بفیضانِ نظر امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:

سوشل میڈیا (Social Media) کا صرف دینی استعمال کیجئے ورنہ اِس سے کنارہ کَش ہوجایئے کہ اس کے دنیوی استعمال سے وقت بہت ضائع ہوتا ہے اور گناہوں میں پڑنے کا بھی قَوی اندیشہ رہتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری

اپنے بچّوں کی حِفاظت کیجئے

(4جنوری2018ء) قصور (پنجاب) کی رہائشی سات سالہ مَدَنی مُنّی زینب غائب ہوگئی اور پھر چند دن بعد کوڑے کے ڈھیر سے اس کی لاش برآمد ہوئی۔ میڈیکل ٹیسٹ سے معلوم ہوا کہ بچّی کو زیادتی کا نشانہ بنانے کے بعد گلا گھونٹ کر قتل کردیا گیا تھا۔ اللہ پاک مَدَنی مُنّی کو اپنی رَحمت کے سائے میں جگہ عطا فرمائے اور اس کے گھر والوں کو صبر کی دولت عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ دِلخراش واقعہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ نہیں ہے۔ بدقسمتی سے گزشتہ چند سالوں سے ہمارے ملک پاکستان میں بالخصوص بچّوں اور بچّیوں کو زیادتی کا نشانہ بناکر قتل کردینے کے واقعات بڑھتے چلے جارہے ہیں۔ یقیناً یہ واقعات قابلِ مذمت اور ان میں ملوّث لوگ سخت سزا کے حقدار ہیں۔ مگر یاد رکھئے! بُرائی کے ذَرائع اور اَسباب کا خاتمہ کئے بغیر صرف وقتی طور پر اس کی مذمت، افسوس اور تبصرہ کرنے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کے پسینے سے بدبو آتی ہو تو وہ اس کا علاج کرنے کے بجائے پرفیوم (Perfume) یا باڈی اسپرے (Body Spray) کے ذَریعے اس بدبو کو دَبانے کی کوشش کرے۔ بُرائی کو پتوں اور شاخوں سے کاٹنے کے بجائے جڑ سے ختم کرنا ضَروری ہے۔ زیادتی کرنے والا بھی ایک انسان تھا، اسی معاشرے کا ایک فرد تھا، آخر اس نے ایسا گھناؤنا کام کیوں کیا؟ ہمیں دونوں ہی اعتبار سے سوچنا چاہئے کہ نہ ہمارے بچّے اس فعلِ بد کا شکار ہوں اور نہ ہی معاشرے کا کوئی فرد اس بُرے کام کا ارتکاب کرے۔

ان واقعات کے بڑھنے کی ایک وجہ آج کل اولاد کی جلد شادی نہ کرنا ہے جس کی وجہ سے ایسے اَفراد اپنی خواہشات کی تسکین کی تلاش میں رہتے ہیں۔ دوسری وجہ میڈیا کے ذَریعے فَحاشی وعُریانی کا بازار گرم کرکے یا بذریعہ موبائل یا کیبل انٹرنیٹ کی دنیا میں گندی وبے ہودہ ویب سائٹس تک رسائی کو آسان سے آسان بناکر عوام تک پہنچانا ہے جس سے جنسی خواہشات کو مزید بھڑکایا جارہا ہوتا ہے۔ میری تمام والدین سے یہ فریاد ہے کہ بالغ ہوتے ہی جلد از جلد اپنی اولاد کی شادی کروادیں اور انہیں فلموں ڈراموں اور انٹرنیٹ کے غَلَط اِستعمال سے بچانے کی کوشش کریں۔ چھوٹے بچّوں کی تربیت یوں کی جاسکتی ہے اگر کوئی ان سے گندی بات کرے یا کوئی اجنبی شخص مسکرا کر اُنگلی پکڑائے، چیز دِکھائے، ڈرائے یا دَھمکائے یا ساتھ چلنے کا کہے تو اسے منع کردیں اور اس سے دُور بھاگیں اور اپنے والدین کو اس بات سے ضَرور آگاہ کریں اگر والدین قریب نہ ہوں تو شور مچاکر دوسرے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کریں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: جب ہم چھوٹے تھے تو ہماری والدہ نے ہمارا یہ ذہن بنایا تھا اور میں نے بھی اپنی اولاد کو یہ بات سکھائی تھی کہ ”بیٹا! کوئی تمہیں سونے (Gold) کا ڈھیر بھی دِکھائے تو اس کے ساتھ نہیں جانا اور نہ کسی سے کوئی چیز لے کر کھانا۔“ اِسی طرح میں نے اپنے بچّوں کو گلی محلے میں کھیلنے اور دوستیاں کرنے کی بھی اِجازت نہیں دی، ہمارے بچّے جو کرتے تھے گھر میں ہی کرتے تھے۔

میری تمام والدین سے یہ **فریاد** ہے کہ وہ اپنے بچّوں کی تربیت اور دیکھ بھال کے حوالے سے اپنا کردار ادا کریں۔ شریعت و سنّت کے مُطابق تربیت کریں تاکہ ان کے دِل میں خوفِ خُدا، عشقِ مصطفٰے اور شرم وحیا پیدا ہو۔ بُری صحبت سے بچاکر نیک لوگوں کی صحبت میں رہنے کا عادی بنائیں، گھر میں ٹی وی ہے تو اس پر صرف اور صرف مَدَنی چینل چلائیں۔ اللہ پاک ہر مسلمان کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

جُمادَی الاُخریٰ ۱۴۳۹ھ جلد:2
مارچ 2018ء شمارہ:3

مہ نامہ فیضانِ مدینہ دُھوم مچائے گھر گھر
یا ربّ جاکر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر
(از امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ)

ہدیہ فی شمارہ: سادہ:35 رنگین:60
سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات: سادہ:800 رنگین:1100
مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کی صورت میں:
سادہ:420 رنگین:720
☆ ہر ماہ شمارہ مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر رقم جمع کرواکر سال بھر کے لئے 12 کوپن حاصل کریں اور ہر ماہ اسی شاخ سے اس مہینے کا کوپن جمع کرواکر اپنا شمارہ وصول فرمائیں۔

ممبر شپ کارڈ (Member Ship Card)
12 شمارے رنگین:725 12 شمارے سادہ:425
نوٹ: ممبر شپ کارڈ کے ذریعے پورے پاکستان سے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 12 شمارے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
بکنگ کی معلومات و شکایات کے لئے
Call: +922111252692 Ext:9229-9231
OnlySms/Whatsapp: +923131139278
Email:mahnama@maktabatulmadinah.com

ایڈریس
ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی محلّہ سوداگران باب المدینہ کراچی
فون: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2660
Web: www.dawateislami.net
Email: mahnama@dawateislami.net
Whatsapp: +923012619734

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

اس شمارے کی شرعی تفتیش دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) کے حافظ حسان رضا عطاری مدنی مدظلہ العالی نے فرمائی ہے۔

https://www.dawateislami.net/magazine
☆ ماہنامہ فیضانِ مدینہ اس لنک پر موجود ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے:
جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اُس کے لئے استغفار (یعنی بخشش کی دعا) کرتے رہیں گے۔ (معجم اوسط، 1/497، حدیث:1835)

حمد / مناجات

مجھے بخش دے بے سبب یاالٰہی

مجھے بخش دے بے سبب یاالٰہی
نہ کرنا کبھی بھی غضب یاالٰہی

پئے شاہِ بَطْحا مِری چھوٹ جائیں
بُری عادتیں سب کی سب یاالٰہی

میں مکّے میں آؤں مدینے میں آؤں
بنا کوئی ایسا سبَب یاالٰہی

دِکھا دے بہارِ مدینہ دکھادے
پئے تاجدارِ عرب یاالٰہی

حُسین ابنِ حیدر کے صَدْقے میں مولٰی
ٹَلیں آفتیں میری سب یاالٰہی

نظر میں محمد کے جلوے بسے ہوں
چلوں اس جہاں سے میں جب یاالٰہی

گناہوں سے عطّار کو دے مُعافی
کرم کر، نہ کرنا غضب یاالٰہی

وسائلِ بخشش مرمم، ص107
از شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

نعت / استغاثہ

تمہیں نے تو کیا ہم کو مسلماں یا رسولَ اللہ

تُمہیں نے تو کیا ہم کو مسلماں یارسولَ اللہ
تمہیں تو ہو ہمارا دین و ایماں یارسولَ اللہ

نہ بھولے اور نہ بھولو گے قِیامت تک غلاموں کو
نہ کیوں ہوں اہلسنت تم پہ قرباں یارسولَ اللہ

فقط یہ آرزو ہے نَزْع میں مَرْقَد میں مَحْشَر میں
کہیں ہم سے نہ چُھوٹے تیرا داماں یارسولَ اللہ

مریضانِ جہاں کو تم شفا دیتے ہو دم بھر میں
خُدارا درد کا ہو میرے دَرْماں یارسولَ اللہ

بنایا ہے خدا نے دونوں عالَم کا تجھے حاکم
سروں پر لیتے ہیں سب تیرا فرماں یارسولَ اللہ

خدا کے بعد افضل جاننا تم کو دو عالم سے
یہی تو ہے ہمارا دِین و ایماں یارسولَ اللہ

جمیلِ قادری کی دو جہاں میں لاج رکھ لینا
طفیلِ حضرت احمد رضا خاں یارسولَ اللہ

قبالۂ بخشش، ص127
از مداحُ الحبیب مولانا جمیل الرحمٰن قادری رضوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی

منقبت

بہتری جس پہ کرے فخر وہ بہتر صدیق

بہتری جس پہ کرے فَخْر وہ بہتر صدّیق
سَرْوَرِی جس پہ کرے ناز و سرور صدّیق

سارے اصحابِ نبی تارے ہیں امّت کے لئے
ان سِتاروں میں بنے مِہْرِ مُنوّر صدّیق

ان کے مَدّاح نبی ان کا ثَنا گو اللہ
حَق اَبُوالْفَضْل کہے اور پیغمبر صدّیق

بال بچوں کے لئے گھر میں خدا کو چھوڑیں
مُصطفےٰ پر کریں گھر بار نِچھاور صدّیق

ایک گھر بار تو کیا غار میں جاں بھی دیدیں
سانپ ڈستا رہے لیکن نہ ہوں مُضْطَرْ صدّیق

کہیں گِرتوں کو سنبھالیں کہیں رُوٹھوں کو منائیں
کھودیں اِلْحاد کی جَڑ بعدِ پیغمبر صدّیق

تُو ہے آزاد سَقَر[1] سے ترے بندے آزاد
ہے یہ سالک بھی ترا بَنْدۂ[2] بے زَر صدّیق

دیوانِ سالک، ص26
از مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

(1) دوزخ (2) غلام

شانِ صدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری*

ارشادِ باری تعالٰی ہے: ﴿اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَاۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلَیْهِ وَ اَیَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا﴾

ترجمہ: اگر تم اِس (نبی) کی مدد نہیں کرو گے تو اللہ اِن کی مدد فرماچکا ہے جب کافروں نے اِنہیں (اِن کے وطن سے) نکال دیا تھا جبکہ یہ دو میں سے دوسرے تھے، جب دونوں غار میں تھے، جب یہ اپنے ساتھی سے فرمارہے تھے غم نہ کرو، بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے اُس پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور اُن لشکروں کے ساتھ اُس کی مدد فرمائی جو تم نے نہ دیکھے۔ (پ10، التوبۃ: 40)

تفسیر یہ آیت نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مقام و مرتبہ اور مرکز و مَہْبِطِ عنایاتِ الٰہیہ ہونے پر دلالت کرتی ہے اور اسی آیت سے صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کی عظمت و شان بھی نمایاں ہوتی ہے۔ ہجرتِ مدینہ کے متعلق اِس آیتِ مبارکہ کا خلاصہ یہ ہے کہ بنیادی طور پر اس آیت میں اللہ تعالٰی نے مسلمانوں کو راہِ خدا میں نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مدد کی ترغیب دی ہے کہ اگر تم اِن کی مدد نہ کرو گے تو یہ تمہاری مدد کے محتاج نہیں ہیں، لٰہذا اللہ تعالٰی اپنی طرف سے اِن کی خاص مدد فرمائے گا جیسے اللہ تعالٰی نے اِن کی اُس وقت بھی مدد فرمائی جب کفار نے انہیں مکّۂ مکرمہ سے ہجرت کرنے پر مجبور کر دیا اور یہ صرف ایک فرد یعنی ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ کے ساتھ مکّۂ مکرمہ سے نکل کر غارِ ثور میں آئے اور دوسری طرف کفّار اِن کا تعاقُب کرتے غار کے دھانے پر آپہنچے جس پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ فکرمند ہوئے لیکن نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تائیدِ الٰہی پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنے ساتھی سے فرمایا: غم نہ کرو، بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے اور پھر واضح طور پر اِعانتِ الٰہی کا ظہور اور بارگاہِ خداوندی سے سکون و اطمینان کا نزول ہوا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غیبی لشکروں نے مدد کی اور غار کے منہ پر موجود کفار غار کے اندر جھانکے بغیر ہی واپس لوٹ گئے۔

صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کی فضیلت اس آیتِ مبارکہ میں اَصلُ الاُصول تو رسولِ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عظمت و شان اور اللہ تعالٰی کی خاص رحمت کے شاملِ حال ہونے کا بیان ہے لیکن اس کے ساتھ کئی اعتبار سے حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ کی عظمت و شان کا بیان بھی موجود ہے:

(1) نبیِّ مکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کفّار کی طرف سے قتل کے اندیشے کے پیشِ نظر ہجرت فرمائی تھی لٰہذا اپنی جان کی حفاظت کے لئے اپنے انتہائی قابلِ اعتماد ساتھی و غلام صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کو ساتھ لیا جو آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے مخلص، باوفا، خیر خواہ، کاملُ الایمان، قابلِ اعتماد اور سچے مُحِبّ و مددگار ہونے کی دلیل ہے کیونکہ خطرناک حالات میں آدمی اسی کو اپنے ساتھ رکھنا پسند کرتا ہے جس کے اِخلاص، وفا، ہمت و حوصلے اور جاں نثاری پر بھرپور اعتماد ہو۔

* دار الافتاء اہلِ سنّت فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

(2) انبیاء علیہمُ الصَّلٰوۃ السَّلام کی ہجرتیں خاص حکمِ الٰہی سے ہوتی ہیں اور یہ ہجرت بھی اللہ تعالیٰ کی خاص اجازت سے تھی، اِس اجازت کے وقت رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں مخلص صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم کی ایک پوری جماعت موجود تھی بلکہ ان کے کئی حضرات سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ کے مقابلے میں نَسبی طور پر نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے زیادہ قریب بھی تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے اُس موقع پر اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قرب و صحبت میں رہنے کا شرفِ عظیم سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ کے علاوہ کسی اور کو عطا نہیں فرمایا، یہ تخصیص آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے عظیم مرتبے اور بقیہ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم پر آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی فضیلت کی دلیل ہے۔

(3) دیگر صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم حالات کی ناسازی کی وجہ سے نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اجازت سے ہجرت کر گئے لیکن یارِ غار، صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اُن نامُساعِد حالات کے باوجود بھی پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا قرب نہ چھوڑا بلکہ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت و حفاظت کے لئے مکۂ مکرمہ میں موجود رہے۔

(4) سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ نے جس قدر رسولِ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے فیض حاصل کیا وہ کسی اور صحابی کو نصیب نہ ہوا کیونکہ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے آقا کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ سفر و حضر میں دیگر تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم کے مقابلے میں زیادہ وقت گزارا اور خصوصاً سفرِ ہجرت کے قرب و صحبت کی تو کوئی برابری کر ہی نہیں سکتا کہ ایامِ ہجرت میں بلاشرکتِ غیرے قرب و فیضانِ مصطفٰی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے تنِ تنہا فیض یاب ہوتے رہے۔ اسی لئے عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ جیسی ہستی نے تمنا کی تھی کہ کاش! میرے سارے اعمال ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ کے ایک دن اور ایک رات کے عمل کے برابر ہوتے۔ ان کی رات تو وہ جس میں آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ غارِ ثور تک پہنچے، آقا کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پہلے غار میں جاکر سوراخوں کو اپنی چادر پھاڑ کر بند کیا، دو سوراخ باقی رہ گئے تو وہاں اپنے پاؤں رکھ دیئے، وہاں سے سانپ نے ڈس لیا تب بھی نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آرام کی خاطر پاؤں نہ ہٹایا اور (کاش کے میرے اعمال کے مقابلے میں مجھے صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کا ایک دن مل جائے) ان کا وہ دن جب رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وصال کے بعد عرب کے چند قبیلے مرتد ہوگئے اور کئی قبیلوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کردیا تو اُن نازک و کمزور حالات میں آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے دینِ اسلام کو غالب کرکے دکھایا۔ (یہ فرمانِ عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ کا معنوی خلاصہ ہے۔) (خازن، 2/244)

(5) آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے غارِ ثور میں رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی راحت و آرام پر اپنی جان قربان کرنے سے دریغ نہ کیا۔

(6) اسی سفرِ ہجرت کی وجہ سے آپ کا لقب ثانی اثنین ہے یعنی "دو میں سے دوسرے" پہلے رسولِ خدا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور دوسرے صدیقِ باوفا رضی اللہ تعالٰی عنہ۔ ہجرت کے علاوہ بھی رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ ہی ثانی ہیں حتّٰی کہ نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پہلو میں تدفین میں بھی آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ ہی ثانی ہیں۔

(7) آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ساتھی ہونا خود اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بیان فرمایا، یہ شرف آپ کے علاوہ اور کسی صحابی کو عطا نہ ہوا۔

(8) آیت ہی بتا رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں مقدّس ہستیوں کے ساتھ تھا۔

(9) اللہ تعالیٰ کا خصوصیت کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ پر سکینہ نازل فرمانا بھی ان کی فضیلت کی دلیل ہے۔ (تفسیر کبیر، 6/150، خازن، 2/244 ملتقطاً)

حدیث شریف اور اس کی شرح

زمین پر قبضہ کرنا کیسا؟

ابو حذیفہ حافظ محمد شفیق عطاری مدنی*

رسولِ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا:

اَیُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ شِبْرًا مِّنَ الْاَرْضِ، کَلَّفَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يَّحْفِرَهُ حَتّٰى يَبْلُغَ اٰخِرَ سَبْعِ اَرْضِيْنَ، ثُمَّ يُطَوَّقَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ

جو شخص ظلماً بالشت بھر زمین لے لے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اس بات کا پابند کرے گا کہ اسے سات زمینوں کی تہ تک کھودے پھر قیامت کے دن تک اس کا طوق پہنائے گا حتی کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کردیا جائے۔(مسند احمد،6/180،حدیث:17582)

طوق کب تک گلے میں رہے گا؟ اس حدیثِ پاک کی شرح میں حکیم الامّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: یہ شخص خود سات تہ زمین تک بورنگ (Boring) کرے اور خود ہی اپنے گلے میں طوق بنا کر پہنے پھرے، اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ سے مراد قیامت کا آخری حصہ ہے جس کی تفسیر حتّٰی یُقْضٰی الخ ہے۔(مراٰۃ المناجیح،4/324)

یہ طوق کیسے بنے گا؟ شارحِ بخاری حضرت علامہ احمد بن محمد قسطلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی فرماتے ہیں: ایک قول ہے کہ اُس شخص کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا تو غصب کی ہوئی زمین اُس کی گردن میں طَوق(ہار) کی طرح ہوجائے گی۔(ارشاد الساری،5/513، تحت الحدیث:2452) علّامہ عبدالرءوف مناوی علیہ رحمۃ اللہ الکافی فیض القدیر میں فرماتے ہیں: اس کی گردن کو بڑا کردیا جائے گا یہاں تک وہ اُتنی ہوجائے یا یہ کہ اس شخص کو اس بات کا مکلف بنایا جائے گا کہ وہ اس کا طوق بنائے اور وہ اس کی طاقت نہ رکھتا ہوگا تو اس کو اس کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

(فیض القدیر،2/5، تحت الحدیث:1182)

سزا کا تصور تو کیجئے امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: "اللہ قہّار و جبّار کے غضب سے ڈرے، ذرا مَن دو مَن نہیں بیس پچیس ہی سیر مٹّی کے ڈھیلے گلے میں باندھ کر گھڑی دو گھڑی لئے پھرے، اُس وقت قیاس کرے کہ اس ظلمِ شدید سے باز آنا آسان ہے یا زمین کے ساتوں طبقوں تک کھود کر قیامت کے دن تمام جہان کا حساب پورا ہونے تک گلے میں، مَعَاذَ اللہ یہ کروڑوں مَن کا طوق پڑنا اور ساتویں زمین تک دھنسا دیا جانا، وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی، وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَم۔"

(فتاویٰ رضویہ،19/665)

اب بھی سنبھل جائیں اَللّٰہُ اَکْبَر! ایک بالشت زمین غصب کرنا اتنا سخت گناہ اور آخرت میں اس کی اتنی سخت سزا ہے، اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ۔ یہاں ان لوگوں کو ضرور سوچنا چاہئے جو پلازے کے پلازے، زمینیں، مکانات اور فلیٹوں پر ناحق قابض ہوکر خود فائدہ اٹھا رہے ہیں اور اصل مالِکان کی بددعاؤں کے حقدار بن رہے ہیں، دنیا میں آج کوئی اپنا مقدمہ ہار بھی جائے اور حق پر ہونے کے باوجود اپنا حق نہ لے سکے اور ناحق قبضہ نہ چھڑا سکے، لیکن آخرت کی عدالت میں ہر ایک کو اس کا حساب دینا ہوگا۔ یاد رکھئے نیا مکان بناتے ہوئے دیواروں کی بنیادیں تھوڑی سی سرکا کر ہمسائے کی زمین پر بنالینا بھی کوئی معمولی گناہ نہیں، لہٰذا ناحق قبضہ کیا ہوا ہے یا جائیداد میں سے کسی کا حصّہ نہیں دیا، تو دنیا میں ہی اس لین دین کو ختم کروالیجئے تاکہ آخرت کے عذاب سے چھٹکارے کی صورت ہوجائے۔

اللہ کریم ہمیں حقوق العباد کَمَا حَقُّہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* دار الافتاء اہلِ سنّت، اقصیٰ مسجد، باب المدینہ کراچی

قبر کے سوالات اور منکر نکیر

محمد عدنان چشتی عطاری مدنی*

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: مرنے والے کے پاس دو فرشتے (منکر نکیر) آتے ہیں اُسے بٹھاتے ہیں پھر اس سے کہتے ہیں: مَنْ رَّبُّكَ؟ تیرا رب کون ہے؟ مُردہ (اگر مسلمان ہے تو) جواب دے گا: رَبِّیَ اللہ میرا رب اللہ ہے۔ پھر فرشتے سوال کریں گے: مَا دِیْنُكَ؟ تیرا دین کیا ہے؟ مُردہ جواب دے گا: دِیْنِیَ الْاِسْلَام میرا دین اسلام ہے۔ پھر فرشتے سوال کریں گے: مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِیْ بُعِثَ فِیْكُمْ؟ یہ کون مَرد ہیں جو تم میں بھیجے گئے؟ [1] مُردہ جواب دے گا: هُوَ رَسُوْلُ اللہ وہ تو رَسُوْلُ اللہ (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) ہیں۔ فرشتے کہیں گے: تمہیں کس نے بتایا؟ مُردہ کہے گا: میں نے اللہ کی کتاب پڑھی، اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی۔ پھر آسمان سے پُکارنے والا پُکارتا ہے کہ میرا بندہ سچّا ہے لہٰذا اس کے لئے جنّت کا بستر بچھاؤ اور اسے جنّت کا لباس پہناؤ اور اس کے لئے جنّت کی طرف کا دروازہ کھول دو۔ پس اس کے لئے جنّت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اس تک جنّت کی ہوا اور وہاں کی خوشبو آتی ہے اور تاحدِّ نظر اس کی قبر میں فَراخی (کُشادگی) کر دی جاتی ہے۔ کافر کی موت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: کافر کی روح اُس کے جسم میں لوٹائی جاتی ہے اور اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں پھر وہ اسے بٹھاتے ہیں اور اس سے سوال کرتے ہیں: مَنْ رَّبُّكَ؟ تیرا رب کون ہے؟ مردہ کہے گا: ہائے! ہائے! میں نہیں جانتا۔ پھر اس سے سوال کریں گے: مَا دِیْنُكَ؟ تیرا دین کیا ہے؟ وہ جواب دے گا: ہائے! ہائے! میں نہیں جانتا۔ پھر فرشتے سوال کریں گے: مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِیْ بُعِثَ فِیْكُمْ؟ یہ کون مَرد ہیں جو تم میں بھیجے گئے؟ مُردہ کہے گا: ہائے! ہائے! میں نہیں جانتا۔ تب پُکارنے والا آسمان سے پکارتا ہے کہ یہ جھوٹا ہے لہٰذا اس کے لئے آگ کا بچھونا بچھاؤ اور اسے آگ کا لباس پہناؤ اور اس کے لئے جہنّم کی طرف کا دروازہ کھول دو۔ فرمایا: پھر اس تک وہاں کی گرمی اور لُو آتی ہے۔ فرمایا: اس پر اس کی قبر تنگ ہو جاتی ہے حتّٰی کہ اس کی پسلیاں اِدھر کی اُدھر ہو جاتی ہیں پھر اس پر اندھے بہرے فرشتے مُسَلَّط ہوتے ہیں جن کے پاس لوہے کے ہتھوڑے ہوتے ہیں اگر ان سے پہاڑ کو مارا جائے تو وہ بھی مٹّی ہو جائے، ان سے ایسی مار مارتے ہیں جس کی آواز جنّ و اِنس کے سوا مشرق و مغرب کی مخلوق سنتی ہے جس سے وہ مٹّی ہو جاتا ہے، پھر اس میں رُوح لَوٹائی جاتی ہے۔ (ابوداؤد، 4/316، حدیث: 4753 ملتقطاً)

عقیدہ منکر نکیر کے سوالات کا عقیدہ رکھنا واجب ہے۔ (شرح الصاوی علی جوہرۃ التوحید، ص369، 370) یہ عقیدہ احادیث سے ثابت ہے، امام جلالُ الدّین سیوطی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: اس سلسلے میں احادیث مُتَواتِر ہیں۔ (شرح الصدور، ص117)

سوالات روح سے ہوں گے یا بدن سے؟ سوالِ نکیرین (منکر نکیر کا سوال کرنا) روح و بدن دونوں سے ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 9/851)

سوالات کب ہوتے ہیں؟ مُردہ اگر قبر میں دفن نہ کیا جائے تو جہاں پڑا رہ گیا یا پھینک دیا گیا، غرض کہیں ہو اُس سے وہیں سوالات ہوں گے اور وہیں ثواب

---

[1] جبکہ بخاری شریف میں ہے: مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ هٰذَا الرَّجُلِ؟ ان کے بارے میں تُو کیا کہتا تھا؟ (بخاری، 1/463، حدیث: 1374)

* رکن مجلس المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

یا عذاب اُسے پہنچے گا، یہاں تک کہ جسے شیر کھا گیا تو شیر کے پیٹ میں سوال و ثواب و عذاب جو کچھ ہو پہنچے گا۔(بہارِ شریعت، 1/113)

کن سے سوالات نہیں ہوں گے؟

انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسّلام سے سوال نہیں ہوں گے اسی طرح بعض صالحین سے بھی سوالاتِ قبر نہیں ہوں گے جیسے شہید، راہِ خدا میں مسلمانوں کی سرحد پر ایک دن رات پہرہ دینے والا، مسلمانوں کے بچّے، جو مسلمان شبِ جُمعہ یا روزِ جُمعہ یا رَمَضانُ المبارک میں فوت ہو جائے وہ سوالِ نکیرین سے محفوظ رہے گا۔ (المعتقد مع المعتمد، ص331) سونے سے قبل سورۂ سجدہ اور سورۂ مُلک پڑھنے والا۔ (احوال القبور، ص61) طاعون کے سبب مرنے والے (مسلمان) سے بھی سوالاتِ قبر نہیں ہوں گے۔(شرح الصدور، ص150)

عمر فاروق اور نکیرین سے سوال

(سرکارِ دو عالم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے نکیرین کے بارے میں سن کر) حضرت سیّدُنا عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کیا: "یا رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! جب وہ میرے پاس آئیں گے تو کیا میں اسی طرح صحیح سَالِم رہوں گا جیسے اب ہوں؟" فرمایا: "ہاں۔" عرض کیا: "یا رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! پھر تو میں انہیں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی طرف سے خُوب جواب دوں گا۔" سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "اے عمر! اس رب عَزَّوَجَلَّ کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا! مجھے جبریل امین نے بتایا ہے کہ وہ دونوں فرشتے جب تمہاری قبر میں آئیں گے اور سوالات کریں گے تو تم یوں جواب دو گے کہ میرا رب اللہ عَزَّوَجَلَّ ہے مگر تمہارا رب کون ہے؟ میرا دین اسلام ہے مگر تمہارا دین کیا ہے؟ میرے نبی تو محمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں مگر تمہارا نبی کون ہے؟ وہ کہیں گے: بڑی تعجب کی بات ہے، ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں یا تم ہماری طرف بھیجے گئے ہو؟" (ریاض النضرۃ، 1/346)

منکر نکیر کیسے ہیں؟

مُردے کے پاس منکر نکیر نامی دو ایسے فرشتے آتے ہیں جن کی آنکھیں نیلی اور لٹکتے گھنگریالے بال (اثبات عذاب القبر للبیہقی، ص133، حدیث: 229 ملتقطاً) نہایت ڈراؤنی اور ہیبت ناک شکل، بدن کا رنگ سیاہ، گائے کے سینگوں کی طرح لمبے دانتوں سے زمین چیرتے ہوئے آتے ہیں، مُردے کو جھنجھوڑتے، جھڑک کر اُٹھاتے اور نہایت سختی کے ساتھ کرخت آواز میں سوالات کرتے ہیں۔ (بہارِ شریعت مع حاشیہ، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، 1/106 ماخوذاً)

منکر نکیر نام کیوں؟

حضرت حکیم ترمذی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: انہیں منکر نکیر اس لئے کہتے ہیں کہ ان کی شکلیں انسانوں، (دیگر) فرشتوں، چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں سے بالکل جُدا ہیں، مؤمنین کے لئے بطورِ عزت اللہ پاک ان کی صورت کو دیکھنے اور ثابت قدم رہنے کے لائق بنا دیتا ہے اور قِیامت سے قبل برزخ ہی میں منافق کی ذِلّت اور اس کا پردہ چاک کرنے کے لئے وہ پہلی صورت ہوتی ہے تاکہ منافق کے لئے یہاں بھی عذاب ہو۔ (نوادر الاصول، 2/1019، حدیث: 1323 ملتقطاً) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: ان دونوں (فرشتوں) کا یہ نام اس لئے ہوا کہ ان کی ایسی صورت ہے جسے انسان نے (جیتے جی) کبھی نہیں دیکھا۔ (المعتقد مع المعتمد، ص182)

مؤمن اور سوالاتِ قبر

رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: عائشہ! مؤمنین کے لئے منکر نکیر کے سوالات ایسے ہوں گے جیسے آنکھ میں اِثْمِد (سُرمہ) (اثبات عذاب القبر للبیہقی، ص85، حدیث: 116) (یعنی جیسے دکھتی ہوئی آنکھوں میں سرمہ لگایا تو اس کو تکلیف ہو۔ (تمہید ابو شکور سالمی مترجم، ص280)) حضرت سیّدُنا ابنِ یُونُس شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی فرماتے ہیں: مؤمن کے پاس آنے والے دو فرشتوں کا نام مُبَشِّر اور بَشِیر ہے۔ (شرح الصدور، ص144) اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت فرماتے ہیں: یہ بھی کہا گیا کہ صالحین اور اللہ کے ان نیک بندوں کے پاس جن پر اللہ کی رحمت ہے جو فرشتے آتے ہیں ان میں ایک فرشتے کا نام "مُبَشِّر" اور دوسرے فرشتے کا نام "بَشِیر" ہے۔ (المعتقد مع المعتمد، ص182)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّارقادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات کے متعلق کئے جانے والے سوالات کے جوابات عطا فرماتے ہیں، ان میں سے چند سوالات و جوابات ضروری ترمیم کے ساتھ یہاں درج کئے جارہے ہیں۔

ذَبح کا ایک مسئلہ

سوال: اگر کوئی غسل فرض ہونے کی حالت میں جانور ذَبح کرے تو کیا جانور حلال ہو جائے گا؟

جواب: جی ہاں! اگر کسی نے غسل فرض ہونے کی حالت میں جانور ذَبح کیا تو جانور حلال ہو جائے گا مگر بہتر یہ ہے کہ غسل کرکے جانور ذَبح کیا جائے۔ (فتاویٰ رضویہ، 4/324 ماخوذاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

دنیا میں اللہ پاک کا دیدار

سوال: کیا دنیا میں کسی انسان کو اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوسکتا ہے؟

جواب: دنیا میں اللہ پاک کا دیدار ظاہری آنکھوں سے بیداری کی حالت میں صرف میرے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہی کو حاصل ہوا ہے، ان کے علاوہ کسی اور نبی یا غیرِ نبی کو بیداری کی حالت میں ظاہری آنکھوں سے دیدارِ الٰہی کی نعمت نہیں ملی اور نہ ملے گی۔ البتّہ خواب میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا دیدار ہوسکتا ہے جیسا کہ حضرت سیّدنا امامِ اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو 100 مرتبہ خواب میں اللہ پاک کا دیدار ہوا ہے۔ (بہارِ شریعت، 1/20-21 ماخوذاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

70 انبیائے کرام علیہمُ السَّلام

سوال: مسجدِ خیف میں کتنے انبیائے کرام علیہمُ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام نے نماز ادا فرمائی تھی؟

جواب: مسجدِ خیف منیٰ شریف میں ہے اور حدیثِ پاک میں ہے: اس میں ستّر 70 انبیائے کرام علیہمُ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام نے نماز ادا فرمائی تھی۔ (معجم اوسط، 4/117، حدیث: 5407)

وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

جنّتی اور سبز لباس

سوال: کیا جنّت میں جنتیوں کو سبز لباس پہنایا جائے گا؟

جواب: جی ہاں! جنّت میں جنتیوں کو سبز لباس پہنایا جائے گا اور یہ قراٰنِ پاک سے ثابت ہے جیسا کہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ﴾ (پ15، الکہف: 31) ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور (جنّتی جنت میں) سبز کپڑے کریب (باریک ریشم) اور قناویز (موٹے ریشم) کے پہنیں گے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

نقلی دانت کا مسئلہ

سوال: نقلی دانت لگوانا کیسا ہے؟ نیز غسل میں ان کو نکال کر کُلّی کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب: نقلی دانت لگوانا جائز ہے۔ اگر ان کا نکالنا ممکن ہو

تو انہیں نکال کر کُلّی کی جائے ورنہ ویسے ہی کُلّی کرلیں غسل ہو جائے گا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھنے، سننے کا مسئلہ

سوال: کیا آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھنے، سننے والے پر بھی سجدۂ تلاوت واجب ہے؟

جواب: جی ہاں! آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھنے، سننے والے پر بھی سجدۂ تلاوت کرنا واجب ہے جیسا کہ "بہارِ شریعت" میں ہے: فارسی یا کسی اور زبان میں آیت (سجدہ) کا ترجمہ پڑھا تو پڑھنے والے اور سننے والے پر سجدہ واجب ہو گیا، سننے والے نے یہ سمجھا ہو یا نہیں کہ آیتِ سجدہ کا ترجمہ ہے، البتّہ یہ ضَرور ہے کہ اسے نہ معلوم ہو تو بتا دیا گیا ہو کہ یہ آیتِ سجدہ کا ترجمہ تھا۔ (بہارِ شریعت، 1/730)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

اُمّت کے بہت بڑے عالِم

سوال: حِبْرُالْاُمَّۃ کس صحابی کا لقب تھا اور اس کا معنٰی کیا ہے؟

جواب: حضرتِ سیّدنا عبدُاللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما کا لقب "حِبْرُالْاُمَّۃ" تھا اور اس کا معنٰی ہے "اُمّت کے بہت بڑے عالِم"۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

"کھیس" پکا کر کھانا کیسا؟

سوال: گائے، بھینس کے بچہ پیدا ہونے کے دو یا تین دن تک جو گاڑھا دودھ آتا ہے اُسے کھیس کہتے ہیں، کیا اسے پکا کر کھانا جائز ہے؟

جواب: گائے، بھینس کے بچہ پیدا ہونے کے دو یا تین دن تک جو گاڑھا دودھ آتا ہے اسے پکا کر کھانا بالکل جائز ہے۔ اسے پکانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اس میں چینی یا شہد ڈال کر پکا لیا جائے اور جب یہ پک جائے تو اسے کسی تھال وغیرہ میں ڈال دیں تاکہ یہ ٹھنڈی ہو کر جم جائے اور پھر چُھری سے اس کے نمک پارے کی طرح ٹکڑے کر کے تناول فرمائیں (یعنی کھائیں)، بڑے لذیذ ہوتے ہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

مَوزے کس رنگ کے پہنیں

سوال: موزے (Socks) کس رنگ کے پہنے جائیں؟

جواب: کسی بھی رنگ کے مَوزے پہن سکتے ہیں البتہ ترمذی شریف میں ہے: نجاشی بادشاہ نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں کالے موزوں کا تحفہ بھیجا اور سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے انہیں پہنا۔ (ترمذی، 4/374، حدیث:2829 ماخوذاً) نیز فتاوٰی ہندیہ میں ہے: فرعون لال موزے اور اس کا وزیر ہامان سفید موزے پہنتا تھا جبکہ علمائے کرام کالے موزے پہنتے ہیں۔ (فتاوٰی ہندیہ، 5/334 ماخوذاً)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

غُسلِ میّت پر اُجرت لینا

سوال: کیا میّت کو غسل دینے کی اُجرت لینا جائز ہے؟

جواب: میّت کو غسل دینے کی اُجرت لینا اُس شخص کے لئے جائز ہے کہ جب اس جگہ اُس کے علاوہ اور بھی غسل دینے والے موجود ہوں ورنہ غسل دینے کی اجرت لینا جائز نہیں جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: اگر وہاں اس کے سوا اور بھی نہلانے والے ہوں تو نہلانے پر اجرت لے سکتا ہے مگر افضل یہ ہے کہ نہ لے اور اگر کوئی دوسرا نہلانے والا نہ ہو تو اُجرت لینا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت، 1/812)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

ہر چیز کے کچھ نہ کچھ اُصول و ضَوابط (قاعدے و قوانین) ہوتے ہیں اور ان اُصول و ضَوابِط کو سیکھنے اور سمجھنے والے لوگ بھی مختلف ہوتے ہیں کیونکہ ہر فَرد ہر چیز جانتا ہو یہ ضَروری نہیں مثلاً ہوائی جہاز، بحری جہاز اور ٹرین کو ہی لے لیجئے کہ بظاہر یہ تینوں سُواریاں ہیں مگر ان تینوں کے چلانے کا انداز اور چلانے والے لوگ مختلف ہیں۔ ہوائی جہاز اُڑانے والے کو پائلٹ، بحری جہاز چلانے والے کو کپتان اور ٹرین چلانے والے کو ٹرین ڈرائیور کہا جاتا ہے۔ اگر یہ تینوں اَفراد (پائلٹ، کپتان اور ٹرین ڈرائیور) اپنی فیلڈ کے علاوہ کسی دوسری سواری کو آسان سمجھ کر چلانا شروع کر دیں تو نتیجہ کیا نکلے گا یہ ہر شخص سمجھ سکتا ہے اور کوئی بھی عقلمند انسان انہیں ایسا کرنے نہیں دے گا۔

اِسی طرح عام دُنیوی معاملات کو بھی آسان سمجھ کر شروع نہیں کر دیا جاتا بلکہ کسی سمجھدار اور ماہر شخص سے مشورہ لیا جاتا ہے اور بعض مخصوص معاملات میں مخصوص فیلڈ والوں ہی سے مشورہ کر کے آگے بڑھا جاتا ہے، مگر افسوس! دِینی معاملات میں اِس طرح کا اِہتمام نہیں کیا جاتا بلکہ بعض لوگ یہ کہہ دیتے ہیں کہ "دِین میں بڑی آسانی ہے۔" واقعی دِین میں بڑی آسانی ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:

﴿یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَ لَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ٘﴾ ترجمۂ کنزُالایمان: "اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دُشواری نہیں چاہتا۔" (پ2، البقرۃ:185) اور نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عظیم ہے: اِنَّ الدِّیْنَ یُسْرٌ بے شک دِین آسان ہے۔ (بخاری، 1/26، حدیث:39) مگر دِین آسان ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ ہر شخص اپنی مَن مانی کرتا پھرے اور جو سمجھ میں آئے کرتا جائے جیسا کہ • بعض لوگ نماز میں ایسی غلطیاں کر دیتے ہیں جس سے نَماز کا لَوٹانا واجب ہوتا ہے مگر وہ نہیں لَوٹاتے، سمجھانے پر کہہ دیتے ہیں کہ بس ہم نے پڑھ لی اللہ عَزَّوَجَلَّ قبول فرمائے • رَمَضانُ المبارک میں روزہ نہیں رکھتے کہ روزہ رکھنا دُشوار ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر آسانی چاہتا ہے دُشواری نہیں چاہتا • زکوٰۃ فرض ہونے پر حساب لگا کر پوری پوری زکوٰۃ ادا کرنے کے بجائے کچھ رقم صَدقہ و خیرات کر کے اپنے دِل کو منا لیتے ہیں کہ ہم نے زکوٰۃ ادا کر دی اللہ تعالٰی قبول کرنے والا ہے۔ یہی لوگ دُنیوی معاملات میں آسان سے آسان کام کو بھی خوب سوچ سمجھ کر اور اس کے جاننے والوں سے راہنمائی لے کر کرتے ہیں تاکہ نقصان نہ ہو جائے مگر دِینی معاملات میں علمائے کرام کَثَّرَھُمُ اللہُ السَّلَام سے راہنمائی لینا گوارا نہیں کرتے حالانکہ دُنیوی نقصان کے مقابلے میں دِینی نقصان زیادہ خَسارے کا باعث ہے کیونکہ یہ آخرت کا معاملہ ہے۔

دِین میں آسانی کا مطلب: اللہ تعالٰی نے اپنی عِبادت ہم پر فَرض فرمائی لیکن اپنی رَحمت سے ہم پر تنگی نہیں کی بلکہ آسانی فرماتے ہوئے مُتبادِل بھی عطا فرما دیئے۔ روزہ فرض کیا لیکن رکھنے کی طاقت نہ ہو تو بعد میں رکھنے کی اِجازت دیدی، بعض صورتوں میں فدیہ کی اِجازت دیدی، کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر ورنہ لیٹ کر اِشارے سے پڑھنے کی اِجازت دیدی، ایک مہینا روزہ کا حکم فرمایا تو گیارہ (11) مہینے دن میں کھانے کی اِجازت دیدی اور رَمضان میں بھی راتوں کو کھانے کی اِجازت دی بلکہ سحری و افطاری کے کھانے پر ثواب کا وعدہ فرمایا۔ گنتی کے چند جانوروں کا گوشت حرام قرار دیا تو ہزاروں جانوروں، پرندوں کا گوشت حلال فرما دیا۔ کاروبار کے چند ایک طریقوں سے منع کیا تو ہزاروں طریقوں کی اِجازت بھی عطا فرما دی۔ مَرد کو ریشمی کپڑے سے منع کیا تو

بیسیوں قسم کے کپڑے پہننے کی اجازت دیدی۔ اَلغرض یوں غور کریں تو آیت کا معنیٰ روزِ روشن کی طرح ظاہر ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم پر آسانی چاہتا ہے اور وہ ہم پر تنگی نہیں چاہتا۔ (صراط الجنان، 1/ 295)

شریعتِ محمدی میں بہت آسانی ہے مثلاً ● شریعتِ مُوسَوِی (حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی شریعت) میں تمام احکامِ الٰہیہ ایک ساتھ نازل ہوئے جبکہ شریعتِ محمدی میں بتدریج (حسبِ موقع) نازل ہوئے ● شریعتِ مُوسَوِی میں کپڑا پاک کرنے کے لئے نجس حصّے کو کاٹنا ضَروری تھا جبکہ شریعتِ محمدی میں دھونے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے ● شریعتِ مُوسَوِی میں قتل کی سزا صرف قتل تھی (دِیَت کی کوئی صورت نہ تھی) جبکہ شریعتِ محمدی میں دِیَت کی بھی صورت موجود ہے۔ یوں ہی مختلف شریعتوں میں اس طرح کے مسائل بھی تھے مثلاً رات میں کیا گیا گناہ صبح دروازے پر لکھا ہوتا تھا، عبادت خانوں کے علاوہ کہیں عبادت کرنے کی اجازت نہیں تھی، تَیَمُّم کے ذَریعے پاکی حاصل کرنے کی نعمت مُیَسّر نہیں تھی، زکوٰۃ میں مال کا چوتھا حصہ دینا فرض تھا، مالِ زکوٰۃ کو آسمان سے اُترنے والی آگ جلادیتی تھی، ایک نیک کام پر 10 نیکیوں کے بجائے ایک ہی نیکی ملتی تھی۔ (نور الانوار، ص175) شرائِعِ سابِقہ (یعنی پہلی شریعتوں میں) افطار کے بعد کھانا پینا نمازِ عشاء تک حلال تھا بعد نمازِ عشاء یہ سب چیزیں شب میں بھی حرام ہو جاتی تھیں۔ (خزائن العرفان، پارہ2، البقرۃ، ص61، تحت الآیۃ:187)

معلوم ہوا کہ ہمارے دِین میں بڑی آسانی ہے اور یہ آسانی نبیِّ رَحمت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بدولت ہے۔ اب اگر کوئی اس آسانی سے یہ مُراد لے کہ دِین سیکھنا ضَروری نہیں بس اپنی مَن مانی کرتے جاؤ تو یہ بالکل غَلَط ہے اور ایسی سوچ رکھنے والوں کو غور کرنا چاہئے کہ اگر آسانی کا یہی مطلب ہے تو قراٰنِ مجید میں کم و بیش 500 آیاتِ کریمہ صرف اَحکامات سے متعلق کیوں نازل ہوئیں؟ ہزاروں اَحادیثِ مُبارکہ میں ڈھیروں ڈھیر اَحکام و مَسائل کیوں بیان کئے گئے؟ یاد رکھئے! یہ شیطان کا کُھلا وار ہے، شیطان کے اس وار کو ناکام بناتے ہوئے علمِ دِین سیکھئے اور صحیح طریقے سے عبادت کرکے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں قبولیت کی دُعا کیجئے۔

شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں: میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! افسوس! آج کل صِرف و صِرف دنیاوی عُلُوم ہی کی طرف ہماری اکثریت کا رُجحان ہے۔ علمِ دِین کی طرف بہُت ہی کم مَیلان ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ یعنی علم کا طَلَب کرنا ہر مسلمان مرد (و عورت) پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ، 1/ 146، حدیث:224) اِس حدیثِ پاک کے تحت میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام اَحمد رَضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن نے جو کچھ فرمایا، اس کا آسان لفظوں میں مختصر اً خُلاصہ عرض کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ سب میں اوّلین و اہم ترین فرض یہ ہے کہ بنیادی عقائد کا علم حاصِل کرے جس سے آدمی صحیحُ العقیدہ سُنّی بنتا ہے اور جن کے اِنکار و مخالَفت سے کافِر یا گُمراہ ہو جاتا ہے۔ اِس کے بعد مَسائلِ نَماز یعنی اِس کے فرائض و شرائط و مُفسِدات (یعنی نماز توڑنے والی چیزیں) سیکھے تاکہ نَماز صحیح طور پر ادا کر سکے۔ پھر جب رَمَضانُ الْمبارَک کی تشریف آوری ہو تو روزوں کے مَسائل، مالِکِ نصابِ نامی (یعنی حقیقۃً یا حکماً بڑھنے والے مال کے نِصاب کا مالک) ہو جائے تو زکوٰۃ کے مَسائل، صاحِبِ اِستِطاعت ہو تو مسائلِ حج، نِکاح کرنا چاہے تو اِس کے ضَروری مَسائل، تاجِر ہو تو خرید و فروخت کے مَسائل، مُزارِع یعنی کاشتکار (و زمیندار) پر کھیتی باڑی کے مَسائل، ملازِم بننے اور ملازِم رکھنے والے پر اِجارہ کے مسائل۔ وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیاس (یعنی اور اسی پر قِیاس کرتے ہوئے) ہر مسلمان عاقِل و بالِغ مَرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مُطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عین ہے۔ اِسی طرح ہر ایک کے لئے مَسائلِ حلال و حرام بھی سیکھنا فرض ہے۔ نیز مَسائلِ قلب (باطِنی مَسائل) یعنی فرائضِ قَلْبِیہ (باطِنی فَرائض) مَثَلاً عاجِزی و اِخلاص اور توکُّل وغیرہا اور ان کو حاصِل کرنے کا طریقہ اور باطِنی گناہ مَثَلاً تکبُّر، رِیاکاری، حَسَد وغیرہا اور ان کا عِلاج سیکھنا ہر مسلمان پر اَہم فرائض سے ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 23/ 623-624)

یہ مکتوباتِ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے نظرِ ثانی اور قدرے تغیُّر کے ساتھ پیش کئے جا رہے ہیں۔

ایک چُپ سَو سُکھ

رقم کی نہیں! آپ کی ضرورت ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ؕ

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادِری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے 12 دن کے تربیتی اجتماع (جمادی الاولیٰ 1432ھ) میں تشریف لانے والے اسلامی بھائیوں کو سلام و مرحبا! خوب دل لگا کر سارے مدنی سلسلوں میں شرکت فرمائیں، اگر کسی قسم کی انتظامی کمی وغیرہ محسوس فرمائیں تو اُس کو نظر انداز کیجئے اور کسی سے اس کا تذکرہ نہ فرمایئے کہ اس میں آپ کی اپنی ہی "دعوتِ اسلامی" کا نقصان ہے۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض اسلامی بھائی مجھے تحفہ دینے کیلئے رُقوم لائے ہیں میں ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں، مجھے آپ کی رقم کی نہیں آپ کی ضَرورت ہے، اگر آپ چاہیں تو اپنی رقم فیضانِ مدینہ کے مَدَنی عطیات کی پیٹی میں ڈال دیجئے اور اگر کسی نے بھجوائی ہے تو وہ رقم آپ مَدَنی عطیات میں نہیں ڈال سکتے یا تو واپس اُنہی کو لوٹا دیجئے یا ان سے اجازت لے کر مَدَنی عطیات میں شامل کر دیجئے۔ مجھے دینے کی نیّت سے لائی ہوئی (اپنی رقم اور دوسروں کی دی ہوئی ان کی اجازت کے بعد) اگر مَدَنی عطیات میں دیں تو اُس میں میرے مرحوم والدین کے ایصالِ ثواب کی نیّت کر لیں گے تو اِحسان بالائے اِحسان ہو گا۔ براہِ کرم! اب بھی اور آئندہ بھی مجھے کسی قسم کی رقم نہ دیجئے نہ بھجوایئے۔

آپ کی طرف سے میرا تحفہ یہ ہے کہ ہر ماہ 3 دن مدنی قافلے میں سفر کی پابندی اور مدنی انعامات پر عمل (اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالے کے خانے پُر) کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذمہ دار کو رسالہ جمع کروانا۔

سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ
26 جمادی الاولیٰ 1432ھ

دِلجوئی کا ایک انداز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ؕ

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادِری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے میرے میٹھے میٹھے مدنی بیٹے الحاج عبد الحبیب عطاری سَلَّمَہُ الْبَارِی کی خدمت میں محرم الحرام کی حُرمتوں سے مالامال سلام۔

دِلجوئی میری چھوٹی نواسی نے کہا: "مجھے نگرانِ شوریٰ کے بعد سب سے زیادہ.....کے ابو (یعنی رُکنِ شوریٰ حاجی عبد الحبیب عطاری) کا بیان اچھّا لگتا ہے۔"

اللہ پاک مزید برکتیں عنایت فرمائے۔ اٰمین

میری طرف سے چند تحائف حاضرِ خدمت ہیں۔

ع گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف

نیا مدنی سال مبارک!

Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

دارُالافتاء اہلِسنّت

دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، تحریراً، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک وبیرونِ ملک سے ہزارہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے دو منتخب فتاویٰ ذیل میں درج کئے جارہے ہیں۔

کیا شوہر بیوی کی کمائی استعمال کر سکتا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومُفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا شوہر، بیوی کی کمائی کو اپنے استعمال میں لاسکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَاب

جو چیزیں عورت کی ملکیت میں ہیں خواہ وہ اسے وِراثت میں ملی ہوں یا جہیز میں، کسی نے تحفہ میں دی ہوں یا کماکر حاصل کی ہوں ان تمام کے مُتعلّق حکم یہ ہے کہ وہ عورت کی ملکیّت ہیں، شوہر کو کسی طرح کا حقِ مالکانہ حاصل نہیں، نہ ہی بیوی کی اِجازت کے بغیر اس میں کسی قسم کے تصرُّف کی اجازت ہے۔ البتّہ اِجازت صَراحۃً یعنی واضح لفظوں میں ہونا ہی ضروری نہیں، دَلالۃً اجازت بھی کافی ہے۔ مثلاً میاں بیوی میں اپنائیت و بے تکلّفی پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے ایک کا استعمال دوسرے پر ناگوار نہیں گزرتا تو جن چیزوں کے استعمال میں یہ صورت پائی جائے یعنی استعمال ناگوار نہ ہو تو انہیں استعمال کرنا جائز ہے جیسے گھریلو استعمال کی چیزیں کہ ان میں بہت سارا سامان وہ ہوتا ہے کہ جو عورت کو جہیز میں ملا ہوتا ہے لیکن آپس کی بے تکلّفی کی وجہ سے شوہر بھی استعمال کرتا ہے اور عورت پر ناگوار نہیں گزرتا لہٰذا ان کا استعمال دَلالۃً جائز ہے اور جن چیزوں کے استعمال میں یہ صورت نہ ہو وہاں استعمال کے لئے شوہر کو صَراحۃً اجازت لینا ضروری ہے اور اگر عورت گھر میں سِلائی وغیرہ کرکے یا جائز نوکری سے رقم جمع کرتی ہے اس میں ظاہراً یہ صورت ہے کہ شوہر اگر وہ رقم بلااجازت اپنی ذات پر خرچ کردے تو عورت کو ناگوار گزرے گا لہٰذا عورت کی تنخواہ وغیرہ کی رقم اپنے اوپر استعمال کرنے کے لئے صراحۃً اجازت لینا ضروری ہے۔ ہاں عورت کی تنخواہ، اس کی مرضی سے گھر میں خرچ ہوتی ہے مثلاً اس سے سَوداسَلف لے کر کھانا پکایا جاتا ہے وغیرہ ذٰلِک تو گھر کے دیگر اَفراد کی طرح شوہر بھی ان خریدی ہوئی چیزوں کو استعمال کرسکتا ہے بہت سے گھروں میں اس طرح ہوتا ہے کہ شوہر اور بیوی دونوں کماتے ہیں اور گھر کا نِظام چلاتے ہیں تو اس طرح اگر بیوی کی آمدنی سے گھر میں کھانے پینے یا استعمال کی دیگر اَشیاء آتی ہیں تو شوہر بھی انہیں استعمال کرسکتا ہے کہ یہاں دَلالۃً اجازت ضرور پائی جاتی ہے۔

تنبیہ: عورت کی مُلازمت (Job) سے مُتعلق یہ مسئلہ نہایت ہی قابلِ توجّہ ہے کہ اسے مُلازمت کرنے کی اِجازت پانچ شرطوں کے ساتھ ہے، اگر ان میں سے کوئی ایک شرط بھی نہیں پائی گئی تو عورت کے لئے مُلازمت کرنا حرام ہے۔ وہ پانچ شرطیں یہ ہیں: (1) اَعضائے سَتر یعنی جن اَعضاء کا پردہ فرض ہے مثلاً بال، گلے، کلائی، پنڈلی وغیرہا کا کوئی حصّہ ظاہر نہ ہو۔ (2) کپڑے باریک نہ ہوں کہ جن سے سر کے بال یا کلائی وغیرہ سَتر کا کوئی حصّہ چمکے۔ (3) کپڑے تنگ و چُست نہ ہوں کہ جن سے بدن کی ہیئت (مثلاً سینے کا ابھار یا پنڈلی وغیرہ کی گولائی) ظاہر ہو۔ بعض عورتیں بہت چُست پاجامہ استعمال کرتی ہیں

کہ پنڈلی کی ہیئت معلوم ہورہی ہوتی ہے، ایسی حالت میں نامحرموں کے سامنے آنا منع ہے۔(4) کبھی نامحرم کے ساتھ خَفیف (یعنی معمولی سی) دیر کے لئے بھی تنہائی نہ ہوتی ہو۔ (5)اس کے وہاں (یعنی کام کی جگہ) رہنے یا باہر آنے جانے میں فِتنہ کااندیشہ نہ ہو۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــــــــــہ

عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

نابالغ، بالغ ہونے کے بعد نماز کا اِعادہ کرے یا نہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں عُلمائے دین ومُفتیانِ شرعِ مَتین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نابالغ، وقتی فرض نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنے کے بعد اسی وقت میں بالغ ہو تو کیا یہ نماز اسے دوبارہ پڑھنی ہوگی یا نہیں؟ بیان فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نابالغ نے نابالغی کی حالت میں جو نماز پڑھی وہ نفل ہے، فرض نہیں اگرچہ فرض کی نیّت کی ہو کیونکہ فرائض وواجبات مکلَّف پر لازم ہوتے ہیں جبکہ نابالغ اَحکامِ شَرعیّہ کا مکلَّف نہیں ہے۔ لہٰذا پہلے پڑھی ہوئی نماز نفل تھی اب جبکہ وقت کے اندر بالغ ہوا اور اس قدر وقت نماز کا باقی ہے کہ جس میں تکبیرِ تحریمہ کہہ سکے تو اس وقت کی نماز اس پر فرض ہے۔ اگر وقت میں دوبارہ نہیں پڑھی تو قضا کرنا فرض ہے اور اب بِلا عُذر قضا کرنے کی صورت میں توبہ بھی کرنی ہوگی یہ تو پوچھے گئے سوال کا جواب ہوا۔ مزید اس ضمن میں امام محمد علیہ رحمۃ اللہ الصَّمد کی سیرت کا ایک بہت حسین واقعہ ملتا ہے کہ آپ چودہ سال کی عمر میں امامِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مسئلہ دریافت کیا کہ نابالغ لڑکا عشاء کی نماز پڑھ کر سوجائے اور اسی رات فجر سے پہلے وہ بالغ ہوجائے تو کیا وہ نماز دہرائے گا یا نہیں؟ امام اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے فرمایا: دہرائے گا۔ امام محمد علیہ رحمۃ اللہ الصَّمد نے اسی وقت اُٹھ کر ایک گوشہ میں نماز پڑھی (یعنی خود اس کم عمری میں نماز کے پابند تھے اور بالغ ہونے پر نماز کی اتنی فکر تھی کہ ایک نماز بھی میرے ذمّہ پر قضا باقی نہ رہے فوراً ضروری مسئلہ پوچھ کر فرض نماز کی ادائیگی کی تاکہ گناہ سے بچتے رہے)۔ اس واقعہ سے اس بات کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ پہلے زمانہ میں بچوں کی کس قدر اسلامی تَربیّت کا اِہتمام کیا جاتا تھا اور افسوس کہ اب مسلمان ماں باپ، بچوں کی اسلامی تَربیّت سے غافل ہوتے جارہے ہیں جس کی وجہ سے ہماری نئی نسل دینی ضروری اَحکام سے ناواقف دکھائی دیتی ہے۔ اس واقعہ سے ملنے والا درس یہ ہے کہ بچوں کو دینی ضروری اَحکامات سکھائے جائیں نماز وغیرہ کا انہیں پابند بنایا جائے تاکہ جب وہ بالغ ہوں اور ان پر نماز روزہ وغیرہ فرض ہو تو ضروری اَحکامات کے مُطابق دُرست طریقہ سے ان اَعمال کو بجالانے پر قادِر ہوں اور فرائض وواجبات کے تارِک وگنہگار قرار نہ پائیں۔

تنبیہ: نابالغ پر اگرچہ نابالغی کی حالت میں نماز فرض نہیں ہے لیکن والدین کو چاہئے کہ عادت ڈالنے کے لئے جب وہ سمجھدار ہوجائیں انہیں نماز سکھائیں اور پڑھنے کی تلقین کرتے رہیں۔ سات سال کی عمر ہونے پر لازمی سمجھائیں، وضو و نماز سکھائیں اور اس کی پابندی کا درس دیں پھر جب بچہ دس سال کا ہوجائے اور نماز نہ پڑھے تو مار کر بھی نماز پڑھائیں۔ لیکن مارنے میں ضَربِ شَدید یا لاٹھی وغیرہ استعمال کرنے کی اجازت نہیں یونہی چہرے اور سر پر مارنے کی اجازت نہیں کہ انسان تو انسان جانور کو بھی چہرہ پر مارنے سے حدیث شریف میں منع فرمایا گیا ہے۔ صرف ہاتھ سے چہرے اور سر کے علاوہ پیٹھ وغیرہ پر صرف تین ضرب تک کی اجازت ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُصَدِّق	مُجِیْب
عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری	محمد ساجد عطاری

اَصحابِ کَہف

اَصحابِ کَہف سے منسوب غار

محمد بلال رضا عطاری مدنی*

دیوار گرنے کے بعد اَصحابِ کَہف بیدار ہوگئے، حالت ایسی تھی جیسے ایک رات سوئے ہوں، چہرے تروتازہ اور کپڑے بالکل صاف ستھرے تھے، نیز اُن کا کُتّا غار کے کنارے کلائیاں پھیلائے لیٹا تھا۔[1] اَصحابِ کَہف صبح کے وقت سوئے تھے اور جب اٹھے تو سورج ڈوبنے میں کچھ وقت باقی تھا۔[2] انہوں نے نماز ادا کی اور اپنے ساتھی یَمْلِیْخا کو کھانا لانے کیلئے بھیجا۔ یَمْلِیْخا ایک تندور والے کی دُکان پر گئے اور کھانا خریدنے کے لئے دَقْیانُوسی دور کا سِکّہ دیا، صدیوں پُرانا سِکّہ دیکھ کر بازار والے سمجھے کہ اِن کے ہاتھ کوئی پُرانا خزانہ آگیا ہے، وہ یَمْلِیْخا کو حاکم کے پاس لے گئے، اُس نے پوچھا: خزانہ کہاں ہے؟ یَمْلِیْخا بولے: یہ خزانہ نہیں ہمارا اپنا پیسا ہے، حاکم کہنے لگا: یہ کیسے ممکن ہے! یہ سِکّہ 300 سال پُرانا ہے، ہم نے تو کبھی یہ سِکّہ نہیں دیکھا، یَمْلِیْخا بولے: دَقْیانُوس بادشاہ کا کیا حال ہے؟ حاکم بولا: آج کل اِس نام کا کوئی بادشاہ نہیں ہے، سینکڑوں سال پہلے اِس نام کا ایک کافر بادشاہ گزرا ہے، یَمْلِیْخا نے کہا: کل ہی تو ہم دَقْیانُوس سے اپنی جان بچا کر غار میں چھپے تھے، آیئے! میں آپ کو اپنے ساتھیوں سے ملواتا ہوں۔ حاکم اور کئی لوگ غار کی طرف چل پڑے، غار میں موجود اصحاب نے جب لوگوں کی آواز سنی تو سمجھے کہ یَمْلِیْخا پکڑے گئے ہیں اور دقیانوسی فوج اِنہیں بھی پکڑنے آرہی ہے، یَمْلِیْخا نے غار میں پہنچ کر ساتھیوں کو سارا ماجرا بتایا، حاکم نے غار کے کنارے صندوق دیکھا تو اُسے کھلوایا، اندر سے تختی ملی جس پر اَصحابِ کَہف کا حال لکھا تھا، حاکم نے یہ خبر بادشاہ بَیدَرُوس تک پہنچائی، وہ بھی آگیا اور اُس نے اَصحابِ کَہف کا حال دیکھ کر سجدۂ شکر کیا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مرنے کے بعد زندہ ہونے اور قیامت کا یقین دلانے کے لئے نشانی عطا فرمائی۔ **رُوح قبض کرلی گئی** اِس کے بعد اَصحابِ کَہف غار میں آکر سوگئے اور اُن کی روح قبض کرلی گئی، بَیدَرُوس نے لکڑی کے صندوقوں میں اُن کے مبارک جسم رکھے، غار کے قریب مسجد تعمیر کرنے کا حکم دیا اور لوگوں کے لئے دن مقرر کردیا کہ ہر سال عید کی طرح وہاں آیا کریں۔[3] **تعداد اور نام** ایک قول کے مطابق اَصحابِ کَہف کی تعداد 7 تھی جن کے نام یہ ہیں:

(1) مَکْسِلْمِیْنَا (2) یَمْلِیْخَا (3) مَرْطُوْنَس (4) بَیْنُوْنُس (5) سَارِیْنُوْنُس (6) ذُوْ نَوَانِس (7) کَشْفِیْطَطْنُوْ نَس اور کُتّے کا نام قِطْمِیْر تھا۔[4]

حکایت سے حاصل ہونے والے مدنی پھول

پیارے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! ● مرنے کے بعد دوبارہ ضرور زندہ کیا جائے گا ● بُزرگوں کا عُرس منانا قدیم زمانے سے چلا آرہا ہے ● مزاروں کے پاس مسجد تعمیر کرنا اور اس میں عبادت کرنا بہت پُرانا طریقہ ہے ● اَصحابِ کَہف کا بغیر کھائے اِتنی مدّت زندہ رہنا اِن کی کرامت ہے ● ولی سے کرامت سوتے میں بھی ظاہر ہوسکتی ہے اور موت کے بعد بھی۔

(1) صراط الجنان، 5/542۔ آثار البلاد واخبار العباد، ص500 (2) آثار البلاد و اخبار العباد، ص500 (3) صراط الجنان، 5/542 (4) ایضاً، 5/541

* ذِمّہ دار شعبہ فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

شاہ زیب عطاری مدنی*

باز اور بطخ

ایک بطخ (Duck) پانی پر تیر رہی تھی کہ ایک باز (Falcon) نے اسے اپنے پنجوں میں دَبوچنا چاہا مگر بطخ فوراً پانی میں چلی گئی۔ جب بطخ دوبارہ پانی کے اوپر آئی تو باز نے اُسے لالچ دیتے ہوئے کہا: اے بطخ! تم اپنی زندگی پانی میں گزار رہی ہو، جنگل میں آکر دیکھو! وہاں سرسبز درخت ہیں، گھاس ہے، طرح طرح کے پرندے ہیں، تم جنگل میں آکر اِس پانی کو بھول جاؤ گی۔ بطخ سمجھ گئی کہ باز جنگل کا لالچ دے کر اُسے پکڑنا چاہتا ہے، بطخ نے باز کو جواب دیا: اے باز دھوکے باز! دور ہو جا، جنگل کی رونقیں تجھے مبارک ہوں، میرے لئے تو پانی ہی سکون کی جگہ ہے، میں جنگل میں نہیں آتی۔ (مثنوی کی حکایات، ص357، ملخصاً)

پیارے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! اس کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں ایسے لوگوں سے دور رہنا چاہئے جو ہمیں بُری جگہوں اور بُرے کاموں (جیسے موبائل و سوشل میڈیا (Social Media) کے غلط اِستعمال (Misuse)، ویڈیو گیمز کی دکان، بُرے دوستوں کی صحبت وغیرہ) کی طرف اُن کی بُرائی کو اچھا بتا کر لے جاتے ہیں اور پھر ہمیں بھی اُن بُرے کاموں میں لگا کر اچھائی سے دور کر دیتے ہیں، ہمیں تو اپنا وقت پڑھائی، اچھے کاموں اور نیک دوستوں میں گزارنا چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں اچھائی کی توفیق عطا فرمائے اور بُرائی سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بچّو! ان سے بچو

مجلس دارالمدینہ (شعبۂ نصاب)

پیارے مَدَنی مُنّو اور پیاری مَدَنی مُنّیو! ہمارا پیارا دین "اسلام" ہمیں اچھے کام کرنے کا حکم دیتا ہے اور بُرے کاموں سے منع کرتا ہے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اچھے اچھے کام کریں اور بُرے اور گندے کاموں سے بچیں: **(1) اجنبی آدمی کے ساتھ مت جایئے:** اسکول آتے جاتے یا گلی محلے میں کھیلتے ہوئے کوئی اَجنبی شخص آپ کو کھانے کی چیز، ٹافی یا بسکٹ وغیرہ دے تو اُسے ہرگز مت کھایئے، ہوسکتا ہے کہ اُس میں بے ہوشی کی دوا ملی ہو اور آپ اُسے کھالیں تو وہ آپ کو اٹھا کرلے جائے۔ اِسی طرح اگر کوئی اجنبی آدمی آپ کو یہ کہے کہ آپ کے بھائی یا والد صاحب آپ کو دوسری جگہ بلا رہے ہیں تو اس کے ساتھ ہرگز مَت جایئے۔ **(2) کپڑوں سے پسینہ صاف کرنا:** کھیل کود کے دوران یا گرمی کی وجہ سے پسینہ آتا ہے تو بعض بچے اپنے کپڑوں کی آستین وغیرہ سے پسینہ صاف کرلیتے ہیں آپ ایسا ہرگز نہ کیجئے گا کیونکہ اس سے کپڑے میلے ہوجاتے ہیں اور اُن سے گندی بُو آنے لگتی ہے، بہتر یہ ہے کہ ایک رومال اپنے ساتھ رکھیں اور اس سے پسینہ صاف کریں۔ **(3) راستے میں پڑی ہوئی چیزوں اور پتھروں کو لات مارنا:** گھر میں یا باہر گلی میں پڑے ہوئے پتھر، گیند، کھلونے اور دوسری چیزوں کو چلتے چلتے لات (ٹانگ) ماردینا بہت بُری عادت ہے۔ اس سے کبھی پاؤں میں چوٹ بھی لگ جاتی ہے اور کبھی وہ چیز دوسرے کو جا لگتی ہے۔ ہمیں ایسے کام سے بچنا چاہئے۔

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

مدنی قافلے کی برکتیں

ابرار اختر قادری عطاری*

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بلاشُبہ صحبت اپنا اَثر رکھتی ہے، نیک لوگوں کی صحبت اور ان کا قُرب انسان کو نیک بنانے میں مُعاوِن ثابت ہوتا ہے۔ مَشہور ہے: "خَربُوزے کو دیکھ کر خَربُوزہ رَنگ پکڑتا ہے" چنانچہ مَدَنی قافلے میں شریک ہو کر عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہنے والا گویا ایک بے وَقعت پتّھر اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسولِ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے کَرَم سے **"اَنمول ہیرا"** بن جاتا ہے یعنی ایک گناہوں کی دلدل میں پھنسا ہوا شخص نہ صرف خود نیک بنتا بلکہ دُوسروں کو بھی **نیکی کی دعوت** دینے والا بن جاتا ہے، نیز مَدَنی قافلے کی بَرَکت سے نہ صرف دِین کا دَرد اور کُڑھن نصیب ہوتی ہے بلکہ نیکیاں بڑھانے اور ان پر استقامت پانے کا جذبہ بھی ملتا ہے، جب بندہ کسی کو نیکی کی دعوت دیتا ہے تو خود اس نیکی پر اِستِقامت حاصِل کرنا اس کیلئے آسان ہو جاتا ہے۔ مَدَنی قافلوں میں دِیگر فَوائد کے عِلاوہ مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پنج وَقتہ فَرض نمازوں کی ادائیگی اور نفل نمازیں یعنی تَہَجُّد، اِشْراق و چاشت، اَوّابِین اور صَلٰوۃُ التَّوبَہ پڑھنے کی سَعادت بھی نَصیب ہوتی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: مَدَنی قافلے میں سفر کرنا جتنا گراں ہو گا اُتنا میزانِ عَمَل میں وَزن دار ہو گا۔ (مدنی مذاکرہ، 31اکتوبر 2014ء) چُنانچہ جب ہم کم از کم ہر ماہ 3 دن کیلئے دُنیا کے جھگڑوں سے جان چُھڑا کر خلوصِ نیّت سے مَدَنی قافلوں میں سفر کو اپنی عادت بنالیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ❀ راہِ خدا میں سفر کے دَوران ہمیں اپنے سَابقہ و مَوجودہ طَرزِ زندگی پر غور و فِکر کا مَوقع ملے گا ❀ دل آخرت کی بہتری کے لئے بے چین ہو جائے گا جس کے نتیجے میں گناہوں پر نَدامت محسوس ہو گی اور توبہ کی توفیق ملے گی۔ ❀ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں جَدْوَل کے مُطابِق مسلسل سفر کے نتیجے میں ہماری زبان فُحش اور فُضول باتوں کی جگہ تلاوتِ قراٰن، حمد و نعت اور دُرُودِ پاک کا وِرد کرنے کی عادی بن جائے گی ❀ غُصّے کی عادت ختم کرنے اور دل میں نَرمی پیدا کرنے میں آسانی ہو گی ❀ بے صَبری چھوڑ کر صبر و شکر سے کام لینے کی عادت بنے گی ❀ غرور و تکبّر سے بچنے اور عاجزی و انکساری کرنے کا جذبہ ملے گا ❀ اِیمان کی حفاظت کا ذہن بنے گا ❀ مدنی قافلے میں سفر کے دوران راہِ خُدا میں آنے والی پریشانیوں اور مُشکلات پر صَبْر کرنے کا موقع اور اس پر ثواب کا خزانہ ملنے کی اُمید ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں کی بَرکت سے نہ صرف مَساجِد آباد ہوتیں اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دُعائیں حاصل ہوتی ہیں بلکہ ان میں سفر سے پریشانیاں حل ہونے، بارِ قرض سے نجات ملنے، بے اولادوں کو اولاد ملنے، طرح طرح کی بیماریوں سے شفا ملنے اور بے روزگاروں کو روزگار ملنے کی مدنی بہاریں ملتی رہتی ہیں۔

دل کی کَلیاں کِھلیں قافِلے میں چلو　　رنج و غم بھی مِٹیں قافلے میں چلو
فضل کی بارِشیں، رَحمتیں نعمتیں　　گر تمھیں چاہئیں قافلے میں چلو
دور بیماریاں اور پریشانیاں　　ہوں گی بس چل پڑیں، قافلے میں چلو

(وسائلِ بخشش مرمم،ص677،676)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

* شعبہ فیضان صحابیات، المدینۃ العلمیہ، سردار آباد (فیصل آباد)

بُزرگانِ دین رحمہم اللہ المُبین، **اعلیٰ حضرت** علیہ رحمۃ ربِّ العزت **اور امیرِ اہلِ سنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کے مدنی پھول**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا سچّا ولی

1 ارشادِ حضرتِ سیّدنا عیسیٰ علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام: جو شخص اپنے عِلْم پر عمل کرتا ہے وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا سچّا ولی ہے۔ (تنبیہ المغترین، ص23)

جھوٹی اُمّید کا شکار

2 ارشادِ حضرتِ سیّدنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہ تعالٰی وجہہ الکریم: جو شخص یہ گمان رکھتا ہے کہ نیک اعمال اپنائے بغیر داخلِ جنّت ہو گا، تو وہ جھوٹی اُمّید و آس کا شکار ہے۔ (ایھا الولد، ص11)

مال کی حفاظت

3 ارشادِ حضرتِ سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ: جس سے بَن پڑے اپنا مال وہاں رکھے جہاں اسے کیڑا لگے نہ چور کا ہاتھ (یعنی راہِ خدا میں صدقہ کر دے) کیونکہ بندے کا دل مال کی طرف مُتَوَجِّہ رہتا ہے۔ (المصنف لابن ابی شیبۃ، 8/159، حدیث:8)

خالص اللہ والے

4 ارشادِ حضرتِ سیّدُنا عَون بن عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جس کو اچّھی صورت، اچھا رِزق اور نیک مَنصب دیا ہو پھر وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے عاجزی اختیار کرے تو وہ خالص اللہ والوں میں سے ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 4/278، رقم:5567)

ٹُوٹا ہوا گھڑا

5 ارشادِ حضرت سیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ: بد اَخلاق انسان کی مثال اس ٹُوٹے ہوئے گھڑے (مٹکے) کی طرح ہے جو قابلِ استعمال نہیں رہتا۔ (احیاء علوم الدین، 3/64)

خواہشات اور اس کے دھوکے سے نفرت

6 ارشادِ حضرتِ سیّدُنا عَون بن عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ: کتنے ہی ایسے ہیں جنہوں نے دن کا اِستِقبال کیا مگر اس کو مکمل نہ کر سکے اور کتنے ہی ایسے ہیں جنہوں نے آنے والے دن کا انتظار کیا مگر اس کو پا نہ سکے، اگر تم موت اور اس کی مسافت پر غور کرو تو ضرور خواہشات اور اس کے دھوکوں سے نفرت کرو گے۔ (حلیۃ الاولیاء، 4/271، رقم:5535)

تمام برائیوں کی جڑ

7 ارشادِ حضرتِ سیّدنا امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی: فخر، خود پسندی اور تکبُّر تمام بُرائیوں سے بڑھ کر ہیں بلکہ ان کی اَصل اور جڑ ہیں۔ (احیاء علوم الدین، 3/213)

عمل کی روح

8 ارشادِ حضرتِ سیّدنا داتا علی ہَجویری علیہ رحمۃ اللہ القوی: عمل کی رُوح اِخلاص ہے، جس طرح جسم رُوح کے بغیر محض پتّھر ہے اسی طرح عمل بغیر اِخلاص کے محض غُبار ہے۔ (کشف المحجوب، ص95)

احمد رضا کا تازہ گُلستاں ہے آج بھی

سچ کا سامنا دُشوار ہوتا ہے

1 حق تلخ ہوتا ہے، اس سے نفع پانا اور اپنی اِصلاح کی طرف آنا در کنار (یعنی دور کی بات ہے) بتانے والے کے اُلٹے دشمن ہو جاتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/503)

اِخلاص کا تقاضا

2 جس کا ظاہر زیورِ شَرع سے آراستہ نہیں وہ باطن میں بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ اِخلاص نہیں رکھتا۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/541)

دوستی کا حق

3 حقیقۃً حقِ دوستی یہی ہے کہ غلطی پر مُتَنَبَّہ کیا جائے۔

(فتاویٰ رضویہ، 16/371)

مسلمان کو ہر لمحہ شریعت کی حاجت ہے

4 شریعت کی حاجت ہر مسلمان کو ایک ایک سانس، ایک ایک پل، ایک ایک لمحہ پر مرتے دَم تک ہے اور طریقت میں قدم رکھنے والوں کو اور زیادہ (اس کی حاجت) کہ راہ جس قدر باریک اس قدر ہادِی (راہنما) کی زیادہ حاجت۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/527)

شیطان کا فریب

5 (شیطان) آدمی کو حَسَنات (نیکیوں) کے حیلہ سے (بھی) ہلاک کرتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 11/109)

جائز کو ناجائز کہنے والا

6 کسی چیز کی مُمانعَت قرآن و حدیث میں نہ ہو تو اسے منع کرنے والا خود حاکِم و شارِع (یعنی صاحبِ شریعت) بننا چاہتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 11/405)

تبرُّکات کے ذریعے مال کمانا

7 تبرکاتِ شریفہ بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نشانیوں سے عمدہ نشانیاں ہیں ان کے ذریعہ سے دُنیا کی ذلیل قلیل پُونجی (دولت) حاصل کرنے والا دنیا کے بدلے دین بیچنے والا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/417)

عطار کا چمن، کتنا پیارا چمن!

مِسواک کا احترام کیجئے

1 مِسواک کو بے ادبی سے بچاتے ہوئے اس کا اِحترام کیجئے کہ یہ سنّت ادا کرنے کا آلہ ہے۔ (مَدنی مذاکرہ، 30ربیع الاوّل1438ھ)

تمنّائے عطار

2 اے کاش! ہر گھر میں کم اَز کم ایک عالِمِ دین ہو۔

(مَدنی مذاکرہ، 16ربیع الآخر1438ھ)

سچّی توبہ کا فائدہ

3 باطِن کو اُجلا اور نیا کرنے کے لئے سچّی توبہ کرلیجئے۔

(مَدنی مذاکرہ، 5ربیع الاوّل1436ھ)

مچھلی

4 ہفتے میں کم اَز کم دو دِن مچھلی کھانا مُفید ہے۔

(مَدنی مذاکرہ، 16ذوالحجۃ الحرام1435ھ)

مرکزی مجلسِ شوریٰ پر تنقید نہ کیجئے

5 مرکزی مجلسِ شوریٰ (کے مبران) دعوتِ اسلامی کے مائی باپ ہیں، ان پر بے جا تنقید کرنے کے بجائے ان کے ساتھ مِل کر دین کا خوب کام کرنا چاہئے۔ (مَدنی مذاکرہ، 6ربیع الآخر1437ھ)

عطّار کو کس پر پیار آتا ہے؟

6 جو علمِ دین سے شَغَف رکھتے ہیں، مجھے اُن پر بہت پیار آتا ہے۔ (مَدنی مذاکرہ، 4ربیع الآخر1436ھ)

مہمانوں کی خدمت

Hospitality

محمد حامد سراج عطاری مدنی*

مہمانوں کی عزّت و تکریم اور خاطر تواضع اسلامی معاشرے کی اعلیٰ تہذیب اور بلندیِ اَخلاق کی روشن علامت ہے۔ اسلام نے مہمان نوازی کی بہت ترغیب دلائی ہے۔ تاجدارِ کائنات صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم خود مہمانوں کی خاطرداری فرماتے تھے اور گھر میں کچھ نہ ہوتا تو اس کے لئے قَرض لے لینا بھی ثابت ہے چنانچہ حضرت سیّدنا ابورافع رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے: ایک بار بارگاہِ رسالت میں ایک مہمان حاضر ہوا، آپ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے مجھے ایک یہودی سے اُدھار غلّہ لینے کیلئے بھیجا مگر یہودی نے رَہْن کے بغیر آٹا نہ دیا تو آپ نے اپنی زِرہ گِروی (Mortgage) رکھ کر ادھار غلّہ لیا۔ (مسند البزار، 9/315، حدیث: 3863 ملتقطاً)

2 فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم (1) جو مہمان نواز نہیں اس میں کوئی بھلائی نہیں۔ (مسند احمد، 6/142، حدیث: 17424) (2) جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ مہمان کا احترام کرے۔ (بخاری، 4/105، حدیث: 6018)

مہمان نوازی کے فوائد مہمان نوازی سے مہمان کے دل میں میزبان کی عزّت اور محبّت بڑھتی ہے، آپس کے تعلّقات مضبوط ہوتے ہیں، رَنجشیں دور ہوتی ہیں، ربِّ تعالٰی کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں، رزق میں برکت ہوتی ہے، بندۂ مؤمن کے دل میں خوشی داخل کرکے میزبان کو ثواب کمانے کے مواقع میسّر آتے ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالٰی اور اس کے رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رضا نصیب ہوتی ہے۔

مہمان نوازی اور ہمارا معاشرہ افسوس کہ آج کے ترقی یافتہ دور میں مہمان نوازی کی قدریں دم توڑتی نظر آرہی ہیں۔ گھر میں بطورِ مہمان قیام زَحمت سمجھا جانے لگا ہے اور ایسے مہمانوں کے لئے گھروں کے دستر خوان سُکَڑ گئے ہیں۔ ایک وہ دور تھا کہ جب لوگ مہمان کی آمد کو باعثِ برکت سمجھتے اور مہمان نوازی میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کے لئے بے تاب نظر آتے تھے جبکہ آج کے دور میں مہمان کو وبالِ جان سمجھ کر مہمان نوازی سے دامن چھڑاتے ہیں۔ اگر کسی کی مہمان نوازی کرتے بھی ہیں تو اسی کی جس سے دُنیَوی مفاد وابستہ ہوتا ہے۔ حالانکہ مہمان نوازی بہت بڑی سعادت اور باعثِ فضیلت عمل ہے۔ فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جس نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی، (فرض) حج کیا، رَمَضان کے روزے رکھے اور مہمان نوازی کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (معجمِ کبیر، 12/136، حدیث: 12692)

مہمان نوازی کیسے کریں؟ ”رویّہ کی درستی“ مہمان نوازی کی بنیادی شَرط ہے۔ کوفت کا اظہار، طنز کے تیروں کی برسات اور غیر ضروری سوالات کی بوچھاڑ کئی دُنیوی و اُخروی فوائد سے محروم کرسکتی ہے۔ لہٰذا مہمان کی آمد پر اس کے مقام و مرتبے کا لحاظ رکھتے ہوئے نہایت خوش دلی، وسعتِ قلبی اور گرم جوشی سے استقبال کیجئے، اپنی حیثیت اور مہمان کی طبیعت کے موافق کھانے پینے اور رہنے کا اہتمام کیجئے، شَرعی احتیاطوں کو سامنے رکھتے ہوئے اس کی دلجوئی اور مناسب گفتگو کیجئے، واپسی پر حسبِ اِستِطاعت اُسے تحفہ سے نوازیئے اور دروازے تک رخصت کرنے جایئے کہ یہ سب مہمان کے اکرام میں داخل ہے۔ یقیناً اسلام کی روشن تعلیمات کے مطابق اگر ہم مہمانوں کی خلوصِ دل سے خدمت کرنے لگیں تو خاندانی جھگڑوں اور ناچاقیوں سمیت کئی معاشرتی ناسور (یعنی برائیاں) اپنی موت آپ مرجائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

* شعبہ فیضانِ صحابہ واہلِ بیت، المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

گھر میں برکت کیسے آئے؟

عبدالماجد نقشبندی عطاری مدنی*

نبیِّ پاک صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جس طرح بہت سے ایسے اَعمال ارشاد فرمائے ہیں جن پر عمل کرکے ہم کم وقت میں زیادہ نیکیاں کما سکتے ہیں اسی طرح ایسے اَعمال بھی بیان فرمائے ہیں جن پر عمل کرکے ہم ثواب کمانے کے ساتھ ساتھ اپنے گھر اور رِزق کو بابَرَکت بنا سکتے ہیں۔ چند احادیثِ مُبارکہ مُلاحظہ فرمائیے: **مُفلِسی سے بچنے کا بہترین نسخہ** ایک شخص نے حُضُورِ اَقدس صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضر ہوکر اپنی مُفلِسی اور تنگ دَستی کی شکایت کی تو آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جب تم گھر میں داخل ہو اور گھر میں کوئی ہو تو اسے سلام کرو اور اگر کوئی نہ ہو تو مجھ پر سلام عرض کرو اور ایک بار قُلْ ھُوَ اللہ پڑھو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا، اللہ تعالٰی نے اسے اتنا مالا مال کردیا کہ اس نے اپنے ہمسایوں کی بھی خدمت کی۔ (تفسیر قرطبی، جز: 20، 10/183) **خیر و بَرَکت کا حُصول** فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو یہ پسند کرے کہ اللہ تعالٰی اس کے گھر میں خیر زیادہ کرے تو جب کھانا حاضر کیا جائے، وُضو کرے اور جب اٹھایا جائے تو اس وقت بھی وُضو کرے۔ (ابن ماجہ، 4/9، حدیث: 3260) کھانے کے وُضو سے مُراد دونوں ہاتھ گٹّوں تک اور منہ کا اگلا حصّہ دھونا اور کُلّی کرنا ہے۔ (فیضانِ سنت، ص186 ملتقطاً) **مِل کر کھانے میں بَرَکت ہے** سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان ہے: اکٹھے کھاؤ، الگ الگ نہ کھاؤ کہ بَرَکت جماعت کے ساتھ ہے۔ (ابن ماجہ، 4/21، حدیث: 3287) اس حدیثِ پاک کے تحت حکیمُ الامّت، مُفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: ساتھ کھانے میں تھوڑا کھانا بہت کو کافی ہوجاتا ہے، آپس میں مَحبّت بڑھتی ہے، نماز، جہاد، حج، کھانا غرضیکہ عبادات و عادات میں مسلمانوں کی جماعت بڑی اعلیٰ نعمت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/67)

رزق میں وُسعَت کا نسخہ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مُشکبار ہے: جو شخص دسترخوان سے کھانے کے گِرے ہوئے ٹکڑوں کو اُٹھا کر کھائے وہ فَراخی کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد میں عافیت رہتی ہے۔ (عیون الاخبار، جز3، 2/243) **رزق اور عُمر میں برکت کیسے ملے؟** رزق میں برکت کا ایک سبب رشتہ داروں سے حُسنِ سُلوک کرنا بھی ہے، نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جسے عُمر میں اضافہ اور رِزق میں زیادتی ہونا پسند ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالٰی سے ڈرے اور صِلۂ رِحمی کرے۔ (شعب الایمان، 6/219، حدیث: 7947) **سال بھر رزقِ حلال ملے گا** فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: بھُوکا اور حاجت مند اگر اپنی حاجت لوگوں سے چھپائے، خدائے تعالٰی رزقِ حلال سال بھر تک اسے عِنایت کرے گا۔ (شعب الایمان، 7/215، حدیث: 10054) **رزق میں برکت کے لئے 3 فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم** (1) جو شخص ہر رات میں سورۂ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ (مشکاۃ المصابیح، 1/409، حدیث: 2181) (2) جس نے اِستغفار کو اپنے اوپر لازِم کرلیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ہر پریشانی دور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اسے راحت عطا فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے گُمان بھی نہ ہو گا۔ (ابن ماجہ، 4/257، حدیث: 3819) (3) کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نَجات دے اور تمہارے رزق وَسیع کر دے، رات دن اللہ تعالٰی سے دُعا مانگتے رہو کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔ (مسند ابی یعلٰی، 2/201، حدیث: 1806) **مدینہ** رزق میں خیر و برکت کے حُصول کی مزید معلومات اور تنگ دستی کی وُجوہات جاننے کے لئے شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ "چڑیا اور اندھا سانپ" (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) اور المدینۃ العلمیہ کا رِسالہ "تنگ دستی کے اَسباب اور ان کا حل" (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پڑھیے۔

* شعبہ فیضان صحابہ واہل بیت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

قوّتِ فیصلہ

بہتر کرنے کے 31 طریقے

ابو رجب عطّاری مدنی*

میرے نوجوان اسلامی بھائیو! ہمیں اپنی زندگی میں بے شمار فیصلے (Decisions) کرنے کا موقع ملتا ہے، کچھ فیصلے معمولی نوعیت کے ہوتے ہیں مثلاً آج گھر میں کیا پکے گا؟ لباس یا جوتا کونسا پہننا ہے؟ چائے پینی ہے یا کافی؟ وغیرہ، اس طرح کے فیصلے غلط بھی ہو جائیں تو زیادہ پریشانی کا سبب نہیں بنتے جبکہ کچھ فیصلے بڑے اہم ہوتے ہیں جیسے تعلیم، کاروبار، نوکری، شادی، دوستی، سواری، رویّے، رہائش، طرزِ زندگی، مختلف گھریلو اشیاء (فریج، اے سی، فرنیچر وغیرہ) کی خریداری اور بیماری کے علاج وغیرہ کے حوالے سے کئے جانے والے فیصلے ہماری زندگی پر اثر انداز (Effective) ہوتے ہیں، چنانچہ یہ فیصلے سوچ سمجھ کر کرنے چاہئیں۔ آج ہم جہاں ہیں وہاں ہمارے فیصلوں نے ہمیں پہنچایا ہے، کل ہم وہاں ہوں گے جہاں جانے کا ہم فیصلہ کریں گے ۔ایک فیصلہ کہاں سے کہاں پہنچا سکتا ہے! ایک تاریخی حکایت میں دیکھئے:

نوجوان تاجر کا شاندار فیصلہ ایک نوجوان تاجر حضرت سیّدنا امام عامر شعبی علیہ رحمۃ اللہ الغنِی کے پاس سے گزرا، انہوں نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ نوجوان نے جواب دیا: بازار جارہا ہوں۔ امام شعبی علیہ رحمۃ اللہ الغنِی نے پوچھا: علمائے کرام کے پاس نہیں جاتے؟ وہ کہنے لگا: جاتا ہوں مگر کم! امام شعبی علیہ رحمۃ اللہ الغنِی نے اسے ترغیب دی: علم اور علما کی مجلس کو لازم پکڑ لو، میں تم میں علم کی نشانیاں دیکھ رہا ہوں۔ اب فیصلہ نوجوان تاجر کے ہاتھ میں تھا اور اس نے اسی وقت پُختہ فیصلہ کر لیا کہ وہ علمِ دین حاصل کرے گا۔(مناقب الامام الاعظم ابی حنیفہ، 1/59ماخوذاً) ترقّی کی منزلیں طے کرتا ہوا وہ نوجوان تاجر "امامِ اعظم" کے منصب پر پہنچ گیا۔ یوں امام شعبی علیہ رحمۃ اللہ الغنِی کی ترغیب اور نوجوان کے شاندار فیصلے کی بدولت کروڑوں حنفیوں کو امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت علیہ رحمۃ اللہ الخالِق جیسا امام نصیب ہوا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اچّھے فیصلوں کے لئے اچّھی قوتِ فیصلہ (Decision Power) درکار ہوتی ہے اور یہ رب عَزَّوَجَلَّ کی عطا ہوتی ہے جسے نصیب ہو جائے، بہر حال ان مدنی پھولوں پر عمل کر کے ہم اپنی قوتِ فیصلہ کو قدرے بہتر کر سکتے ہیں:

بہتر فیصلوں کے لئے 31 مدنی پھول (1) انسان کا موڈ (Mood) بدلتا رہتا ہے، کبھی خوش تو کبھی غمگین! اس لئے فیصلہ مُوڈ نہیں اُصول (Rule) کے مطابق کیجئے (2) جذباتی کیفیت، بھوک پیاس، تھکاوٹ، خوف، بخار، بے چینی اور اِضطراب میں اہم فیصلے نہ کیجئے (3) ہر شخص کیلئے ایک پرائم ٹائم (Prime Time) ہوتا ہے جس میں وہ خود کو تازہ دم محسوس کرتا ہے، کسی کیلئے

* مُدرّس مرکزی جامعۃ المدینہ، فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

صبح کا وقت اور کسی کیلئے شام کا وقت! اپنے فیصلے پرائم ٹائم میں کرنے کی کوشش کیجئے، فائدہ ہوگا 4 اپنے پرانے فیصلے یاد رکھئے، غلطیوں سے بچنے میں مدد ملے گی 5 چھوٹے چھوٹے فیصلوں کی مَشق (Practice) کیا کریں بڑے فیصلے کرنا آسان ہوجائے گا، اپنے بچّوں کی تربیت بھی اسی طرح کی جاسکتی ہے کہ ان کے معاملات کے چھوٹے چھوٹے فیصلے انہی سے کروائے جائیں 6 جس نوعیت کا فیصلہ آپ کو کرنا ہے اگر آپ کو اس حوالے سے ذاتی تجربہ (Personal Experience) ہے تو اس کی روشنی میں بڑی آسانی سے آپ کوئی بھی فیصلہ کرسکتے ہیں 7 کامیابی اچھے فیصلوں، اچھے فیصلے کسی تجربے اور اچھا تجربہ بعض اوقات بُرے فیصلوں کا نتیجہ ہوتا ہے 8 تجربہ کار (Expert) لوگوں سے مشورہ (Counseling) کرنا بھی اکثر مفید ثابت ہوتا ہے، عموماً ایسا پہلو سامنے آجاتا ہے جو پہلے ہماری نگاہ میں نہیں ہوتا، لیکن بغیر سوچے سمجھے کسی کے مشورے پر عمل نہ کیجئے کیونکہ اپنے حالات و واقعات اور اپنی صلاحیتوں کی جتنی پہچان اور معلومات خود آپ کو ہوسکتی ہے کسی اور کو نہیں۔ 9 جدید دور میں کسی بھی فیلڈ کی معلومات انٹرنیٹ وغیرہ سے چند منٹ میں لی جاسکتی ہیں، اس سے بھی فیصلہ کرنے میں مدد ملتی ہے 10 دباؤ (Pressure) میں آکر فیصلہ نہ کریں، کبھی ایسی صورت حال ہوجائے تو کچھ ایسا کریں کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے 11 فیصلہ کرنے میں جلد بازی سے بچئے، حضرتِ سیِّدنا حَسَن بَصری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: مومِن سوچ سمجھ کر اِطمینان و سنجیدگی سے کام کرنے والا ہوتا ہے، رات کو لکڑیاں جمع کرنے والے کی طرح نہیں ہوتا کہ جلدی میں جو ہاتھ آیا اُٹھا لیا۔ (احیاء علوم الدین، 3/230) 12 دیکھ لیجئے کہ فیصلہ کرنے کیلئے آپ کے پاس کتنا وقت ہے؟ مثلاً آپ کے پاس تین دن ہوں تو فیصلہ پہلے یا دوسرے دن کرلیں پھر اس پر ایک دن ہر پہلو سے نظرِ ثانی (Review) کیجئے اور تیسرے دن کے آخری حصے میں اپنے فیصلے کا اظہار کیجئے، پھر اس پر قائم بھی رہئے، صبح کا فیصلہ شام کو بلاوجہ تبدیل کرنے والے عموماً ناکام رہتے ہیں 13 غور کرلیجئے آپ کے فیصلے کے کیا کیا نتائج (Results) نکل سکتے ہیں اور کیا آپ ان کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہیں؟ خَلق کے رہبر، شافعِ محشر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: کام تدبیر سے اِختیار کرو، پھر اگر اس کے اَنجام میں بھلائی دیکھو تو کر گزرو اور اگر گمراہی کا خوف کرو تو باز رہو۔ (شرح السنۃ للبغوی، 6/545، حدیث: 3494) یعنی جو کام کرنا ہو پہلے اس کا اَنجام سوچو پھر کام شروع کرو، اگر تمہیں کسی کام کے اَنجام میں دینی یا دنیاوی خرابی نظر آئے تو کام شروع ہی نہ کرو اور اگر شروع کرچکے ہو تو باز رہ جاؤ اسے پورا نہ کرو۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/626) 14 فیصلے پر عمل آپ ہی کو کرنا ہے تو اپنی صلاحیت، عمر اور صحت کو بھی پیشِ نظر رکھئے 15 فیصلے کا کوئی نہ کوئی مقصد (Motive) ہونا چاہئے، خاص طور پر سفر، کاروبار، نوکری اور تعلیم وغیرہ کے بارے میں فیصلہ کرتے وقت اپنا مقصد ضرور طے کرلیں کہ آپ ثواب، عزّت، دولت، دلی اطمینان وغیرہ میں سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ 16 اپنی دلچسپیوں اور رجحانات کے برعکس پیشے (Professions) کا انتخاب اکثر اوقات ذہنی طور پر بے اطمینانی کا سبب بن جاتا ہے چنانچہ اپنے مشغلے (Hobbies) کو ہی اپنی مصروفیت بنالینا ایک قابلِ تعریف فیصلہ ہے۔ یہ فیصلہ کبھی کام کے دوران تھکاوٹ، اکتاہٹ اور بوریت کا احساس نہیں ہونے دیتا اور آپ بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں جس کے نتیجے میں آپ کیلئے ترقی (Promotion) کی راہیں کُھل جاتی ہیں 17 رجحان کی کثرت دیکھ کر فیصلہ نہ کیجئے، ایک وقت تھا کہ جس کو دیکھو ڈاکٹر یا انجینئر بننا چاہتا تھا جبکہ آج کی دنیا بدل چکی ہے، اور کل کی دنیا آج سے یقیناً مختلف ہوگی، اس لئے وہ فیصلہ کریں جس میں آپ کا اپنا اطمینان ہو 18 ترقی کے خواب دیکھنا اچھی بات ہے مگر مفروضوں پر زندگی نہ گزاریں بلکہ زمینی حقائق دیکھ کر فیصلے کیجئے، ترقی کے لئے نظر آسمان پر ہونی چاہئے لیکن یہ نہ بھولئے کہ ہمارے قدم زمین پر ہی ہیں

19 نئے آپشن کی تلاش میں وقت ضائع کرنے کے بجائے دستیاب آپشنز میں سے کسی ایک کا انتخاب کرلیجئے 20 مشکل راستے کی رُکاوٹیں ہٹانے میں اپنی توانائیوں (Energies) کو ضائع کرنے سے بہتر ہے کہ ان صلاحیتوں اور توانائیوں کو آسان راستے پر لگا کر زیادہ فائدے اور ترقی کی کوشش کی جائے 21 نوکری، کاروبار چھوڑنا ہو تو 101 مرتبہ سوچ لیجئے اور ایسے انداز سے نہ چھوڑیں کہ واپسی پر طعنے ملیں اور شرمندگی ہو 22 غیر مستقل مزاجی اور بار بار فیصلہ تبدیل کرنا نقصان دہ ہے جو ذہنی الجھاؤ (Depression) کا سبب بنتا ہے 23 شادی بیاہ وغیرہ کے موقع پر اخراجات (Expenses) کے حوالے سے فیصلہ کرتے وقت اپنی مالی حیثیت (Financial Status) کو یاد رکھنا ایک دانش مندانہ سوچ کی علامت ہے 24 شارٹ کٹ (Shortcut) کی تلاش میں نت نئے تجربات میں وقت ضائع نہ کریں، عُموماً سیدھا راستہ ہی منزل پر پہنچنے کا شارٹ کٹ (Shortcut) ہوتا ہے 25 بعض فیصلے فوری (Urgent) کرنا ہوتے ہیں، ان میں زیادہ وقت نہ لیجئے مثلاً ٹرین کی روانگی میں وقت کم رہ گیا ہو تو اسٹیشن جلد پہنچنے کیلئے رکشے پر جانا مفید ہے یا ٹیکسی پر! یہ فیصلہ سیکنڈوں میں کرنا ہوتا ہے 26 بعض فیصلوں کا تعلّق دوسروں کی ذات سے ہوتا ہے مثلاً بچّے کے کیریئر یا رشتے کا انتخاب، ایسے میں ان کی مرضی، مزاج اور صلاحیت کو پیشِ نظر رکھنا بہت ضروری ہے 27 دنیا اور آخرت میں انتخاب کا مرحلہ درپیش ہو تو فوراً سے پیشتر آخرت کا انتخاب کرلیجئے اس کی برکت سے دنیا بھی سنور جائے گی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ 28 کسی گناہ کو کرنے یا نہ کرنے کی نوبت آئے تو مائکرو سیکنڈ میں فوراً ”نہ“ کر دیجئے، مثلاً کسی کے عیب کھولنے، اسے تکلیف پہنچانے، سُود کھانے، رشوت لینے کا فیصلہ کبھی بھی ”ہاں“ میں نہ کیجئے، یہ فیصلہ مشکل ضرور دکھائی دیتا ہے مگر ہماری آخرت آسان کردے گا، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ 29 بعض اوقات دو چیزوں میں انتخاب (Selection) کا فیصلہ کرنا ہوتا ہے اور دونوں درست ہوتی ہیں، ایسے میں فیصلہ نہ ہو رہا ہو تو استخارہ کرلیجئے[1] 30 سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنے تمام فیصلوں کو ایک چھلنی (Filter) سے ضرور گزاریں اور وہ ہے شریعت کی پاسداری، دیکھ لیجئے کہ آپ کے فیصلے کو شریعت منع تو نہیں کر رہی! 31 بطورِ مسلمان ہمارا بھروسا اسباب پر نہیں بلکہ اللہ پاک پر ہونا چاہئے۔ ہوگا وہی جو تقدیر میں لکھا ہے لیکن تدبیر اپنانے کا حکم بھی شریعت نے ہی دیا ہے۔

اللہ تعالٰی ہماری قوّتِ فیصلہ کو بہتر بنائے اور ہمیں درست فیصلے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(1) استخارے کا طریقہ جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”بدشگونی“ کا صفحہ 47 تا 53 پڑھ لیجئے۔

شادی "مشکل" کیوں؟

ابوسلمان عطاری مدنی*

ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ساری دنیا کیلئے رسول بن کر تشریف لائے۔ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے زندگی و موت کے تمام معاملات میں ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ انسانی ضَروریات میں سے ایک اہم ضَرورت نِکاح بھی ہے۔ اسلام نے نکاح اور اِزْدِواجی زندگی کے احکام بھی بیان فرمائے ہیں بلکہ اسے عبادت اور ایمان کی حفاظت کا ایک بہترین ذریعہ بھی قرار دیا ہے۔ اسلامی زندگی میں شادی کا تصور بہت آسان ہے، نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان اور اولیا و علما رحمہمُ اللہ الکبریاء نے اس فریضے کو سادگی سے انجام دے کر ہمارے لئے بہترین نمونہ پیش فرمایا۔ **نکاح کردو** نبیِّ پاک صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم تو ہمیں اس بات کا دَرْس دیتے ہیں کہ جب کوئی ایسا شخص تمہیں نکاح کا پیغام دے جس کا دین اور اَخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے (اپنی لڑکی کا) نکاح کردو۔ اگر ایسا نہ کروگے تو زمین میں فتنہ پیدا ہوگا اور بہت بڑا فساد برپا ہوگا۔ (ترمذی،2/344،حدیث:1086) مَشْہُور مُفَسِّر، حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس کے تحت فرماتے ہیں: جب تمہاری لڑکی کے لئے دیندار عادات و اَطوار کا درست لڑکا مل جائے تو محض مال کی ہَوَس میں اور لکھ پتی کے انتِظار میں جوان لڑکی کے نکاح میں دیر نہ کرو، اگر مالدار کے انتِظار میں لڑکیوں کے نکاح نہ کئے گئے تو ادھر تو لڑکیاں بہت کنواری بیٹھی رہیں گی اور ادھر لڑکے بہت سے بے شادی رہیں گے جس سے زنا پھیلے گا اور زنا کی وجہ سے لڑکی والوں کو عار و ننگ ہوگی، نتیجہ یہ ہوگا کہ خاندان آپس میں لڑیں گے قتل و غارت ہوں گے جس کا آج کل ظُہور ہونے لگا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 5/8ملتقطاً)

صد افسوس! موجودہ زمانہ میں ہم نے خود ہی نکاح جیسی سنّت کو حرام رسم و رَواج، ناجائز پابندیوں اور فضول خرچیوں سے مشکل بنا دیا ہے، جس سے ہمارے معاشرے میں سُودی قرضے، لڑائی جھگڑے اور نفرت و انتقام کی آگ کے ساتھ ساتھ رشوت جیسی بُرائیاں بڑھتی جارہی ہیں۔ شادی کو مشکل بنانے والے کچھ رسم و رَواج اور اسباب ملاحظہ فرمائیے: **منگنی** ہمارے معاشرے میں منگنی کے نام پر نمود و نمائش اور پُرتکلُّف دعوتوں پر لاکھوں لاکھ کے اَخراجات کردیئے جاتے ہیں۔ اگر منگنی سالہا سال رہے تو عید پر عیدی کے نام سے اور دیگر تہواروں پر اُن کی مناسبت سے کچھ نہ کچھ کپڑے جوتے وغیرہ کا تَبادَلہ ضَروری ہوتا ہے۔ فریقین میں سے کوئی ایک اگر اس خودساختہ معیار پر پورا نہیں اُترتا تو اُسے برادری اور رشتہ داروں کے طعنے برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ منگنی توڑ دینے کی دھمکیاں بھی سننا پڑتی ہیں۔ **دن تاریخ مقرّر کرنا** اب تو منگنی کے بعد دن تاریخ مقرّر کرنے پر لوگوں کے مجمع اور قورمہ وبریانی وغیرہ سے دعوت لازمی سمجھی جانے لگی ہے۔ بعض خاندانوں میں تو صرف دن تاریخ مقرّر کرنے کے لئے چار پانچ سو افراد جمع ہوتے ہیں جنہیں بغیر کھانا کھلائے بھیجنا ناک کٹوانے کے مُتَرادِف ہوتا ہے۔ ان دعوتوں میں بھی فریقین کھانے کی ڈِشز (Dishes)اور سجاوٹ(Decoration) میں ایک دوسرے سے نمبر لے جانے کی تگ و دَو(کوشش) میں لگے رہتے ہیں۔ **مہنگے شادی کارڈز** موجودہ زمانے میں

* شعبہ فیضان صحابہ واہل بیت، المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

شادی کارڈ کے نام پر ایک دوسرے سے بڑھ جانے کا مقابلہ ہوتا رہتا ہے۔ شادی کارڈ بنانے والوں کا کہنا ہے کہ "وہ زمانے گئے جب ہزار، پانچ سو روپے میں ایک سو کارڈ چھپا کرتے تھے اب تو چھ، سات سو روپے میں ایک کارڈ بھی ڈیمانڈ میں ہے۔" حالانکہ یہ کام زبانی دعوت یا موبائل کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے جس میں وقت اور پیسے دونوں کی بچت ہے اور شادی کارڈ شایانِ شان طریقے سے نہ ملنے پر ہونے والے لڑائی جھگڑوں سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ **شادی ہالز** اسی طرح شادی ہال (Marriage Hall) سے لوگ بینکوئیٹ ہال (Banquet Hall) کی طرف تیزی سے منتقل ہو رہے ہیں جس نے اخراجات میں اِضافہ کر دیا ہے۔ **مہنگے ملبوسات** فی زمانہ مُتَوَسِّط طبقے میں ہونے والی شادیوں میں بھی دولہا کے لئے ہزاروں کی شیروانی اور دلہن کا ہزاروں کا لباس اور بیوٹی پارلر کا خرچ دونوں خاندانوں کو کس طرح مَقروض بنا رہا ہے یہ کسی سے ڈھکی چُھپی بات نہیں۔ بارہا شادی اور ولیمے کے لئے تیار کردہ ہزاروں کی مالیت کا لباس ایک بار پہن لینے کے بعد الماری ہی کی زینت بنا رہ جاتا ہے۔ **باراتیوں کی تعداد** عام طور پر شادی کے موقع پر ہزار، پانچ سو سے لے کر دو دو، چار چار ہزار افراد فریقین کی جانب سے شریک ہوتے ہیں کچھ لوگ دُلہن والوں کی حیثیت نہ ہونے کے باوجود بڑی بارات لانے کے مُطالَبہ پر اَڑ جاتے ہیں انہیں اس روایت پر غور کرنا چاہئے چنانچہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت سیّدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر زرد رنگ کا اثر دیکھ کر فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: میں نے نکاح کیا ہے۔ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اللہ پاک تمہیں برکت عطا فرمائے، اب ولیمہ کرو، چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔ (بخاری، 4/2، حدیث:2048) اس روایت سے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان میں شادی کس قدر سادگی سے کی جاتی تھی جبکہ ہمارے ہاں جہیز کے نام پر مطالبات کی لمبی فہرست بارہا دلہن والوں کو لاکھوں کا مقروض بنا دیتی ہے۔ **دیگر رسومات** اب تو ولیمے کے دن دولہا دلہن کے ہال میں داخل ہوتے ہی ایک رسم کی جانے لگی ہے جسے دولہا دلہن کی انٹری کہا جاتا ہے ایک مُتَوَسِّط گھرانے کی شادی میں صرف آدھے گھنٹے کے اس فنکشن کے ہزاروں روپے ادا کئے گئے۔ اسی طرح مایوں، مہندی، اُبٹن جیسی رسموں کے نام پر جس طرح پیسا بہایا جاتا ہے اس سے بھلا کون واقف نہیں! اب تو یہ رسمیں بھی شادی ہالوں میں ہونے لگی ہیں، جن میں حلوہ پوری، کچوریاں، کباب پراٹھے، قیمہ، کشمیری چائے اور کافی یا کولڈ ڈرنکس وغیرہ سے آنے والوں کی خاطر تواضُع کرنا ضروری سمجھا جانے لگا ہے۔ **جیب صفائی** مختلف خاندانوں اور برادریوں میں شادی کے موقع پر ہونے والی سہرا بندھائی، دودھ پلائی، راستہ رُکوائی، منہ دکھائی، سُرمہ لگائی، گھٹنا پکڑوائی اور جوتا چُھپائی جیسی بیہودہ رُسومات میں "مہذب ڈاکو" جس طرح زور زبردستی سے دولہا کی جیب صفائی کرتے ہیں یہ حقیقت بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ان رسموں میں فضول اخراجات کے ساتھ ساتھ جس طرح شرم و حیا اور غیرت کا خون کیا جاتا ہے وہ دین کا درد رکھنے والوں کو آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے۔ غور کیا جائے تو ان رُسومات کے اخراجات پورا نہ ہونے کے باعث مُتَوَسِّط اور غریب لوگ احساسِ کمتری کا شکار ہو کر ذہنی اور اعصابی دباؤ کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ اکثر رسمیں تو بہت سے حرام کاموں کا مجموعہ ہیں لہٰذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ شریعت پر عمل کرتے ہوئے تمام فضول اور ناجائز و حرام رسم و رَواج کو چھوڑ کر سنّتِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مطابق شادی کو رَواج دے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے شادی خانہ آبادی کا ذریعہ بنے گی۔

شادی کا اسلامی طریقہ اور اس کے ضروری اخراجات جاننے کیلئے جنوری 2018ء کے شمارے میں شائع شدہ مضمون "شادی آسان ہے" اور مکتبۃ المدینہ کی کتاب "اسلامی زندگی" کا مطالعہ بے حد مفید ہے۔

وہی ملے گا جو نصیب میں ہے

You will Get What's in your Fate

اللہ پاک نے ہمیں اشرفُ المخلوقات بنایا ہے، ہمیں ضروریاتِ زندگی پوری کرنے کیلئے مختلف وسائل عطا فرمائے۔ ہمیں شریعت و سُنَّت کی پیروی کرتے ہوئے کَسْب و تجارت میں جائز طریقہ اختیار کرنا چاہئے کہ اس سے کاروبار(Business) میں برکت ہوتی ہے جبکہ حصولِ مال کے لئے ناجائز ذریعہ بے برکتی اور اللہ کریم کی ناراضی کا سبب ہے۔ ملے گا وہی جو ہمارے نصیب میں ہے لیکن حرام کمانے سے بچنا ضَروری ہے۔

دو درہم کی لگام حضرت سیّدُنا علیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ تعالٰی وجہَہُ الکریم ایک مرتبہ مسجد کے دروازے پر موجود ایک شخص کو اپنے خچر کی حفاظت کے لئے کھڑا کرکے مسجد میں چلے گئے۔ اس نے خچر کو وہیں چھوڑا اور لگام اُتار کر چلتا بنا۔ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نماز سے فراغت کے بعد خچر کی حفاظت کے عوض اسے دو درہم دینے کے لئے جب باہر تشریف لائے تو دیکھا کہ خچر تو وہیں کھڑا تھا مگر لگام غائب تھی۔ آپ سوار ہو کر گھر آئے اور غلام کو دو درہم دے کر لگام خریدنے کے لئے بھیجا۔ غلام بازار سے وہی لگام خرید لایا جسے چور نے دو درہم میں فروخت کیا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک بندہ بے صبری میں خود کو حلال روزی سے محروم کردیتا ہے اور اس کے باوجود اپنے مقدّر سے زیادہ حاصل نہیں کرپاتا۔ (المستطرف، 124/1)

تاجر اسلامی بھائیو! سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کے ہوتے ہوئے بھی نہ جانے کیوں ہم پر دولت کمانے کا ایسا بھوت سوار ہوجاتا ہے کہ ہم نقلی، ملاوٹ والی اور عیب دار چیز کو اصلی اور معیاری ثابت کرنے کے لئے جھوٹ سے نہیں بچتے، خریدار کسی عیب (Defect) کی نشاندہی کرے تو اس عیب کا انکار کرنے اور اُسے یقین دِلانے کے لئے جھوٹی قسم سے بھی گُریز نہیں کرتے۔ اپنا بینک بیلنس بڑھانے کے لئے کسی کا حق مارنا پڑے، کسی کو ذلیل کرنا پڑے حتّٰی کہ کسی کی جان بھی لینی پڑ جائے تو اس کی بھی پروا نہیں کی جاتی! کاش ہمیں حقیقی توکل نصیب ہو جائے، فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: اگر تم اللہ پر ایسا توکُّل (بھروسا) رکھو جیسا توکُّل کرنے کا حق ہے تو تمہیں ایسے رزق دیا جائے گا جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے کہ وہ صبح بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو لَوٹتے وقت اُن کا پیٹ بھرا ہوتا ہے۔ (ترمذی، 154/4، حدیث:2351)

ایک زمانہ ایسا آئے گا ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے غیب کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آدمی کو اس بات کی پَرْوا نہ ہوگی کہ جو (مال) اس نے حاصل کیا وہ حرام سے حاصل کیا یا حلال سے؟ (بخاری، 7/2، حدیث: 2059) حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: آخر زمانہ میں لوگ دِین سے بے پرواہو جائیں گے، پیٹ کی فکر میں ہر طرح پھنس جائیں گے، آمدنی بڑھانے، مال جمع کرنے کی فکر کریں گے، ہر حرام و حلال لینے پر دلیر ہو جائیں گے جیسا کہ آج کل عام حال ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 229/4) اللہ کریم ہمیں رزقِ حلال کمانے اور کھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

عاشقِ مال اِس میں سوچ آخر — کیا عُروج و کمال رکھا ہے؟
تجھ کو مل جائے گا جو قسمت میں — تیری، رِزقِ حلال رکھا ہے
(وسائلِ بخشش مرمم ص444)

فرمان علی عطاری مدنی*

*ذمہ دار شعبہ بیانات دعوتِ اسلامی، المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی*

دو طرفہ بروکری لینا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ بروکر کا خریدار اور فروخت کنندہ دونوں سے بروکری لینا کیسا ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پوچھی گئی صورت میں اگر کسی جگہ دو طرفہ بروکری لینے کا عُرف ہو تو بروکر کا دو طرفہ بروکری لینا جائز ہے۔ البتہ بروکر کے لیے یہ ضروری ہے کہ بروکر دونوں طرف سے بھاگ دوڑ کرے اور کوشش و سعی کرے۔ دو طرفہ بروکری لینا اسی وقت جائز ہے جب سودا طے کرواتے وقت کسی ایک کی نمائندگی نہ کرے اگر کسی ایک کی نمائندگی کرے گا تو پھر سامنے والی پارٹی سے بروکری نہیں لے سکتا بلکہ صرف اسی سے بروکری لینے کا حقدار ہو گا جس کی اس نے نمائندگی کی ہے۔

اس کو یوں سمجھئے کہ ایک بروکر نے دونوں پارٹیوں کو ملوانے کے لئے اپنی ذمہ داری پوری طرح ادا کی اور دونوں سے طے کیا کہ آپ دونوں مجھے اتنا کمیشن دیں گے لیکن ہوا یہ کہ جب دونوں اصل فریقین کے بیٹھ کر سودا سائن کرنے یا زبانی طور پر سودا پکا کرنے اور ایجاب و قبول کا موقع آیا تو ایک فریق نے بروکر سے کہہ دیا کہ میں نہیں آسکوں گا میری طرف سے تم دوسری پارٹی سے یہ ڈیل فائنل کر لو تو ایسی صورت میں چونکہ ایک فریق خود یا بروکر کے علاوہ اس کا کوئی اور نمائندہ موجود نہیں تھا بلکہ بروکر یا کمیشن ایجنٹ کو ایک فریق کی نمائندگی کرنا پڑی تو ایسی صورت میں بروکر دو طرف سے کمیشن نہیں لے سکتا صرف اس فریق سے کمیشن وصول کرنے کا حق دار ہے جس کا نمائندہ بن کر اس نے سودا فائنل کیا۔

اس کے بَرخلاف زیرِ بحث صورت میں اگر اصل فریق بروکر کے علاوہ کسی اور کو اپنا نمائندہ بنا کر بھیجتا یا خود آکر ڈیل فائنل کرتا تو بروکر شرعی اعتبار سے دو طرفہ بروکری یا کمیشن کا حق دار ٹھہرتا۔

(ماخوذ از تنقیح الفتاوی الحامدیہ، 1/259، بہار شریعت، 2/639 مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بروکر کا ٹاپ مارنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کہ بارے میں کہ بروکر بسا اوقات اس طرح کرتے ہیں کہ پراپرٹی کے مالک کو کم پیسے بتاتے ہیں اور خریدنے والے کو زیادہ پیسوں میں فروخت کرتے ہیں اور درمیان کے پیسے خود رکھ لیتے ہیں مثال کے طور پر ایک پراپرٹی پچاس لاکھ کی فروخت کرنے کے بعد پراپرٹی کے مالک کو کہا کہ یہ پینتالیس لاکھ کی فروخت کی ہے بروکر کا ایسا کرنا کیسا ہے؟ اسے بروکرز کی اِصطِلاح میں ٹاپ مارنا کہا جاتا ہے۔

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پوچھی گئی صورت میں بروکر کا اس طرح کرنا دھوکا اور حرام ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ بروکر ایک نمائندے کی حیثیت رکھتا ہے نہ ہی اس کا مال ہے اور نہ ہی رقم۔ لہٰذا بروکر پر یہ بات لازم ہے کہ پراپرٹی جتنے کی بھی فروخت ہوئی ہے اس کی کل رقم مالک کے حوالے کرے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* دار الافتاء اہلِ سنّت نور العرفان، کھارادر، باب المدینہ کراچی

بروکر کا پارٹی کو مارکیٹ ویلیو سے زائد قیمت بتانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں اپنی ایک پراپرٹی بیچ رہا ہوں جس کی مارکیٹ ویلیو تیس لاکھ روپے ہے لیکن بروکر پارٹی سے بتیس لاکھ مانگ رہا ہے کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: اگر بروکر پراپرٹی کے مالک کی اجازت سے کسی پارٹی سے زیادہ پیسے مانگتا ہے تو اسے اس طرح کرنا جائز ہے اس میں کوئی شرعی قباحت نہیں کیونکہ عام طور پر جتنے کی چیز بیچنی ہو اس سے زیادہ پیسے بتا کر بارگیننگ کی جاتی ہے تاکہ سامنے والا پیسے کم بھی کروائے تو مطلوبہ ہدف کے مطابق چیز بِک جائے۔ البتہ اگر بروکر پراپرٹی کے مالک سے جھوٹ بولے مثال کے طور پر پراپرٹی بتیس لاکھ کی فروخت کرے اور مالک سے کہے کہ تیس لاکھ کی بیچی ہے تو یہ ناجائز ہے کیونکہ اس میں مالک کو دھوکا دینا اور جھوٹ بولنا لازم آرہا ہے اور یہ رقم بھی اس کے لئے حلال نہ ہوگی۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بروکر کا پارٹی سے چیز خرید کر آگے بیچنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بروکر کے پاس کوئی ایسی پارٹی آتی ہے جسے اپنی پراپرٹی کی صحیح قیمت معلوم نہیں ہوتی تو بروکر اس پارٹی سے وہ پراپرٹی سستے دام خرید کر کچھ عرصے بعد مہنگے داموں مارکیٹ میں فروخت کردیتا ہے کیا بروکر کا اس طرح کرنا درست ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پوچھی گئی صورت میں بروکر کا پارٹی سے سستے داموں پراپرٹی خرید کر خود مالک بن کر اپنی اس چیز کو مہنگے داموں فروخت کرنا جائز ہے البتہ یہ بات ضروری ہے کہ بروکر پارٹی سے کسی قسم کی غلط بیانی یا جھوٹ سے کام نہ لے مثلاً پارٹی نے بروکر سے پوچھا کہ آج کل میری پراپرٹی جیسی پراپرٹی کی کیا ویلیو چل رہی ہے تو بروکر جان بوجھ کر وہ ویلیو بتائے جو مارکیٹ ریٹ سے کم ہو یا پھر اس پراپرٹی کے متعلق کہے کہ آج کل خریدار نہیں آرہے وغیرہ ذالک، اور یہ بات حقیقت کے خلاف ہو تو اس طرح بروکر کا پارٹی سے جھوٹ بولنا اسے دھوکا دینا غیر شرعی عمل ہے جو کہ ہرگز ہرگز جائز نہیں۔ البتہ اگر جھوٹ بولے اور دھوکا دیئے بغیر بروکر کوئی پراپرٹی سستے داموں خرید لے اور قبضہ کرنے کے بعد مہنگے داموں فروخت کرے تو یہ جائز ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کمیشن کی فیلڈ میں ایک جدید صورت کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ اگر کوئی شخص کسی بروکر کو کہے کہ آپ میری پراپرٹی جتنے میں چاہیں فروخت کریں مجھے پچاس لاکھ روپے دے دیجئے گا تو اب اگر بروکر پراپرٹی باون لاکھ کی فروخت کرے اور دو لاکھ خود رکھ کر پچاس لاکھ پارٹی کو دے تو کیا یوں دو لاکھ روپے رکھنا اس بروکر کے لیے درست ہے؟ جبکہ پارٹی کو بھی سب حقیقت معلوم ہو۔

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پوچھی گئی صورت میں بیان کردہ طریقۂ کار درست نہیں اس لئے کہ اُجرت کا مُتَعَیَّن ہونا ضروری ہے جو کہ پوچھی گئی صورت میں مُتَعَیَّن نہیں۔

البتہ اگر بروکر کی بروکری مُتَعَیَّن کردی جائے مثلاً بروکر کے ساتھ یہ طے کرلیا جائے کہ اس کام کے اتنے ہزار یا اتنے فیصد بروکری یا کمیشن تو بطورِ اُجرت لازمی ملے گی اور ساتھ ہی ساتھ پارٹی بروکر کو یہ بھی اضافی پیشکش کردے کہ اگر یہ پراپرٹی اتنے فیگر مثلاً پچاس لاکھ سے زیادہ کی بِکتی ہے تو تمام رقم بطورِ انعام آپ کی ہوگی تو ایسا کرنا جائز ہوگا۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

حضرت سیّدتنا حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا

محمد بلال سعید عطاری مدنی*

جن سعادت مَند خواتین نے رحمتِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دودھ پلانے کا شرف حاصل کیا، ان میں ایک مبارک نام حضرت سیّدتنا حَلیمہ سَعْدِیہ بنت عبد اللہ بن حارِث رضی اللہ تعالٰی عنہا کا بھی ہے، آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کا تعلق قبیلۂ بنی سعد سے ہے، آپ شرفِ اسلام و صحابیت سے مشرف ہوئیں، آپ کے شوہر کا نام حضرت حارِث رضی اللہ تعالٰی عنہ تھا، آپ بھی صاحبِ ایمان اور حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی صحبتِ بابرکت سے فیض پانے والے تھے نیز آپ رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں بھی حاضر ہوئے۔(فتاویٰ رضویہ،30/293 ملخصاً)

حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا زمانۂ رضاعت حضرت سیّدتنا حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا رسول کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اپنے ساتھ لے گئیں اور اپنے قبیلے میں آپ کو دودھ پلاتی رہیں اور انہیں کے پاس آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بچپن کے ابتدائی سال گزرے۔ (مدارج النبوۃ،2/18 ملخصاً)

اولاد حضرت سیّدتنا حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی اولاد بھی مسلمان ہوگئی تھی، آپ کے صاحبزادے کا نام عبداللہ بن حارث تھا جو کہ سَروَرِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے رضاعی بھائی تھے اور دو صاحبزادیاں انیسہ بنتِ حارث اور جُدامہ بنتِ حارث تھیں، جُدامہ بنتِ حارث ہی شَیما کے نام سے مشہور ہیں۔ (طبقات ابن سعد،1/89) حضرت شیما رحمتِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بڑی رضاعی بہن تھیں اور آپ کو گود میں کھلاتی اور لوریاں دیتی تھیں۔(مراٰۃ المناجیح،8/20)

برکاتِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب سے رسولِ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم حضرت سیّدتنا حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے پاس آئے، حضرت حلیمہ کے مویشی کثرت سے بڑھنے لگے، آپ کا مقام و مرتبہ بلند ہوگیا، خیر و برکت اور کامیابیاں ملتی رہیں۔(مواہب لدنیہ، 1/80 ملتقطاً)

نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی آپ سے محبت جب حضرتِ حلیمہ حضور انور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ان کا ادب و احترام فرماتے اور محبت سے پیش آتے۔ چنانچہ ایک مرتبہ غَزوۂ حُنَین کے موقع پر جب حضرت سیّدتنا حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا محبوبِ خدا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ملنے آئیں تو آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان کے لئے اپنی چادر بچھائی۔

(الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، 4/374)

اونٹ اور بکریاں عطا فرمائیں ایک مرتبہ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس آئیں اور قحط سالی کا بتایا تو نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے کہنے پر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے حضرت حلیمہ کو 1 اونٹ اور 40 بکریاں دیں۔(الحدائق لابن جوزی، 1/169)

مدفن شریف آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کو جنّۃ البقیع شریف میں دفن کیا گیا۔(جنتی زیور، ص512 مفہوماً)

قبر پر سبزہ علّامہ عبدالمصطفٰے اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: جب میں حضرت بی بی حلیمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی قبرِ انور کے سامنے کھڑا ہوا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ جنّتُ البقیع کی کسی قبر پر کوئی گھاس اور سبزہ نہیں لیکن حضرت بی بی حلیمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی قبر شریف کو دیکھا کہ بہت ہی ہری اور شاداب گھاسوں سے پوری قبر چُھپی ہوئی ہے۔(جنتی زیور، ص512)

* شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

دھاگے یا اُون کی چُٹیا لگانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل عورتیں بالوں میں دھاگے وغیرہ کی چُٹیا لگاتی ہیں یہ جائز ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کا دھاگوں یا اُون سے بنی ہوئی چُٹیا اپنے بالوں میں لگانا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ اپنے یا کسی اور انسان کے بالوں کی چُٹیا لگانا، ناجائز و حرام ہے، حدیثِ پاک میں انسانی بال لگانے اور لگوانے والی دونوں عورتوں پر لعنت آئی ہے، لہٰذا اس سے اِجتناب کیا جائے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیْب	مُصَدِّق
ابو محمد محمد سرفراز اختر العطاری	عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

حالتِ حیض میں سعی کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عمرہ کے لئے جانے والی عورت اگر حیض کی حالت میں ہو تو اس کو طواف کی اجازت تو نہیں ہے۔ کیا یہ درست ہو گا کہ وہ پہلے سعی کرلے اور جب حیض سے پاک ہو جائے تو طواف کرے اور تقصیر کر کے احرام سے باہر آجائے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حیض کی وجہ سے عورت جب طواف نہیں کر سکتی تو اس کی سعی بھی درست نہیں ہوگی کیونکہ سعی کے لئے اگرچہ طہارت شرط نہیں مگر یہ شرط ہے کہ سعی پورے طواف یا اس کے اکثر یعنی چار پھیروں کے بعد ہو۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیْب	مُصَدِّق
ابو محمد محمد سرفراز اختر العطاری	عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

عورت کا مسواک یا دنداسا استعمال کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورت کے لئے مِسواک کرنا سنّت ہے یا نہیں؟ نیز اگر عورت دَنداسا یا کوئی اور چیز استعمال کرے تو اسے مِسواک کا ثواب ملے گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کے لئے مسواک کرنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی سنّت ہے البتّہ عورت کے لئے مستحب ہے کہ وہ بجائے مسواک کے دوسری نرم چیزیں، مثلاً مِسّی کے ذریعے دانت صاف کرے کیونکہ عورتوں کے دانت مَردوں کے مقابلے میں کمزور ہوتے ہیں اور مسواک پر مُواظَبَت (ہمیشگی) ان کے دانتوں کو مزید کمزور کر دے گی اور مِسّی یا کسی پاؤڈر کے ذریعے دانت صاف کرتے وقت حصولِ ثواب کی نیت پائے جانے کی صورت میں مسواک کا ثواب بھی ملے گا کہ عورت کے لئے یہ چیزیں ثواب کے معاملے میں مسواک کے قائم مقام ہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــــــہ

محمد ہاشم خان العطاری المدنی

The Role of Women in Social Development

معاشرتی ترقی میں عورت کا کردار

سید عمران اختر عطاری مدنی*

ایک عورت کو یوں تو رشتے کے اعتبار سے ساس، بہو، نند اور بھاوج کی طرح اور بھی بہت سے نام دیئے جاتے ہیں مگر معاشرتی ترقی میں بحیثیتِ مجموعی چار نام ماں، بہن، بیٹی اور بیوی انتہائی قابلِ ذکر ہیں۔ عورت اگر اچھّے کردار، صداقت، امانت اور دیانت داری کی پہرہ دار ہو تو وہ سماج و معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ اسلامی تاریخ کے سَرسَری مطالعہ ہی سے سماجی ترقی میں عورت کا کردار واضح ہوجاتا ہے۔

ماں کا کردار معاشرتی ترقی میں ماں کا عظیم کردار یہ ہے کہ وہ بچّوں کی بہترین تربیَت کرکے مذہبی، اخلاقی، علمی اور سماجی اعتبار سے ملک و قوم کو بہترین افراد فراہم کرسکتی ہے، ظاہر ہے کہ آغوشِ مادر بچے کی پہلی درسگاہ ہوتی ہے لہٰذا ماں کی تربیَت بچے کے کردار کی تعمیر میں بے حد اہمیت رکھتی ہے، ماں کی حیثیت سے اگر عورت کا عظیم کردار دیکھا جائے تو اس کی مثال ہمارے غوثِ پاک حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی اور حضرت بابا فریدُالدین گنج شکر علیہ رحمۃ اللہ الاکبر کی والدہ ہیں جنہوں نے اپنے بچوں کو بچپن ہی سے صِدق و اخلاص اور صوم و صلوٰۃ کا درس دے کر مسلم قوم کو ایسے چمکتے ستارے فراہم کئے جن کی روشنی سے قیامت تک آنے والوں کو منزل کی تلاش میں مدد ملتی رہے گی۔ یاد رہے کہ ان دونوں مبارک ہستیوں نے صرف مسجد و محراب ہی سے اپنا رشتہ قائم نہیں رکھا بلکہ معاشرے سے ظلم و بَرْبَرِیّت کے خاتمے اور عمدہ اَخلاق کے پرچار میں بھی مصروف رہے۔

بہن کا کردار بہن کی صورت میں عورت کے عظیم کردار کی مثال حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کی بہن ہیں جو ان کی اسلام آوری سے پہلے ان کے ہاتھوں زخمی ہونے کے باوجود ان کی سخت مزاجی سے مَرعُوب نہ ہوئیں بلکہ بَرملا فرمایا کہ ہاں میں اور میرے شوہر اسلام لاچکے ہیں۔ (فیضانِ فاروقِ اعظم، 1/320 ماخوذاً)

بیٹی کا کردار بیٹی کی حیثیت سے ایک عورت اپنا کردار یوں ادا کرسکتی ہے کہ جھوٹ، دھوکا دہی اور دغابازی وغیرہ تمام برائیاں جو معاشرتی ترقی کی راہ میں رُکاوٹ ہیں ان سے خود بھی بچے اور اپنے والدین اور بہن بھائیوں کو بھی احسن انداز میں روکنے کی کوشش کرے اس کی مثال عہدِ فاروقی کی ایک بیٹی ہے چنانچہ حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں ایک رات کسی گھر سے آواز سُنی: بیٹی! دودھ میں پانی ملا دو، پھر ایک اور آواز آئی: امّی جان! امیرُ المؤمنین نے دودھ میں پانی ملا کر بیچنے سے منع کیا ہے۔ ماں نے کہا: اِس وقت کونسا وہ دیکھ رہے ہیں؟ جواباً بیٹی نے کہا: امّی جان ہمیں ان کی غیر موجودگی میں بھی ان کی حکم عدولی سے بچنا چاہئے۔ حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اُس دیانتدار لڑکی کو اپنی بہو بنالیا جن سے ایک بیٹی پیدا ہوئیں اور ان سے حضرت سَیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز علیہ رحمۃ اللہ العزیز جیسا گوہرِ نایاب پیدا ہوا۔ (عیون الحکایات، ص28 ملخصاً)

بیوی کا کردار بیوی کی حیثیت سے ایک عورت کا عظیم کردار یہ ہے کہ وہ خود بھی اخلاقِ حسنہ اختیار کرے اور اپنے شوہر کو بھی اس کیلئے آمادہ کرے جیسا کہ حضرت سَیِّدَتُنا اُمّ حکیم رضی اللہ تعالٰی عنہا نے اسلام قبول کرنے کے بعد اپنے شوہر حضرت سَیِّدُنا عکرمہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کو بھی اسلام کیلئے آمادہ کیا۔ (کتاب التوابین، ص123) اسلامی بہنوں کو چاہئے کہ دینی اور معاشرتی خدمت کے معاملے میں اپنے شوہر، باپ، بھائی اور بیٹے کے ساتھ تعاوُن کریں جیسا کہ تمام اُمہاتُ المؤمنین رضی اللہ تعالٰی عنہن نے ہر نشیب و فراز میں نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ تعاوُن کیا بلکہ حضرت سَیِّدَتُنا خدیجہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے بہت زیادہ مالی خدمت بھی کی۔ (فیضانِ امہات المؤمنین، ص29)

* شعبہ رسائل دعوتِ اسلامی، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

عدنان احمد عطاری مدنی*

حضرت سیّدنا ابو سَلَمہ عبد اللہ بن عبد الاسد رضی اللہ تعالٰی عنہ

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: سب سے پہلے نامۂ اَعمال سیدھے ہاتھ میں جس ہستی کو دیا جائے گا وہ ابو سَلَمہ ہوں گے۔ (الاوائل للطبرانی، ص:112) حضرت سیّدنا ابو سَلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا اصل نام عبدُ اللہ بن عبدُ الاسد ہے، آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ اپنی کنیت "ابو سلمہ" سے مشہور ہیں، آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی والدہ کا نام بَرّہ بنتِ عبدُ المطلب ہے، آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا تعلّق قبیلہ قریش کی شاخ "بنو مخزوم" سے ہے۔ (جامع الاصول فی احادیث الرسول، 13/286)

رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے رضاعی بھائی حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عبد الاسد رضی اللہ تعالٰی عنہ حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پھوپھی زاد بھائی ہونے کے ساتھ ساتھ رضاعی (یعنی دودھ شریک) بھائی بھی ہیں، رسولِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رضاعی امّی جان حضرت بی بی ثُوَیْبَہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے آپ کو بھی دودھ پلایا ہے۔ (ایضاً، 13/287)

دولتِ ایمان آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ دس مَردوں کے بعد دولتِ ایمان سے سرفراز ہوئے۔ (ایضاً) بعض روایات میں ہے کہ آپ اس دن دائرۂ اسلام میں داخل ہوئے تھے جس دن حضرت سیّدنا عثمان بن عفّان، حضرت سیّدنا ابو عُبیدہ بن الجرّاح اور حضرت سیّدنا ارقم رضی اللہ تعالٰی عنہم نے دولتِ ایمان کو اپنے سینے سے لگایا تھا۔ (شرح ابی داؤد للعینی، 6/33، تحت الحدیث:1550)

صاحبُ الھجرتَین آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ صاحبُ الھجرتَین (یعنی پہلے حبشہ کی سمت پھر مدینے کی جانب ہجرت کرنے والے) تھے۔ حَبَشَہ کی طرف ہجرت کے وقت آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی زوجۂ محترمہ حضرت سیّدتنا اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا بھی آپ کے ساتھ تھیں۔

زوجہ محترمہ اور بیٹے سے جُدائی اور مدینے روانگی پیارے آقا، محبوبِ خدا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی جانب سے مدینے کی طرف ہجرت کا اعلان ہوا تو آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے تاخیر نہ کی اور اونٹ پر کَجاوَہ باندھ کر اپنی زوجہ حضرت اُمِّ سَلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا اور بچے کو اونٹ پر سوار کردیا یکایک حضرت اُمِّ سلَمہ کے خاندان والے (یعنی بنو مُغیرہ) آگئے اور کہنے لگے کہ ہمارے خاندان کی لڑکی مدینہ نہیں جاسکتی پھر حضرت اُمِّ سَلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کو اونٹ سے نیچے اتار دیا، یہ دیکھ کر حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے خاندان والوں کو طیش آگیا اور انہوں نے حضرت اُمِّ سلَمہ کی گود سے بچّے کو چھین لیا اور کہا کہ یہ بچّہ ہمارے خاندان کا ہے اس لئے ہم اس بچّے کو ہر گز ہر گز تمہارے پاس نہیں رہنے دیں گے۔ بیوی اور بچّے دونوں کی جُدائی نے آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے ارادے کو ٹوٹنے نہ دیا چنانچہ بیوی اور بچّے دونوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سپُرد کر کے آپ نے تنہا رختِ سفر باندھا اور مدینہ شریف کی جانب چل پڑے۔ بعد میں حضرت سیّدتنا اُمِّ سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا بھی اپنے بیٹے حضرت سلمہ کے ساتھ ہجرت کرکے بحفاظت آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاس مدینہ منوّرہ پہنچ گئیں۔ (روض الانف، 2/291 ملخصاً)

مدینے میں آمد حضرت ابو سَلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہ دس محرم الحرام کو مدینہ منوّرہ کی نورانی فضاؤں میں داخل ہوئے۔ (طبقات ابن سعد، 3/181) بعض روایتوں کے مطابق مدینے میں حضرت سیّدنا مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالٰی عنہ اور حضرت سیّدنا عبد اللہ بن اُمِّ مکتوم رضی اللہ تعالٰی عنہ کے بعد آنے والے آپ تیسرے مہاجر صحابی تھے۔ (انساب الاشراف، 1/257)

*مُدرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

مجاہدانہ کارنامے اور شہادت حضرت ابو سلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نہایت بہادر اور قائدانہ صلاحیتوں کے مالک تھے، ماہِ رمضان سن 2 ہجری غزوۂ بدر کے موقع پر بے جگری سے دشمنوں کا مقابلہ کیا۔ 3 ہجری ماہِ شوال غزوۂ اُحد میں آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے لشکرِ اسلام کے مَیْسَرَہ (بائیں حصّے) کی قیادت کے فرائض سر انجام دیئے (سیرتِ مصطفٰی، ص256 ملخصاً) اور بازو پر تیر لگنے سے شدید زخمی ہوئے ایک ماہ تک مسلسل علاج جاری رہا زخم تقریباً بھر چکا تھا۔ (طبقات ابن سعد، 3/182)

یکم محرم الحرام سن 4 ہجری میں حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک معرکہ کیلئے آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا انتخاب فرمایا اور آپ کی قیادت میں ڈیڑھ سو (150) مجاہدین کو روانہ فرمایا۔ 29 دن کے بعد یہ قافلہ مدینے لوٹ کر آیا تو آپ کا زخم ہرا ہوچکا تھا علاج مُعالَجہ شروع ہوا مگر صحت یاب نہ ہوسکے آخر کار 8 جُمادَی الاُخریٰ سن 4 ہجری میں اس جہانِ فانی سے کوچ فرمایا۔ (سبل الہدیٰ والرشاد، 11/187)

نظر روح کے پیچھے جاتی ہے بوقتِ وفات آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں، رحمتِ عالم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کی آنکھوں کو بند کیا اور فرمایا: روح جب قبض کرلی جاتی ہے تو نظر اس کے پیچھے جاتی ہے۔ (مسلم، ص357، حدیث:2130)

خیر ہی کی دعا کرو بعض رشتے داروں نے رونا پیٹنا شروع کیا تو حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اپنے متعلّق خیر ہی کی دُعا کرنا کیونکہ فرشتے تمہارے کہے پر آمین کہتے ہیں۔ (ایضاً)

رحمتِ عالم کی دعائیں پھر پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کے لئے یوں دُعا فرمائی: الٰہی! ابو سلمہ کو بخش دے اور ہدایت والوں میں ان کا درجہ بلند فرما، ان کے پَس ماندگان میں ان کا تو خلیفہ ہو، یاربَّ العٰلَمِین! ہماری اور ان کی مغفرت فرما اور ان کی قبْر میں روشنی اور وُسعت دے۔ (ایضاً)

اولاد حضرت سیّدتنا اُمِّ سلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے بطن سے آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے دو لڑکے سلمہ اور عمر اور دو لڑکیاں رُقَیَّہ اور زینب رضی اللہ تعالٰی عنہم پیدا ہوئیں۔ (سبل الہدیٰ، 11/187)

روایتِ حدیث آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ایک ہی روایت منقول ہے، چنانچہ حضرت اُمِّ سلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہ بارگاہِ رسالت سے واپس لوٹے اور فرمانے لگے کہ میں نے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ایک فرمان سنا ہے جس نے مجھے بے حد خوش کردیا ہے، میرے محبوب آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا ہے: تم میں سے کسی کو مصیبت پہنچے تو اسے چاہئے کہ وہ اِسْتِرجاع (یعنی اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا) کہے پھر کہے: اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے میری مصیبت پر اجر عطا فرما اور اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔ تو اس دعا کے سبب اُسے بہتر بدلہ دیا جاتا ہے۔ حضرت سیّدتنا اُمِّ سلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس دُعا کو یاد کرلیا۔ (مسند احمد، 5/505، حدیث: 16344)

اچھا بدلہ کیسے ملا؟ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا مزید فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا انتقال ہوا تو میں یہ دعا پڑھتی اور دل میں کہتی کہ ابو سلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے بہتر مسلمان کون ہوگا؟ کیونکہ انہوں نے رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی طرف اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ سب سے پہلے (مکّہ سے مدینے) ہجرت کی تھی۔ پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی صورت میں مجھے ان سے بہتر بدلہ عطا فرمایا اور رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میری طرف نکاح کا پیغام بھیج دیا۔ (مسلم، ص356، حدیث: 2126 ملخصاً)

یوں حضرت سیّدتنا اُمِّ سلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نکاح میں آگئیں۔

اللہ تعالٰی کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

محمد ناصر جمال عطاری مدنی*

اسلام کی بدولت دنیا کو کئی ایسی ہستیاں نصیب ہوئیں جن کے قراٰن و سنّت سے معمور زندہ جاوید افکار، متأثر کُن کردار اور دل کی کیفیت بدل دینے والی تصانیف و تالیفات اور اَشعار نے ہر دور میں انسانیت کی راہنمائی کی، ان میں سے ایک ہستی حضرت سیّدنا مولانا جلالُ الدّین محمد رُومی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی بھی ہے۔

نام و نسب آپ کا نام "محمد" لقب "جلالُ الدّین" ہے جبکہ شہرت "مولانا رُوم" کے نام سے ہے۔ آپ کی ولادت 6ربیعُ الاوّل 604ہجری بمطابق 30 ستمبر 1207 عیسوی کو بلخ میں ہوئی۔ آپ کا سلسلۂ نسب امیرُ المؤمنین حضرت سیّدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ملتا ہے۔

(نفحاتُ الانس، ص484، الجواہر المضیہ، 2/124)

تعلیم و تربیت آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی ابتدائی تعلیم و تربیت والدِ گرامی حضرت مولانا بہاءُ الدّین محمد صِدّیقی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے فرمائی، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اپنے والد کے ساتھ بغداد آئے یہاں قیام کے دوران فقہِ اربعہ کی تَرویج واِشاعت کے لئے قائم مَدْرَسَۂ مُسْتَنْصِرِیّہ میں آپ کی عِلمی نشوونما ہوئی۔

(البدایۃ والنھایۃ، 9/41، الجواہر المضیہ، 2/124وغیرہ)

عملی زندگی جب والدِ گرامی قُونِیَہ (ترکی) میں مستقل طور پر مقیم ہوگئے تو آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے بھی یہیں مستقل رہائش اختیار کرلی، والدِ ماجد کے وصال کے بعد آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ قُونِیَہ کے مدارس میں تدریس فرماتے رہے۔

شرفِ بیعت حضرت مولانا جلالُ الدّین محمد رُومی علیہ رحمۃ اللہ القوی حضرت سیّدنا شمسُ الدّین محمد تبریزی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے دستِ اقدس پر بیعت تھے۔(الجواہر المضیہ، 2/124)

دینی خدمات آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے تدریس اور فتاویٰ کے ذریعے اُمّت کی راہنمائی فرمائی نیز کئی کُتُب بھی تصنیف فرمائیں جن میں "مثنوی شریف" کو عالَم گیر شہرت حاصل ہے

مزارِ مبارک مولانا جلالُ الدّین رومی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

اس عظیمُ الشّان کتاب سے اِستِفادہ انسان کو بااَخلاق بننے، نیکیاں کرنے اور شیطان کے ہتھکنڈوں سے بچنے میں بے حد معاوِن و مددگار ہے۔

آخری وصیت مولانا جلالُ الدّین رومی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے آخری وصیت یہ فرمائی: میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ پاک سے ظاہر و باطن میں ڈرتے رہو، کھانا تھوڑا کھاؤ، کم سوؤ، گفتگو کم کرو، گناہ چھوڑ دو، ہمیشہ روزے سے رہو، رات کا قیام کرو، خواہشات کو چھوڑ دو، لوگوں کا ظلم برداشت کرو، کمینوں اور عام لوگوں کی مجلس ترک کردو، نیک بختوں اور بزرگوں کی صحبت میں رہو بہتر وہ شخص ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔ بہتر کلام وہ ہے کہ جو تھوڑا اور بامعنی ہو۔ (نفحات الانس، ص488)

وصال آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا وصال 5 جُمادَی الاُخریٰ 672ھ بمطابق 17دسمبر 1273ء کو ہوا۔ آپ کا مزارِ مبارک تُرکی کے شہر قُونِیَہ میں ہے۔(الجواہر المضیہ،2/124وغیرہ)

*ذمہ دار شعبہ فیضانِ اولیاو علما، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

اپنے بزرگوں کو یاد رکھئے

ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی*

مزار شریف بابا محمد عبد الغفور علیہ رحمۃ اللہ القوی

مزار شریف قاری مصلح الدین صدیقی علیہ رحمۃ اللہ القوی

مزار شریف محمد ابراہیم خوشتر صدیقی علیہ رحمۃ اللہ القوی

مزار شریف خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مزار شریف شاہ نیاز احمد علوی علیہ رحمۃ اللہ القوی — مزار شریف شیخ سلطان باہو سروری علیہ رحمۃ اللہ القوی

وہ بزرگانِ دین جن کا وصال/عرس جُمادَی الاُخریٰ میں ہے۔

جُمادَی الاُخریٰ اسلامی سال کا چھٹا مہینا ہے۔(6) اس میں جن صحابۂ کرام، علمائے اسلام اور اَولیائے عُظّام کا یومِ وِصال یا عرس ہے، ان میں سے 19 کا مختصر ذکر ماہنامہ فیضانِ مدینہ جُمادَی الاُخریٰ 1438 ہجری کے شمارے میں کیا گیا تھا مزید 15 کا مختصر تعارف مُلاحظہ فرمائیے:

صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان

(1) امیرُ المؤمنین حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ بنو تمیم کے چشم و چراغ، قریش کی مُقتدر شخصیت، اَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ، سفر و حضر میں سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے رفیق اور مسلمانوں کے پہلے خلیفہ ہیں۔ ولادت واقعۂ فیل کے تقریباً ڈھائی سال بعد مکّہ شریف (عرب شریف) میں ہوئی۔ 22 جُمادَی الاُخریٰ 13 ہجری کو مدینۂ منوّرہ میں وِصال فرمایا اور حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پہلو میں دفن ہوئے۔ (تاریخ الخلفاء، ص21 تا66)

علمائے اسلام رحمھمُ اللہُ السّلام

(2) شاگردِ امامِ اعظم، امام محمد بن حَسَن شَیبانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کی ولادت 132 ہجری کو شہرِ واسط مشرقی عراق میں ہوئی۔ آپ فقیہُ العصر، امامُ المحدّثین اور کُتبِ اَحناف کے مؤلّف ہیں۔ فقہِ حنفی کی ترویج و اِشاعت میں آپ کا اہم کردار ہے۔ وِصال 14 جُمادَی الاُخریٰ 189 ہجری کو ہوا، تدفین جبلِ طبرک رَے (اَصفہان) ایران میں ہوئی۔ (تاریخ بغداد، 2/169، امام محمد بن حسن شیبانی اور ان کی فقہی خدمات، ص95، 123) (3) راویِ حدیث حضرت امام ابو بکر ابراہیم بن رستم مَرْوَزی حنفی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت دوسری صدی ہجری کے وسط میں کِرمان (ایران) میں ہوئی۔ آپ عظیم فقیہ، بہترین محدّث اور فقہِ حنفی کی "کتابُ النَّوَادِر" کے مؤلّف ہیں۔ 20 جُمادَی الاُخریٰ 211 ہجری کو نیشاپور (ایران) میں وِصال فرمایا۔ (الطبقات السنیہ، 1/194، 196) (4) حضرت فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد سَمَرقندی حنفی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی وِلادت چوتھی صدی ہجری کی ابتدا میں غالباً سمرقند میں ہوئی۔ امامُ الہُدیٰ، مفسرِ قراٰن، فقیہِ جلیل، محدّثِ کبیر اور اعظم فقہائے اَحناف سے تھے۔ 21 کتب میں سے تفسیرِ سَمَرقندی، خِزَانَۃُ الْفِقْہ اور تَنْبِیْہُ الْغَافِلِیْن بھی ہیں۔ 11 جُمادَی الاُخریٰ 373 ہجری کو وِصال فرمایا۔ (مقدمۃ التحقیق تفسیر سمرقندی، 1/6، 12) (5) قطبُ العارفین تاجُ الدّین حضرت شیخ ابنِ عطاءُاللہ سکندری مالکی شاذلی علیہ رحمۃ اللہ القوی فقیہ، صوفی، مُصنّف اور شیخِ طریقت تھے، آپ کی کتاب "اَلْحِکَمُ الْعَطَائِیَّہ" اہلِ علم میں شہرت رکھتی ہے۔ 15 جُمادَی الاُخریٰ 709 ہجری کو وِصال فرمایا، آپ کا مزار مُبارک قاہرہ (مصر) کے جبلِ مُقَطَّم کے دامن میں ہے۔ (شذرات الذہب، 6/160، 159، طبقاتِ امام شعرانی، 2/30) (6) مصلحِ اہلِ سنّت، حضرت مولانا قاری مُصلحُ الدّین صدیقی قادری علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1326 ہجری کو قندھار شریف (ضلع ناندیڑ، حیدر آباد دکن) ہند میں ہوئی۔ 7 جُمادَی الاُخریٰ 1403 ہجری کو وِصال فرمایا، مزار مُبارک مُصلحُ الدّین گارڈن بابُ المدینہ کراچی

* رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس المدینۃ العلمیہ، بابُ المدینہ کراچی

پاکستان میں ہے۔ عالمِ باعمل، خوش الحان قاری، اُستاذُالعلماء اور شیخِ طریقت تھے۔ (حیاتِ حافظِ ملّت، ص139تا142) 7 عالمی مبلغِ اسلام علّامہ محمد ابراہیم خُوشتر صِدّیقی رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1348ہجری بنڈیل (ضلع چوبیس پرگنہ، مغربی بنگال) ہند میں ہوئی۔ حافظُ القراٰن، تلمیذِ محدّثِ اعظم پاکستان، خلیفۂ حُجّۃُ الاسلام و قُطبِ مدینہ، مُصنّف و شاعر، بہترین مدرّس، باعمل مبلغ، بانی سنّی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل اور امام و خطیب جامع مسجد پورٹ لوئس ماریشس تھے۔ تصانیف میں "تذکرۂ جمیل" اہم ہے۔ 5جُمادَی الاُخریٰ 1423ہجری کو ماریشس میں وِصال فرمایا مَزارِ مُبارک سنّی رضوی جامع مسجد عید گاہ پورٹ لوئس ماریشس میں ہے۔ (ماہنامہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف، رجب 1435ہجری، ص56، 57، مفتیِ اعظم اور ان کے خلفاء، ص125تا129)

اولیائے کرام رحمہم اللہ السلام 8 استاذُ المحدّثین حضرت شیخ احمد بن ابی الحواری کوفی شامی کی وِلادت 164ہجری کو ہوئی۔ عَلّامۃُ الدہر، رَیحانۃُ الشام، صاحبِ کرامات ولی اور مصنّفِ کُتُب تھے۔ جُمادَی الاُخریٰ 246ہجری کو دمشق شام میں وِصال فرمایا۔ (مختصر تاریخ دمشق، 1/147، 142) 9 شیخُ العالَم، مجدّدِ سلسلہ صابریہ حضرت مخدوم احمد عبدالحق فاروقی رُدولوی صابری علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت تقریباً 729ہجری کو رُدولی (ضلع فیض آباد، یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ مشہور ولیِ کامل اور شیخُ المشائخ ہیں، آپ کے ایصالِ ثواب کے لئے "توشۂ عبدالحق" تیار کیا جاتا ہے۔ 15 جُمادَی الاُخریٰ 837ہجری کو وِصال فرمایا، مزار مبارک خانقاہِ رُدولی شریف میں ہے۔ (اخبار الاخیار، ص187 تا190، حیات شیخ العالم، ص61، 188) 10 شیخُ الآفاق حضرت سید شاہ کمال قادری بغدادی کیتھلی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی وِلادت 835ہجری کو بغداد عراق میں ہوئی۔ آپ اکابر اولیائے ہند سے ہیں۔ 19 جُمادَی الاُخریٰ 921ہجری کو وِصال فرمایا، آپ کا مزار ضلع کیتھل (ریاست ہریانہ) ہند میں ہے۔ (تذکرہ اولیائے پاک وہند، ص181) 11 مُرشدِ مجدّدِ الفِ ثانی حضرت سیّدنا خواجہ محمد باقی باللہ نقشبندی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 971ہجری کو کابُل (افغانستان) میں ہوئی۔ ولیِ کامل اور صاحبِ کرامت بزرگ تھے۔ 25جُمادَی الاُخریٰ 1012ہجری کو وِصال فرمایا، مَزارِ مُبارک بلند دروازہ قُطب روڈ دہلی (ہند) میں ہے۔ (دلی کے بائیس خواجہ، ص182تا188) 12 سلطانُ العارفین حضرت سخی سلطان باہو سَرْوَرِی قادری کی وِلادت 1039 ہجری کو موضع اعوان (شورکوٹ ضلع جھنگ، پنجاب) پاکستان میں ہوئی۔ آپ ولیِ کامل، صُوفی شاعر اور اکابر اولیائے پاکستان سے ہیں، وِصال یکم جُمادَی الاُخریٰ 1102ہجری کو فرمایا، مَزار قصبہ دربار سلطان باہو نزد گڑھ مہاراجہ جھنگ پاکستان میں مَرجعِ خاص و عام ہے۔ (تذکرہ اولیائے پاکستان، 1/175تا185) 13 محبُّ النّبی حضرت خواجہ محمد فخرالدّین فخرِ جہاں دہلوی نظامی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1126ہجری کو اورنگ آباد ہند میں ہوئی۔ 27جُمادَی الاُخریٰ 1199ہجری کو دہلی میں وِصال فرمایا، مَزارِ مُبارک اِحاطۂ درگاہ بختیار کاکی مہرولی دہلی (ہند) میں ہے۔ جیّد عالمِ دین، مُصنّفِ کُتُب، مدرّسِ عُلومِ اسلامیہ، بانیِ مدرسہ فخریہ (دہلی)، شیخُ المشائخ اور اکابر اولیائے کِرام سے ہیں۔ (تحفۃ الابرار، ص281، المصطفیٰ والمرتضیٰ، ص432) 14 فخرِ اولیاء حضرت سیّدنا شاہ نیاز احمد علوی بریلوی کی ولادت 1173 ہجری کو سرہند شریف (ضلع فتح گڑھ، صوبہ مشرقی پنجاب) ہند میں ہوئی۔ عُلومِ ظاہری و باطنی میں ماہر، ولیِ کامل، اُردو فارسی کے شاعر اور سلسلۂ قادریہ چشتیہ کے شیخِ طریقت تھے۔ 6جُمادَی الاُخریٰ 1250ہجری کو وِصال فرمایا، مَزارِ مُبارک بریلی (یوپی) ہند میں ہے۔ (تذکرہ اولیائے پاک وہند، ص314تا317) 15 حضرت قبلہ عالَم بابا جی حافظ محمد عبدالغفور قادری نقشبندی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت ضلع اٹک کے علاقے دریائے رحمت شریف (تحصیل حضرو) پاکستان میں ہوئی۔ آپ علم و عمل کے جامع تھے۔ 9جُمادَی الاُخریٰ 1397ہجری کو وِصال فرمایا، آپ کا مَزار مُبارک دریائے رحمت شریف میں ہے۔ (فیوضاتِ حسنیہ، ص489تا493)

حُجَّۃُ الْاِسْلَام امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کی دینی خدمات

حافظ عرفان حفیظ عطاری مدنی*

حُجَّۃُ الْاِسْلَام، امام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد غزالی شافعی علیہ رحمۃ اللہ القوی (سالِ وفات 505ھ) کی شخصیت علمائے حقّہ میں بلند پایہ مقام رکھتی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ایک عظیم مبلّغِ اسلام تھے۔

حصولِ علمِ دین آپ نے ابتدائی تعلیم طُوس (صوبہ خراسان، ایران) میں حاصل کی، اس کے بعد نیشاپور (ایران) کا قصد کیا جہاں امام الحرمین عبدالملک بن عبداللہ جُوَینی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی سے اکتسابِ علم کیا۔ (سیر اعلام النبلاء، 320/14) آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی پوری زندگی مختلف علوم حاصل کرنے، انہیں پھیلانے اور اُمّتِ مسلمہ کی اصلاح میں گزری۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اپنی دینی خدمات پیش کرکے جن شعبہ جات میں اہم کردار ادا کیا ان میں سے چند کا مختصر جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

تدریس آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا دور فلسفہ اور عقلیت پسندی کا دور تھا۔ لوگ دین سے دُور ہوتے جارہے تھے۔ اس صورتِ حال میں دین و مذہب کی خدمت کیلئے آپ نے درس و تدریس کا انتخاب فرمایا اور لوگوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح کے لئے شاگردانِ رشید تیار فرمائے۔ شروع میں بغداد (مدرسہ نظامیہ) اور نیشاپور میں تدریس فرمائی اور پھر اپنے علاقہ طُوس میں مدرسہ قائم فرمایا جس سے تادمِ آخر وابستہ رہے۔ کثیر طلبہ نے آپ سے اکتسابِ فیض کیا۔ آپ کے مشہور شاگردوں میں سے قاضی ابو نصر احمد بن عبداللہ، ابو الفتح احمد بن علی، ابو منصور محمد بن اسماعیل، امام ابو سعید محمد بن یحیٰ نیشاپوری وغیرہ رحمۃ اللہ علیہم ہیں۔ (اتحاف السادۃ المتقین، 1/8تا65ملتقطا)

تصانیف دینی خدمت کیلئے آپ نے تدریس کے ساتھ جس طرف توجہ فرمائی وہ تصنیف ہے۔ آپ نے بہت تھوڑے عرصہ میں کثیر کُتُبِ عقائد، فقہ، اصولِ فقہ اور تصوف وغیرہ کے موضوعات پر تالیف فرمائیں۔ آپ کی تالیفات سے امت آج تک مستفیض ہو رہی ہے۔ بالخصوص علمِ تصوف اور علم الاخلاق پر آپ کی کتاب اِحْیَاءُ عُلُوْمِ الدِّین (جس کو اختصار کے پیشِ نظر احیاء العلوم کہا جاتا ہے) مشہورِ زمانہ ہے۔ اس کی تعریف ہر زمانے کے عُلَما کرتے آرہے ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی اس کتاب کے مطالعہ کی بہت تاکید فرماتے ہیں۔ آپ کی سینکڑوں کُتُب میں سے اَلْمُنْقِذُ مِنَ الضَّلَال، کِیمیائے سَعَادَت، اَرْبَعِین، اَلْاِقْتِصَادُ فِی الْاِعْتِقَاد، اَیُّھَا الْوَلَد، مِنْھَاجُ الْعَارِفِین، مِنْھَاجُ الْعَابِدِین وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

خانقاہ کا قیام آپ نے جہاں تصنیف و تدریس کے ذریعے صاحبانِ علم اَفراد تیار فرمائے وہیں آپ نے لوگوں کی عملی تربیت اور تزکیۂ نفس (باطن کی صفائی) کا بھی اہتمام فرمایا۔ اس کیلئے آپ نے اپنے قائم کردہ مدرسے کے ساتھ ایک خانقاہ بھی قائم فرمائی جس میں ختمِ قراٰن کا اہتمام ہوتا، ذکر و اذکار کی محافل منعقد کی جاتیں، وعظ و نصیحت کا سلسلہ ہوتا، جس سے لوگ اپنے باطن کی اصلاح کرتے اور فکرِ آخرت حاصل کرتے۔ (سیر اعلام النبلاء، 322/14ملخصاً)

اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* مُدرِّس جامعۃ المدینہ، ماریشس

رکنِ شوریٰ حاجی امین کی نواسی کی ولادت پر مبارک باد

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے میٹھے میٹھے مدنی بیٹے طلحہ عطاری کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

مَاشَآءَاللہ! مدنی مُنّی کی آمد مرحبا! اللہ پاک اُمُّ الخیر کو دونوں جہاں کی بھلائیوں سے مالا مال فرمائے، باعمل عالمہ، مفتیہ، مبلّغہ بنائے، آپ کی اور مدنی مُنّی کی امّی کی آنکھیں اس سے ٹھنڈی ہوں، آپ دونوں کو، ننھیال، ددھیال والوں کو اور خصوصاً (دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن) حاجی محمد امین کو ڈھیروں مبارک باد پیش کرتا ہوں، میں نے اس مدنی مُنّی کا نام اُمُّ الخیر رکھا۔ حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی والدہ کی کنیت اُمُّ الخیر اور نام فاطمہ تھا۔ میں نے اس کا نام اُمُّ الخیر اس لئے رکھا کہ شاید آپ کے خاندان میں فاطمہ کسی اور کا بھی نام ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

زخمی اسلامی بھائیوں کو صبر وہمّت کی تلقین

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے میٹھے میٹھے مدنی بیٹے زخمی دعوتِ اسلامی سلیم بلالی اور ریاض عطاری!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

رُکنِ شوریٰ الحاج قاری محمد سلیم عطاری سَلَّمَہُ الْبَارِی نے خبر دی کہ آپ مرکزُالاولیاء (لاہور) مدنی کام کے لئے تشریف لے گئے تھے مگر افسوس کہ ڈاکوؤں نے لُوٹا اور فائرنگ کی، جس میں سلیم بلالی بھائی کو دو گولیاں لگیں۔ اللہ پاک آپ کو صبر عطا فرمائے، شِفائے کاملہ عاجلہ نافعہ عطا فرمائے، اللہ کریم آپ کی اس پریشانی کو آپ کے لئے گناہوں کا کفّارہ اور ترقّی درجات کا باعث بنائے۔ صبر وہمّت سے کام لیجئے اِنْ شَآءَاللہ سب بہتر ہو جائے گا، اللہ پاک کرم فرمائے گا، میرے لئے بھی بے حساب مغفرت کی دعا فرمایئے گا، لَابَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہ! لَابَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہ! لَابَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہ! یعنی کوئی حرج کی بات نہیں اللہ نے چاہا تو یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مضامین بھیجنے والوں میں سے 11 منتخب نام

(1) محمد عنصر خان عطاری مدنی (مدرس جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ گلزارِ طیبہ، سرگودھا) (2) محمد ایوب عطاری (دورۂ حدیث، عالمی مدنی مرکز باب المدینہ کراچی) (3) بنتِ یونس (دورۂ حدیث، جامعۃ المدینہ للبنات، مرکز الاولیاء لاہور) (4) بنتِ نذیر احمد (ایضاً) (5) بنتِ نیامت علی (ایضاً) (6) بنتِ محمد بخش، (دورۂ حدیث، جامعۃ المدینہ للبنات، باب المدینہ کراچی) (7) بنتِ محمد ارشد عطاریہ (ایضاً) (8) بنتِ ابرار شیخ (ایضاً) (9) بنتِ علی محمد (ایضاً) (10) بنتِ محمد عظیم (ایضاً) (11) بنتِ خیر محمد (ایضاً)

سفر نامہ

Some Day in Germany

کچھ دن جرمنی میں

(چوتھی اور آخری قسط)

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری*

فرینکفرٹ ائیر پورٹ پر چند منٹ میں امیگریشن کاؤنٹر سے فارغ ہو کر باہر نکلے تو وہاں استقبال کے لئے یو کے اور یورپ سے تشریف لائے ہوئے اسلامی بھائی کافی تعداد میں موجود تھے۔ فرینکفرٹ میں ہی ایک گھر میں رات کے کھانے کی ترکیب تھی۔ کھانے کے بعد وہیں جرمنی اور یورپ میں مسلمانوں کے دینی حالات، ماحول کے اثرات اور دین و ایمان کے تحفّظ پر گفتگو ہوئی جس نے مجموعی طور پر کافی افسردہ کیا، خصوصاً اس خبر نے زیادہ غمزدہ کیا کہ کئی مسلمان علانیہ طور پر اسلام چھوڑ کر دہریت اور دوسرے مذاہب اختیار کرچکے ہیں والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ وہاں سے اپنی رہائش گاہ پہنچے اور چند گھنٹوں کے لئے آرام کیا۔ صبح ناشتے میں بھی اسلام چھوڑ دینے والے افراد کے متعلق گفتگو جاری رہی۔ نگرانِ شوریٰ نے کہا کہ کل رات سے ایک فیملی کے ترکِ اسلام کی خبر سن کر میرا دل غم میں ڈوبا ہوا ہے۔ بہر حال اس کے بعد اگلی منزل کے لئے رواں دواں ہوئے، ایک دن میں تین شہروں میں پہنچنا تھا۔ ”فرینکفرٹ“ کے قریب ہی جرمنی کے اسلامی بھائیوں نے بھرپور کوششوں سے یورپ میں دعوتِ اسلامی کے سب سے بڑے مدنی مرکز کے لئے جگہ خریدی ہوئی تھی، اس جگہ کا وِزٹ کیا، طبیعت خوش ہوگئی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مستقبل میں یہ جگہ دعوتِ اسلامی کا عظیم مدنی مرکز بنے گی۔ وہاں سے آگے روانہ ہوئے تو سارا دن سفر اور ملاقات و بیان میں گزرا۔ پہلی جگہ ”ڈوزل ڈورف“ میں مہاجرین کے کیمپ میں شامی مسلمانوں سے ملاقات کی ترکیب تھی، جہاں یتیم بچوں کو دیکھ کر دوبارہ دل غمزدہ ہوگیا۔ دوسرے شہر زیگن میں ایک مسجد میں عربی زبان میں شامی مسلمانوں کے درمیان بیان کیا۔ عربی میں بیان ایک کتاب سے دیکھ کر کیا جس میں اپنی طرف سے موقع محل کی

مناسبت سے مختلف آیات کو شامل کردیا تھا، بعد ازاں وہیں قریب ہی ایک اسلامی بھائی کے گھر پر نگرانِ شوریٰ نے مہاجرین میں مدنی کام اور خصوصاً ایمان کی حفاظت کے حوالے سے اِقدامات پر مدنی مشورہ کیا۔ شامی مہاجروں میں علماء و عوام دونوں ہی شامل تھے جنہوں نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اسلام کی محبت اور اسلامی تعلیمات سے رغبت اُن کے جذبات اور الفاظ سے واضح تھی۔ اپنی نسلوں کے دین و ایمان کے حوالے سے انہوں نے نہایت دردمندی کا مظاہرہ کیا۔ بعض نے کہا کہ **”ہم تو بے وطن ہو کر اپنی اولاد کے دینی مستقبل سے مایوس ہوچکے تھے کیونکہ فکرِ معاش اور دیگر حالات نے ہماری سوچنے، سمجھنے اور کچھ کرنے کی صلاحیتیں ماؤف کردی تھیں، آپ دعوتِ اسلامی والے وہ پہلے لوگ ہیں جو ہمارے اور ہمارے بچّوں کے دین و ایمان کی فکر میں ہم تک پہنچے ہو۔ ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں، آپ ہمارے لئے کچھ کریں۔“** ایک شامی مسلمان نے تو نگرانِ شوریٰ سے یہ دِل ہِلا دینے والا جملہ کہا کہ **”اگر آپ نے ہمارے بچّوں کا ایمان بچانے کے لئے کچھ نہ کیا تو قیامت کے دن یہ آپ کی گردن پر ہوگا۔“** اِس جملے نے سب کو متاثر کیا۔ پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مشورے سے طے ہوا کہ یہاں مختلف جگہوں پر مساجد یا اسلامی مراکز بنائے جائیں جہاں دعوتِ اسلامی کے مبلغین جرمنی کے مسلمانوں اور خصوصاً اپنے شامی بھائیوں کی دینی تربیت کے حوالے سے مدنی کام کریں اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نگرانِ شوریٰ نے اپنے بقیہ سفر یورپ میں وہاں کے اسلامی بھائیوں کا اس حوالے سے ذہن بنایا اور ہاتھوں ہاتھ ایک مدنی تربیت گاہ کی ترکیب بن گئی۔ اُس مدنی مشورے میں ہونے والی گفتگو سے مسلمانوں کے حالات کی سنگینی کا بہت واضح اندازہ ہوا۔

* دار الافتاء اہلِ سنّت فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

کاش! تمام مسلمان نیکی کی دعوت کی ضرورت واہمیت کو سمجھیں اور دعوتِ اسلامی کے شانے کے ساتھ شانہ ملا کر چلیں۔ ہمارے سفر کی تیسری منزل "کوبلنز" تھی جہاں یورپ کے مختلف ممالک کے اسلامی بھائی دو دن کے تربیتی اجتماع میں حاضر تھے۔ اجتماع میں مختلف بیانات ہوئے۔ آخری دن ظہر کی نماز کے بعد راقم اور عبد الحبیب بھائی نے وہیں دارالافتاء اہلسنت کا سلسلہ کیا جس میں حاضرین نے سوالات کئے۔ اکثر سوالات وہی تھے جو یورپ کے مسلمانوں کو درپیش رہتے ہیں جیسے مارگیج پر مکان لینا، ذبیحہ کے شرعی احکام وغیرہ۔ حقیقتِ حال یہی ہے کہ غیر مسلم ممالک میں خواہش کے باوجود بھی سو فیصد اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنا ایک دشوار امر ہے اور دوسری طرف ماحول، معاشرہ، حالات اور ملکی تہذیب وثقافت کے اثرات سے بچنا آسان نہیں۔ سوال جواب کی نشست کے بعد نگرانِ شوریٰ نے تربیتی بیان کیا۔ خدمتِ اسلام کے جذبے، شرعی احکام سیکھنے اور شریعت کے مطابق ہی دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کرنے کے حوالے سے بیان تھا جس کا مجموعی اثر بہت اچھا رہا۔

دنیا کے دیگر ممالک کی طرح جرمنی میں بھی مسلمانوں کی دعوتِ اسلامی کے مبلغین سے محبت کے مناظر قابلِ دید تھے، اسلامی بھائی ملاقات، مصافحہ اور دست بوسی کے لئے ہمہ وقت پابرکاب ہی نظر آئے، اور سیلفی کی کثرت کا آپ خود ہی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

سفر کے تمام حالات وواقعات سے جس نتیجے تک میں پہنچا ہوں وہ یہ ہے کہ یورپی ممالک میں مسلمان اگرچہ اپنے روزگار کے سلسلے میں گئے لیکن یہ علماء نہیں بلکہ عوام تھے جن میں اکثریت کسی دینی جذبے سے نہیں بلکہ روزگار اور عیش ومستی کے خواب سجائے وہاں پہنچی تھی۔ اُنہوں نے اپنی جوانی تو جیسے تیسے گزار لی لیکن جب وہاں اولاد پیدا ہوئی، پلی بڑھی اور وہاں کے ماحول ومعاشرے میں ڈھلنے لگی یعنی عمومی بے پردگی سے انتہائی بے حیائی اور عمومی دین کی دوری سے الحاد ولادینیت تک کے آثار نظر آنے لگے تو اب فکر ہوئی کہ کیا کریں۔ کچھ نے پہلے سے چھوٹی چھوٹی مسجدیں بنا رکھی تھیں اور کچھ نے اب بنانا شروع کیں لیکن ابھی تک کا نتیجہ یہ ہے کہ چونکہ اکثر مساجد میں علماء نہیں بلکہ اپنے آبائی علاقوں سے یا اپنے رشتے داروں میں سے حفاظ کو بلا کر مصلے پر کھڑا کر دیا جن کی اپنی دینی معلومات کافی نہیں تھیں تو وہ دوسروں کی رہنمائی اور اسلام کی حقانیت کو کیا بیان کرتے۔ پھر یہ امر بھی قابلِ توجہ ہے کہ مساجد میں ائمہ حضرات اگر اپنی ذمہ داری پوری بھی کرتے ہوں تب بھی اسلامی تعلیمات تو ان لوگوں تک ہی پہنچ پائیں گی جو مساجد میں آتے ہیں اور ایسے لوگ قلیل ہیں جبکہ اکثریت تو صرف نمازِ جمعہ کی جماعت پانے ہی مسجد میں آتی ہے تو ان لوگوں کو دین کون سکھائے اور ان کے دین و ایمان کو کون بچائے؟ یہی وہ خلا ہے جسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی پُر کرنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن یہاں عرض کروں گا کہ اِن ممالک میں مدنی قافلوں کی آمد قدرِ کفایت نہیں ہے اور دوسری طرف یہ بھی حقیقت ہے کہ کبھی بھی بیرونِ ملک کے مبلغین سے اتنی بڑی تعداد کی اصلاح نہیں ہو سکتی، اس کے لئے ضروری ہے کہ ایک طرف دنیا بھر کے مسلمان مدنی قافلوں میں سفر کر کے ایسی جگہوں پر جائیں اور دوسری طرف خود اِن ممالک کے مسلمان اپنی اور اپنی نسلوں کی آخرت بچانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں اور اپنی اولاد کو بھی مدنی چینل، ہفتہ وار اجتماع اور مدنی قافلوں کا مسافر بنائیں، خود نیکی کی دعوت دینے والے بنیں اور اپنی اولاد کو بھی ایسا ہی بنائیں، ورنہ اگر آج اپنی دنیاوی خوشحالی یا اس کی تلاش میں مگن رہ کر مسلمان قوم کے دین کی فکر نہ کی تو آنے والی نسلوں کو شاید اسلام کا نام ہی یاد رہ جائے گا اور کچھ نہیں۔

نہ سمجھوگے تو مٹ جاؤگے اے مسلمانو
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

اللہ تعالیٰ ہم سب کو مدنی ذہن عطا فرمائے۔

اشعار کی تشریح

ابو الحسان عطاری مدنی*

سَتَّر ہزار صبح ہیں سَتَّر ہزار شام
جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
یہ بدلیاں نہ ہوں تو کروڑوں کی آس جائے
معصوموں کو ہے عُمْر میں صرف ایکبار بار

یُوں بندَگیِ زُلف و رُخ آٹھوں پہر کی ہے
رُخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے
اور بارگاہ مَرحَمتِ عام تَر کی ہے
عاصی پڑے رہیں تو صَلا عمر بھر کی ہے

(حدائقِ بخشش، ص220-221)

الفاظ و معانی بندَگی: غلامی۔ آٹھوں پہر: ایک دن رات۔ مَرحَمتِ عام تَر: ہر کسی پر مہربانی۔ بار: اجازت۔ عاصی: گناہ گار۔ صَلا: دعوت۔

شرح کلام رضا روزانہ صبح سَتّر ہزار فرشتے رحمتِ عالم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے روضۂ انور پر حاضری دیتے اور شام تک درود و سلام پیش کرتے ہیں، شام آتی ہے تو ان کی جگہ نئے سَتّر ہزار فرشتے حاضر ہوجاتے ہیں اور صبح تک درود و سلام پیش کرتے ہیں یوں دن رات بارگاہِ رسالت میں فرشتوں کا ہجوم رہتا ہے۔ اللہ کریم کی طرف سے ان فرشتوں کو عمر میں صرف ایک مرتبہ دربارِ رسالت میں حاضری کی اجازت ہے اس لئے جو فرشتہ ایک بار حاضر ہوجائے وہ عُمْر بھر دوبارہ حاضر نہیں ہو پاتا۔ اگر یہ اَدَل بدَل کا سلسلہ نہ ہو تو کروڑوں فرشتے دربارِ رسالت میں حاضر نہ ہونے پائیں جبکہ یہ بارگاہ ایسی ہے جہاں کسی کو محروم نہیں کیا جاتا۔ اللہ پاک کے معصوم فرشتوں کے لئے تو یہ اُصول ہے جبکہ ہم جیسے گناہگار اُمتی اگر عمر بھر بھی بارگاہِ رسالت میں حاضر رہیں تو کوئی مُمانَعت نہیں ہے۔

صحابیِ رسول حضرت سیّدنا کعب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ روزانہ صبح کے وقت 70 ہزار فرشتے نازل ہوتے ہیں جو رسولِ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی قبرِ انور کو گھیر لیتے، اس کے ساتھ اپنے پَر لگاتے اور بارگاہِ رسالت میں درود شریف کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ جب شام ہوتی ہے تو یہ فرشتے واپس چلے جاتے ہیں اور 70 ہزار مزید فرشتے حاضر ہو کر اسی طرح کرتے ہیں یہاں تک کہ روزِ قیامت رحمتِ عالم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم 70 ہزار فرشتوں کے جُھرمَٹ میں قبرِ انور سے باہر تشریف لائیں گے۔ (مشکوۃ المصابیح،2/401، حدیث:5955 ملخصاً)

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن اس روایت کے تحت فرماتے ہیں: یہ ستر ہزار فرشتے وہ ہیں جن کو عمر میں ایک بار حاضریِ دربار کی اجازت ہوتی ہے، یہ حضرات حضور (صلَّی اللہ علیہ وسلَّم) کی برکت حاصل کرنے کو حاضری دیتے ہیں۔ جو فرشتہ ایک بار حاضری دے جاتا ہے اسے دوبارہ حاضری کا شرف نہیں ملتا ساری عمر میں صرف چند گھنٹے یعنی آدھا دن کی حاضری نصیب ہوتی ہے۔ (مراٰۃ المناجیح،8/282 ملخصاً)

ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شب و روز خاکِ مزارِ مدینہ

(ذوقِ نعت، ص148)

کُتُب کا تعارف

عثمان فاروقی عطّاری مدنی*

بُزرگانِ دین رحمھم اللہ المُبین کی سیرت میں ہمارے لئے عملی مثالیں (Practical Examples) موجود ہوتی ہیں جن کی مدد سے ہم اپنی زندگی دنیا و آخرت میں کامیاب بنا سکتے ہیں۔ ان عظیم الشّان ہستیوں (Personalities) کے معمولاتِ زندگی اور تقویٰ و پرہیزگاری پر مشتمل سیرت پر کثیر کتابیں مختلف زبانوں میں موجود ہیں، جن میں سے ایک عربی کتاب "حِلْیَۃُ الْاَوْلِیاء وَ طَبَقَاتُ الْاَصْفِیاء" بھی ہے جو 10 جلدوں پر مشتمل ہے۔

مصنّف کا تعارف محدّثِ جلیل حافظ ابونُعَیم احمد بن عبداللہ اصفہانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی رَجَبُ الْمُرَجَّب 336 ہجری کو ایران کے شہر اَصْبَہَان (اصفہان) میں پیدا ہوئے، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے علم حاصل کرنے کیلئے کئی ممالک کا سفر کیا، علمِ حدیث میں نمایاں مقام حاصل کیا، طویل عرصہ پڑھایا اور کئی کتابیں لکھیں، بالآخر 94 سال کی عمر میں 20 مُحَرَّمُ الْحَرَام 430 ہجری کو وصال فرمایا۔ (مقدمہ دلائل النبوۃ لابی نعیم، ص6، مقدمۃ التحقیق، حلیۃ الاولیاء، 1/ 6تا15 ماخوذاً)

اس کتاب میں کیا ہے؟ اس کتاب میں اُمّتِ محمدیّہ کے بلند مرتبہ 600 سے زائد افراد کے حالاتِ زندگی کو ترتیب وار لکھا گیا ہے۔ پہلے عَشَرۂ مُبَشَّرہ اور دیگر صحابۂ کرام، پھر اصحابِ صُفَّہ اور صحابیات علیہم الرِّضْوَان کی سیرت ہے، اس کے بعد تابعین اور تبعِ تابعین رحمھم اللہ المُبین کے حالات ہیں اور آخر میں دیگر بزرگوں کی زندگی کا بیان ہے۔ یہ کتاب پڑھنے کے بعد ہمیں پتا چلتا ہے کہ ان عظیم الشّان ہستیوں نے قراٰنِ کریم اور سنّتِ رسول پر کیسے عمل کیا! زندگی کیسے گزاری! اپنی قبر اور آخرت کیلئے کیا تیاری کی! نیز کس طرح لوگوں کو ہدایت و نصیحت کی اور بُرائیوں سے منع کیا!

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس کتاب کی اہمیت کے پیشِ نظر اس کے ترجمہ کی خواہش کا اِظہار فرمایا، چنانچہ دعوتِ اسلامی کی مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ نے اس کتاب کا اُردو ترجمہ بنام "اللہ والوں کی باتیں" شائع کیا، تادمِ تحریر 5 جلدیں شائع ہو چکی ہیں بقیہ 5 جلدوں پر کام جاری ہے۔

ترجمہ کی خصوصیات کتاب سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ممکن ہو سکے اس کیلئے اِن اُمور کا خیال رکھا گیا ہے:
❀ آسان ترجمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ کم پڑھے لکھے لوگ بھی بھرپور فائدہ اُٹھا سکیں ❀ مضمون کے مطابق عنوانات قائم کئے گئے ہیں ❀ ہر مضمون کو الگ پیراگراف میں بیان کیا گیا ہے ❀ روایات کا حتَّی الامکان اصل کتابوں سے مکمل حوالہ دیا گیا ہے ❀ جس بات کو مزید آسان کرنے کی ضرورت تھی وہاں حاشیہ کا اِہتمام کیا گیا ❀ تین طرح کی فہرست بنائی گئی ہے (1) فہرستِ کتاب یعنی تفصیلی فہرست (2) اِصلاحی مواد پر مشتمل مُبَلِّغِیْن کیلئے الگ فہرست (3) کسی مخصوص صحابی رضی اللہ تعالٰی عنہ کے حالات تک رَسائی کیلئے صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کے ناموں کی ایک علیحدہ فہرست بنائی گئی ہے۔

یہ کتاب مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کی جاسکتی ہے اور دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے بھی پڑھ سکتے ہیں نیز ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Printout) بھی کرسکتے ہیں۔

* شعبہ فیضانِ صحابہ و اہلِ بیت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

تعزیت وعیادت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے صُوری (Video) اور صَوتی (Audio) پیغامات کے ذریعے دکھیاروں اور غم زدوں سے تعزیت اور بیماروں سے عیادت فرماتے رہتے ہیں، ان میں سے منتخب پیغامات ضرورتاً ترمیم کے ساتھ پیش کئے جارہے ہیں۔

حضرتِ قبلہ مفتی محمد امین علیہ رحمۃ اللہ المُبِین کے انتقال پر تعزیت

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے حضرتِ علامہ مولانا سعید احمد اسعد صاحب، علامہ کریم سلطانی صاحب، علامہ حبیب امجد صاحب، قاری مسعود احمد حسان اور علامہ افضل صاحب!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رکن اور پاک انتظامی کابینہ کے نگران حاجی ابو رجب محمد شاہد عطاری سَلَّمَہُ الْبَارِی نے خبر دی اور سوشل میڈیا کے ذریعے بھی معلوم ہوا کہ آپ کے والدِ محترم، پیرِ طریقت، صاحبِ تصانیفِ کثیرہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امین صاحب انتقال فرماگئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن۔(اس کے بعد امیرِ اہلِ سنّت نے مرحوم کے لئے دعا کی اور مفتی صاحب کے ایصالِ ثواب کے لئے شرح الصدور سے یہ روایت پڑھ کر سنائی:) سلیمان بن عبد الملک کے دربان حضرت سیّدنا ابوعُبید رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ بیان کرتے ہیں کہ جب مؤمن بندہ مرتا ہے تو زمین کے مختلف گوشے پکار اٹھتے ہیں: بندۂ مؤمن فوت ہوگیا، پس آسمان و زمین اس پر روتے ہیں، اللہ تعالٰی ان دونوں سے ارشاد فرماتا ہے: تم میرے بندے پر کس وجہ سے روئے؟ تو زمین و آسمان عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! وہ بندہ ہمارے جس گوشے سے بھی گزرا تیرا ذکر کرتے ہوئے گزرا۔ (شرح الصدور، ص99)

بے حساب مغفرت کی دعا کا ملتجی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مولانا محمد احمد مصباحی سے تعزیت

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے محسنِ دعوتِ اسلامی حضرت الحاج مولانا مفتی ڈاکٹر محمد احمد مصباحی! (جامعہ ضیاء العلوم، التفات گنج، امبیڈکر نگر، ہند)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

مبلغِ دعوتِ اسلامی ابو طلحہ عطاری نے یہ خبر پہنچائی کہ آپ کی پیاری پیاری امی جان 14 ربیعُ الآخر، ماہِ فاخر، ماہِ عبد القادر 1439ھ کو بعمر 82 سال وصال فرماگئیں، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن۔(اس کے بعد امیرِ اہلِ سنّت نے مرحومہ کے لئے دعا کی اور اپنی زندگی کی تمام نیکیاں مرحومہ کو ایصالِ ثواب کرتے ہوئے مزید ایصالِ ثواب کی نیت سے ایک حدیثِ پاک بھی سنائی:) فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: "اللہ پاک کے نزدیک فرائض کی ادائیگی کے بعد سب سے افضل عمل مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا ہے۔" (معجم کبیر، 11/59، حدیث: 11079)

اگر ممکن ہو تو مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لئے 1200 روپے کے مدنی رسائل مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کرکے تقسیم کرنے کی ترکیب فرمایئے آپ کو بھی ثواب ملے گا، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مرحومہ کا بیڑا بھی پار ہوگا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تعزیت کے مُتَفَرِّق پیغامات

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صُوری

پیغامات (Video Messages) کے ذریعے مدنی منی زینب (قصور، پنجاب)، حاجی محمد انور رضا عطاری کے بچوں کی امی اُمِّ رومان عطاریہ (مرکز الاولیاء لاہور)، دورۂ حدیث شریف مرکز الاولیاء کے طالبِ علم مدثر عطاری کے نانا جان حاجی محمد سلیمان (مرکز الاولیاء لاہور)، زبیر، شعیب اور زوہیب عطاری کے والد منظور الٰہی (باب المدینہ کراچی)، محمد عارف عطاری کے بھائی عبد الرحمٰن عطاری (باب المدینہ کراچی)، بلال رضا عطاری کی والدہ اُمِّ بلال عطاریہ (باب المدینہ کراچی)، دورۂ حدیث شریف باب المدینہ کراچی کے طالبِ علم دلاور حسین عطاری کے بچوں کے ماموں حمزہ علی عطاری (گجرات، پاکستان)، بہادر علی عطاری (طالبِ علم درجۂ سابعہ جامعۃ المدینہ باغِ عطار، میانوالی پاکستان) اور کاشف عطاری مدنی کی والدہ (کرونڈی، باب الاسلام سندھ) کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت اور مرحومین کے لئے دعائے مغفرت فرمائی نیز مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے مختلف نیک اعمال مثلاً مدنی قافلے میں سفر، 12 دن کا اصلاحِ اعمال کورس، 7 دن کا فیضانِ نماز کورس اور مدنی رسائل تقسیم کرنے کی ترغیب دلائی۔

مدنی رسائل کے مطالعہ کی دھوم دھام

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جنوری 2018ء میں درج ذیل مدنی رسائل پڑھنے کی ترغیب دلائی اور پڑھنے والوں کو دُعاؤں سے نوازا (1) اے مولائے کریم! جو کوئی رسالہ **"باحیا نوجوان"** (64صفحات) 12-1-6 تک پورا پڑھ لے، اسے بے حیائی کی تباہ کاریوں سے بچا۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 70521 اسلامی بھائیوں جبکہ 61035 اسلامی بہنوں نے یہ رسالہ پڑھنے کی سعادت پائی۔ (2) یاربَّ العزّت! جو رسالہ **"غسل کا طریقہ"** (26صفحات) مکمّل پڑھ لے اسے بار بار مدینے کی بارشِ رَحمت میں نہانا نصیب فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 71069 خوش نصیب اسلامی بھائیوں جبکہ تقریباً 63262 خوش نصیب اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ (3) جو **"مالِ وراثت میں خیانت نہ کیجئے"** (39صفحات) نامی رسالہ پورا پڑھ لے اُسے اللہ پاک اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کرے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 71761 اسلامی بھائیوں جبکہ تقریباً 49896 اسلامی بہنوں نے یہ رسالہ پڑھا۔ (4) یااللہ پاک! جو رسالہ **"40 فرامینِ مصطفیٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم"** مکمّل پڑھ لے اُس کو شفاعتِ مصطفےٰ نصیب فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 66601 اسلامی بھائیوں جبکہ تقریباً 57709 اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ **دعائے عطار** یااللہ عَزَّوَجَلَّ! جو کوئی تاریخ گزرنے کے بعد بھی ان رسائل کا مُطالَعہ کرلے اُس کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالیٰ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسلَّم

قِبلۂ اوّل بَیتُ المُقَدَّس

عبدالعزیز عطّاری مدنی*

بَیتُ المُقدَّس بیتُ المُقدَّس مسلمانوں کا قِبلہ اوّل ہے، یہ فلسطین کے شہر اَلْقُدْس میں واقع ہے، بعض نے شہر کو بھی بَیتُ المُقدَّس کہا ہے۔ اَلْقُدْس کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے حکیم الامت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنَّان لکھتے ہیں: چونکہ اس زمین میں حضرات انبیاء کے مزارات بہت ہیں اس لئے اسے قُدْس کہا جاتا ہے۔[1] یہ انبیا اور صُلحا (نیک لوگوں) کا مرکز رہا ہے حضرت سیّدنا سلیمان علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام کا مزارِ اَقدس[2] اور عالَمِ اسلام کی مشہور و معروف مسجدِ اقصیٰ بھی اسی شہر میں واقع ہے۔[3] **سنگِ بنیاد سے تکمیل تک** کعبۂ مُعظّمہ کی بنیاد ڈالنے کے چالیس سال بعد حضرتِ سیّدنا آدم علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام یا ان کی اولاد میں سے کسی نے اس کی بنیاد ڈالی۔[4] پھر اس کی تعمیر حضرتِ سیّدنا سام بن نوح علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام نے کی۔[5] (عرصۂ دراز کے بعد) حضرتِ سیّدنا داوٗد علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام نے بَیتُ المُقدَّس کی بِنا (بنیاد) اس مقام پر رکھی جہاں حضرتِ سیّدنا موسیٰ علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام کا خیمہ نصب کیا گیا تھا۔ اس عمارت کے پورا ہونے سے قبل حضرت سیّدنا داوٗد علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام کی وفات کا وقت آگیا تو آپ نے اپنے فرزندِ اَرجمند حضرت سیّدنا سلیمان علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام کو اس کی تکمیل کی وصیّت فرمائی۔[6] چُنانچہ حضرت سیّدنا سلیمان علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام نے جِنّوں کی ایک جماعت کو اس کام پر لگایا اور عمارت کی تعمیر ہوتی رہی[7] ابھی ایک سال کا کام باقی تھا کہ آپ کے انتقال کا وقت آگیا۔ آپ نے غسل فرمایا، نئے کپڑے پہنے، خوشبو لگائی اور اسی طرح تشریف لائے، عَصا (Stick) پر تکیہ فرما کر کھڑے ہوگئے۔ مَلَک الموت حضرت عِزرائیل علیہ الصّلٰوۃ والسّلام نے آپ کی رُوح قبض کرلی۔ آپ اسی طرح عَصا (Stick) پر ٹیک لگائے رہے۔ پہلے تو جنّوں کو رات کی فُرصت مل بھی جاتی تھی اب دن رات برابر کام کرنا پڑتا تھا۔ حضرت ہر وقت کھڑے ہی رہتے تھے اور اجازت مانگنے کی کسی میں ہمت نہ تھی، ناچار سال بھر تک یک لخت دن رات برابر کام کیا۔[8] **روشنی کا انتظام** حضرت سیّدنا سلیمان علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام نے بیتُ المُقدَّس کی مسجد کو سنگِ رُخام (سنگِ مَرمَر)، ہیروں موتیوں اور یاقوتوں سے بنوایا[9] اور بَیتُ المُقدَّس کے گُنبد کے سرے پر کبریت اَحمر (سرخ گندھک) کا انتظام کیا جس کی روشنی کئی مِیلوں تک پہنچتی تھی۔[10] **خُدّام کی تعداد** بَیتُ المُقدَّس کی خدمت کے لئے کثیر خادمین حاضر رہتے تھے، ایک وقت ایسا آیا کہ حضرت سیّدنا زکریا علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام کے مُبارک زمانہ میں بَیتُ المُقدَّس کے خُدّام کی تعداد چار ہزار تھی، ان خُدّام کے 27 یا 70 سردار تھے جن کے امیر حضرت سیّدنا زکریا علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام تھے۔[11] **تبدیلیِ قبلہ** حضرت (سیّدنا) آدم علیہ الصّلٰوۃ والسّلام سے لے کر حضرت (سیّدنا) موسیٰ علیہ الصّلٰوۃ والسّلام تک کعبہ (بیت اللہ شریف) ہی قبلہ رہا، پھر حضرت (سیّدنا) موسیٰ علیہ الصّلٰوۃ والسّلام سے لے کر حضرت (سیّدنا) عیسیٰ علیہ الصّلٰوۃ والسّلام تک بَیتُ المُقدَّس قِبلہ رہا۔[12] ہجرت کے بعد مدینۂ منورہ میں مسلمانوں نے سولہ (16) یا سترہ (17) مہینے تک بَیتُ المُقدَّس کی طرف رُخ کرکے نمازیں پڑھیں۔[13] ہجرت سے ایک سال ساڑھے پانچ مہینہ کے بعد پَندرھویں (15ویں) رجب پیر کے دن مسجد بَنی سَلِمہ میں نمازِ ظُہر کے درمیان قِبلہ کی تبدیلی ہوئی۔[14]

---

(1) مراٰۃ المناجیح، 6/457 (2) عجائب القراٰن، ص 194 (3) سفر نامے مفتی احمد یار خان، حصہ دوم، ص95 ملخصاً (4) مراٰۃ المناجیح، 1/465 ملخصاً (5) عمدۃ القاری، 11/81، تحت الحدیث: 3366 (6) خزائن العرفان، پ 22، سبا، تحت الآیۃ:14، ص795 (7) عجائب القراٰن، ص 192 (8) ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص 528 (9) فتاویٰ رضویہ، 5/73 ملخصاً بحوالہ معالم التنزیل، پارہ22، سبا، تحت الآیۃ:13، 3/476 ملتقطاً (10) روح البیان، پ 9، التوبۃ، تحت الآیۃ:18، 3/399 (11) تفسیر نعیمی، پ 3، آل عمرٰن، تحت الآیۃ: 37، 3/381 ملخصاً (12) صراط الجنان، 1/222 (13) سیرتِ مصطفٰی، ص194 ماخوذاً (14) تفسیر نعیمی، پ2، البقرۃ، تحت الآیۃ: 142، 2/16

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

بلڈ پریشر
Blood Pressure

کاشف شہزاد عطاری مدنی*

بلڈ پریشر (Blood Pressure) سے کیا مراد ہے؟ انسانی جسم میں دماغ سے لے کر پاؤں کے انگوٹھے تک خون کی چھوٹی بڑی شریانوں کا ایک جال سا بچھا ہوا ہے، جن میں ہر وقت ایک خاص رفتار کے ساتھ خون گردش کرتا رہتا ہے، اگر خون کا بہاؤ معمول کے مطابق جاری رہے تو جسم کے تمام اَعْضا کو خون کے ساتھ آکسیجن بھی ملتی رہتی ہے اور انسان صحت مند رہتا ہے لیکن اگر خون کی روانی میں تیزی یا سُستی آجائے تو فشارِ خون کا مرض ہوسکتا ہے۔ انسانی جسم میں گردِش کے دوران خون کا جو دباؤ ہماری رگوں پر پڑتا ہے اسے **بلڈ پریشر** کہتے ہیں۔ **بلڈ پریشر کی دو قسمیں ہیں** (1) ہائی بلڈ پریشر (2) لو بلڈ پریشر۔ ◄ بلڈ پریشر ناپنے کے آلے پر اوپر کا بلڈ پریشر 100 سے 139 جبکہ نیچے کا 60 سے 89 تک ہو تو نارمل ہے۔ ◄ اوپر کا بلڈ پریشر 139 سے جبکہ نیچے کا 89 سے زیادہ ہو تو ہائی بلڈ پریشر ہے ◄ اوپر کا بلڈ پریشر 90 سے جبکہ نیچے کا 50 سے کم ہونے کی صورت میں لو بلڈ پریشر ہے۔ اوپر اور نیچے کا بلڈ پریشر مخصوص اِصطِلاحات ہیں جنہیں ڈاکٹر حضرات جانتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر (High Blood Pressure) ہائی بلڈ پریشر ایک مُوذی (تکلیف دہ) اور جان لیوا بیماری ہے۔ کسی زمانے میں اسے صرف بوڑھے افراد یا امیروں کے ساتھ خاص سمجھا جاتا تھا لیکن اب حالت یہ ہے کہ چھ سال کے بچے میں بھی ہائی بلڈ پریشر کی اِطّلاعات موجود ہیں۔ بسا اوقات ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو بھی کئی سال تک اس مرض میں مبتلا ہونے کا علم نہیں ہوتا، اسی وجہ سے اسے خاموش قاتل (Silent Killer) بھی کہا جاتا ہے۔ 30 سے 40 سال کی عمر میں ہونے والی اَموات کی وجوہات میں ہائی بلڈ پریشر سرِفہرست ہے۔ ہائی بلڈ پریشر دل کے دورے (Heart Attack)، برین ہیمبرج (دماغ کی شریانیں پھٹنے) اور گُردے فیل ہونے وغیرہ کا سبب بن سکتا ہے۔ پاکستان میں ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں میں دن بدن تیزی سے اضافہ ہو تا جارہا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کے اسباب ◄ نمک کا زیادہ استعمال ◄ مُرَغّن غذائیں کھانے کی عادت ◄ موٹاپا ◄ جسمانی ورزش نہ کرنا ◄ ذہنی دباؤ ◄ شوگر ◄ خون میں کولیسٹرول کا بڑھ جانا اور خون کے مختلف اَمراض وغیرہ ہائی بلڈ پریشر کا سبب بن سکتے ہیں۔ **علامات** ہائی بلڈ پریشر کی کوئی مخصوص علامات نہیں ہیں البتّہ سر چکرانا اور کانوں کے پیچھے سَنسناہٹ محسوس ہونا وغیرہ اس کی علامت ہوسکتے ہیں۔ **ہائی بلڈ پریشر کے مریض کے لئے احتیاطیں** نمک کے بغیر کھانا پکائیں اور کھانے کے دوران ذائقہ کی بہتری کے لئے تھوڑا سا نمک ڈال لیں ◄ پتوں والی تازہ سبزیاں، دالیں اور موسم کے تازہ پھل استِعمال کریں ◄ مچھلی اور مرغی اِعْتِدال کے ساتھ کھائیں ◄ سرخ گوشت (Red Meat) مثلاً گائے اور بکری کا گوشت نیز چٹنی، اچار، مَغز، کلیجی، گُردے، تمام تَلی ہوئی اشیاء اور بیکری کی بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں ◄ دودھ اور دہی بغیر بالائی (Cream) کے استعمال کریں ◄ گھی، انڈے اور مکّھن کم سے کم کھائیں ◄ کھانا پکانے کیلئے کارن آئل (Corn Oil)، سورج مُکھی (Sun Flower)، سویابین (Soya Bean) یا زیتون کا تیل (Olive Oil) استعمال فرمائیں۔ **ہائی بلڈ پریشر سے بچنے کے نسخے** میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر آپ ہائی بلڈ پریشر سمیت مختلف اَمراض سے بچنا چاہتے ہیں تو اچّھی اچّھی نیتوں کے ساتھ پیٹ کا قفلِ مدینہ

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

لگائیں یعنی بھوک سے کم کھائیں اپنا وزن نہ بڑھنے دیں روزانہ کم اَز کم آدھا گھنٹہ پیدل چلنے کا معمول بنائیں اور ٹینشن لینے سے بچیں۔ **بلڈ پریشر میں چاول مُفید ہیں** ہائی بلڈ پریشر، دل کے مَرَض اور مِعدے کی خرابی کے دو ہزار مریضوں پر ڈاکٹروں نے دس سال تک تَجْرِبات کرنے کے بعد یہ رائے قائم کی ہے کہ ان اَمراض میں **"چاول کی غذا"** بہترین علاج ہے، بِالخصوص بلڈ پریشر کے مرض کے آغاز میں چاول زیادہ مفید ہیں۔ بلڈ پریشر اور کولیسٹرول(Cholesterol) کے مریض کے لئے اِنْجیر بھی فائدہ مند ہے۔ (گھریلو علاج، ص54، 113بتغیرِ قلیل)

مُتَفَرِّق مَدَنی پھول فریج (Fridge) میں رکھے کھانے میں سوڈیم (نمک) کی مِقدار بڑھ جاتی ہے لہٰذا ہائی بلڈ پریشر کے مریض حتَّی الاِمْکان تازہ کھانا کھائیں ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو جلد غصّہ آجاتا اور وہ ٹینشن لے لیتا ہے لہٰذا اس کے سامنے غصّہ دلانے والی باتوں سے بچنا چاہئے ہر صحت مند انسان کو گاہے بگاہے اپنا بلڈ پریشر ضرور چیک کروانا چاہئے۔ اس کے لئے وقت کی کوئی قید نہیں، کسی بھی وقت چیک کرواسکتے ہیں ایک بار بلڈ پریشر کی دوا کا استعمال شروع کردیا جائے تو پھر اسے عمر بھر کے لئے معمولات کا حصّہ بنانا پڑتا ہے ڈاکٹر سے مشورہ کئے بغیر دوا کی مقدار (Dose) میں کمی بیشی ہرگز نہ کی جائے۔ **لو بلڈ پریشر** لو بلڈ پریشر بذاتِ خود کوئی بیماری نہیں بلکہ کسی مخصوص بیماری کی علامت ہوتی ہے عموماً موٹاپے کے شکار افراد، نشہ کرنے والوں اور ایتھلیٹس (Athletesدوڑ کے مقابلوں میں حصّہ لینے والوں) کا بلڈ پریشر لو ہوتا ہے مختلف بیماریوں میں دی جانے والی بعض اَدْوِیات بھی لو بلڈ پریشر کا باعث بنتی ہیں۔ **علامات** جسم میں سُستی اور کمزوری محسوس ہونا متلی اور بے چینی تھکاوٹ اور گھبراہٹ کا احساس ہلکا سَر درد اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا وغیرہ۔ **لو بلڈ پریشر والوں کیلئے مدنی پھول** لو بلڈ پریشر والوں کو چاہئے کہ دن میں کم اَز کم 8 سے 10 گلاس پانی پئیں ہر چار پانچ گھنٹے کے بعد کچھ نہ کچھ ہلکی پُھلکی غذا کھائیں خُشک میوہ جات (Dry Fruit) مثلاً بادام، پستہ وغیرہ کا استعمال کریں ایک جگہ زیادہ دیر کھڑے نہ رہیں سوکر اُٹھنے پر ایک دَم سے کھڑے نہ ہوں بلکہ کچھ دیر رُک کر آرام سے اُٹھیں اگر ہائی بلڈ پریشر کا مسئلہ نہ ہو تو نمک کا استعمال فرمائیں لو بلڈ پریشر کا آسان اور بہترین حل یہ ہے کہ سادہ پانی زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ پانی میں اگر تھوڑا سا نمک ڈال لیا جائے تو مزید بہتر نتائج حاصل ہوسکتے ہیں۔ **ہائی بلڈ پریشر کا دیسی علاج** چار عدد کڑھی پتّے ایک کپ پانی میں رات بھر پڑے رہنے دیجئے، صُبح نَہار مُنہ اُن چار میں سے دو پتّے چبا کر کھالیجئے اور اوپر سے وُہی پانی پی لیجئے (بقیہ دو کڑھی پتے ضائع نہ کیجئے بلکہ سالن وغیرہ میں استعمال کرلیجئے)۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ صرف ایک ہفتے میں بلڈ پریشر نارمل ہوجائے گا بلکہ ایک ہی دن میں فرق محسوس ہوگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس عِلاج سے بلڈ پریشر کے مریض کے چہرے پر بھی رونق آجاتی ہے۔ (بیمار عابد، ص44) **مَدَنی مشورہ** بلڈ پریشر چیک کرنے کے مختلف آلات بازار میں دستیاب ہیں۔ گھر کا کوئی فرد بلڈ پریشر چیک کرنے کا طریقہ سیکھ لے اور وقتاً فوقتاً گھر کے افراد کا بلڈ پریشر چیک کرتا رہے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔ **پریشانی کی طرف سے توجہ ہٹادیجئے** بلڈ پریشر سمیت مختلف دنیوی پریشانیوں سے بچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنی پریشانیوں کے متعلّق سوچنا ترک کردیجئے۔ اگر ہر وقت ان کے بارے میں سوچتے رہیں گے تو اس سے پریشانی اور ذہنی دباؤ میں مزید اضافہ ہوگا اور آپ اندر ہی اندر گُھلتے چلے جائیں گے۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: مَنْ كَثُرَ هَمُّهُ سَقِمَ بَدَنُهُ یعنی جس کی فکریں زیادہ ہوجاتی ہیں اس کا بدن بیمار ہوجاتا ہے۔ (شعب الایمان، 6/342، حدیث:8439)

دل کو سُکوں چمن میں ہے نہ لالہ زار میں
سوز و گداز تو ہے فقط کُوئے یار میں

(اس مضمون کی طِبّی تفتیش مجلسِ طبّی علاج (دعوتِ اسلامی) کے ڈاکٹر محمد کامران اسحاق عطاری نے فرمائی ہے۔ تمام علاج اپنے طبیب (ڈاکٹر) کے مشورے سے ہی کیجئے)

پھلوں اور سبزیوں کے فوائد

موسمبی اور چکوترہ

محمد عمر فیاض عطاری مدنی*

فی زمانہ کئی لوگوں کی صحّت خراب ہونے کی ایک عُمومی وجہ جسم میں وِٹامنز، مَعدنیات اور دیگر ضروری و اہم عناصِر کی کمی ہوتی ہے۔ پھلوں میں تقریباً وہ تمام وِٹامنز قُدرتی طور پر پائے جاتے ہیں جو انسانی صحّت کے لئے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ یوں تو ہر پھل بے شمار طِبّی فوائد کا پوشیدہ خزانہ ہے لیکن آج ہم موسمِ سرما کے دو پھلوں مَوسَمبی اور چکوترہ کے طِبّی فوائد میں سے کچھ کا تذکرہ کرتے ہیں:

چکوترے(Grapefruit)کے طِبّی فوائد

چکوترہ ذائقے میں تُرش (کھٹّا) تو ضَرور ہوتا ہے مگر آپ اس کی تلخی اور تُرشی پر نہ جائیے بلکہ اس سے صحت کو پہنچنے والے فوائد پر نظر رکھئے کیونکہ یہ بہت سے طِبّی فوائد کا حامل ہے، چند فوائد درج ذیل ہیں: ❀ یہ پھل کِیل مُہاسوں سے نجات دلاتا ہے۔ ❀ چھاتی کے کینسر (Breast Cancer) کو پورے جسم میں پھیلنے سے روکے رکھتا ہے۔ ❀ جگر سے کولیسٹرول (Cholesterol) کی غیر ضَروری پیدائش روکتا ہے۔ ❀ بخار کی شدّت کم کرتا ہے۔ ❀ شوگر کے مریضوں کے لئے شاندار غذا ہے کیوں کہ یہ انسانی جسم میں انسولین (Insulin) کا کام کرتا اور اس خاص مٹھاس کو کم کرتا ہے جو شوگر بڑھانے کا باعث بنتی ہے۔ ❀ جسم کی چَربی پگھلا کر موٹاپا دُور کرنے اور جسم کو فِٹ(Fit) رکھنے میں بھی مُعاوِن ہے۔ ❀ چکوترے کا جُوس پینے سے جوڑوں اور ہڈیوں میں موجود صحّت کو نقصان دینے والے مادے ختم ہوجاتے ہیں۔ ❀ اگر کسی جگہ کَٹ لگ جائے اور کوئی مَعمولی زخم آجائے تو اُس پر چکوترے کے چھلکے کی پتلی سی پَرت رکھ کر پٹی باندھ دیں زخم نہ صرف خراب ہونے سے محفوظ رہے گا بلکہ جَلد از جَلد بھر بھی جائے گا۔ ❀ آنتوں کے وَرم اور نِظامِ اِنہضام کی مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے چکوترا مُفید ہے۔ (ماخوذ از رسائلِ طب، ص301 تا 304)

موسمبی (Sweet Orange) کے فوائد

مَوسَمبی (Sweet Orange) کا ذائقہ شِیریں (میٹھا) اور مزاج سرد (یعنی ٹھنڈا) ہوتا ہے ❀ وٹامن A اور B کی توانائی سے بھرپور یہ پھل کھانے سے قَبض، مِعدے کی تیزابیت اور سینے کی جَلن دور ہوتی ہے ❀ بیماریوں سے بچنے کی قوتِ مُدافعت پیدا ہوتی ہے۔ ❀ مَوسَمبی کھانے سے نیا خون پیدا ہوتا ہے اور خون کی شَریانیں صاف ہوتی ہیں جس سے خون کا بہاؤ نارمل رہتا ہے اور بلڈ پریشر کا مرض پیدا نہیں ہوتا اور اگر ہو تو کنٹرول رہتا ہے۔ ❀ اَمراضِ قلب سے بچت رہتی ہے۔

نوٹ: تمام دوائیں اپنے طبیب (ڈاکٹر) کے مشورے سے ہی استعمال کیجئے۔

جواب دیجئے! (آخری تاریخ: 27 فروری 2018)

سوال (1) نبی کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو لوریاں دینے والی رضاعی بہن کا نام کیا ہے؟

سوال (2) سب سے پہلے سیدھے ہاتھ میں نامۂ اعمال کن کو دیا جائے گا؟

☆ جوابات اور اپنا نام، پتا، موبائل نمبر کوپن کی پچھلی جانب لکھئے۔ ☆ کوپن بھرنے (یعنی Fill) کرنے کے بعد بذریعہ ڈاک (Post) نیچے دیئے گئے پتے (Address) پر روانہ کیجئے، ☆ یا مکمل صفحے کی صاف تصویر بنا کر اس نمبر پر واٹس اپ (Whatsapp) کیجئے۔ +923012619734 جواب درست ہونے کی صورت میں بذریعہ قرعہ اندازی 400 روپے کے تین "مدنی چیک" پیش کئے جائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (یہ مدنی چیک مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر دے کر کتابیں اور رسائل وغیرہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

پتا: ماہنامہ فیضانِ مدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

(ان سوالات کے جواب ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے اسی شمارہ میں موجود ہیں)

*ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

محمد آصف خان عطاری مدنی*

سَر اور داڑھی میں تیل لگانے کا طریقہ مع فوائد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تیل کا استعمال ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بہت پیاری سنّت ہے۔ اچّھی اچّھی نیّتوں سے تیل استعمال کرنے پر ثواب ملے گا اور ضِمناً دُنیَوی فوائد کا بھی حُصول ممکن ہے۔ **سَر میں تیل لگانے کا طریقہ** "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" پڑھ کر اُلٹے ہاتھ کی ہتھیلی میں تھوڑا سا تیل ڈالیں، پھر پہلے سیدھی آنکھ (Right Eye) کے اَبرو پر تیل لگائیں پھر اُلٹی (Left) کے۔ اس کے بعد سیدھی آنکھ کی پلکوں پر، پھر اُلٹی پر۔ اب (پھر "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" پڑھ کر) سر میں تیل ڈالیں۔ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب تیل لگاتے تو اُلٹے ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈالتے اور پہلے اَبرُو پر تیل لگاتے پھر پلکوں پر، پھر اپنے سَر مُبارَک پر تیل لگاتے۔ (وسائل الوصول الی شمائل الرسول، ص 81)

داڑھی میں تیل لگانے کا طریقہ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب داڑھی مبارک میں تیل لگاتے تو "عَنْفَقَہ" (یعنی نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیانی بالوں) سے شُروع کرتے تھے۔ (معجم اوسط، 5/366، حدیث: 7629) **فوائد** سَر میں قدرتی تیل کے مَساج سے بہت ساری بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے، مَساج سے جسم تر و تازہ اور پُرسکون ہوجاتا ہے۔ بالخصوص خالِص قدرتی تیل سے مَساج اِضطراب اور بے چینی کی کیفیت کو ختم کرتا ہے نیز اس کی وجہ سے نَبض کی رفتار بھی بہتر ہوجاتی ہے جِلد کی اکثر بیماریوں کا علاج قدرتی تیل کا مَساج ہی ہے۔

(سنّتِ مصطفےٰ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) اور جدید سائنس، ص 66 ملتقطاً)

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے سلسلہ "جواب دیجئے" میں بذریعہ قرعہ اندازی "احمد خان عطّاری" (میرپور خاص، باب الاسلام سندھ) کا نام نکلا جنہیں 1100 روپے کا مدنی چیک روانہ کردیا گیا۔ **درست جوابات** (1) حضرت سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ (2) 14 جمادی الاخری 505ھ **درست جوابات بھیجنے والوں میں سے 12 منتخب نام** (1) محمد یعقوب رضا (ھوتکی، باب الاسلام سندھ) (2) محمد رضوان (باب المدینہ کراچی) (3) محمد سلطان فضل عطاری (ضلع راولپنڈی) (4) حافظ عبد الرزاق (ضلع اوکاڑہ) (5) محمد احتشام الحق عطاری (گوجرانوالہ) (6) محمد عادل (سردار آباد فیصل آباد) (7) محمد جہانگیر عطاری (اسلام آباد) (9) بنت عبد الغفور عطاری (ضلع گجرات) (10) محمد اقبال عطاری (ضلع ساہیوال) (11) ظہور احمد (مرکز الاولیاء لاہور) (12) سید سالک (مدینۃ الاولیاء ملتان)

جواب یہاں لکھئے جُمادَی الاُخریٰ ۱۴۳۹ھ

جواب (1): ....

جواب (2): ....

نام: .... ولد: ....

مکمل پتہ: ....

....

فون نمبر: ....

نوٹ: ایک سے زائد دُرست جوابات موصول ہونے کی صورت میں قرعہ اندازی ہوگی۔ اصل کوپن پر لکھے ہوئے جوابات ہی قرعہ اندازی میں شامل ہوں گے۔

*ناظم المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

فیضانِ جامعۃ المدینہ

مَلِکُ العلماء حضرت علامہ محمد ظفر الدین بہاری اور علمِ توقیت

بارگاہِ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت سے فیض یافتہ، باکمال و باعمل عالمِ دین، مَلِکُ العلماء حضرت علّامہ محمد ظفر الدّین بہاری علیہ رحمۃ اللہ الوالی 10 محرم الحرام 1303 ہجری کو صوبۂ بہار (ہند) ضلع پٹنہ (موجودہ نام نالندہ، ہند) میں پیدا ہوئے۔ ظفر الدّین نام اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت کی بارگاہ سے ملا اور اسی نام سے شہرت پائی۔ (حیاتِ ملک العلماء، ص9)

علمِ توقیت میں مہارت کئی علوم و فنون میں مہارت کے ساتھ ساتھ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو علمِ توقیت میں بھی مہارتِ تامّہ اور معاصرین میں امتیازی خصوصیت حاصل تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت نے آپ کے بارے میں فرمایا: (مولانا محمد ظفر الدین قادری) علمائے زمانہ میں علمِ توقیت سے تنہا آگاہ ہیں۔ (ملک العلماء، ص204)

علّامہ محمد ظفر الدین بہاری کی توقیت دانی انہی کی زبانی آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: تقریباً گیارہ سال سے خاکسار (عاجز) برادرانِ دینی کی خدمت اور ان کے روزوں کی درستی و صحت کے لئے ہر سال رمضان شریف کے نقشۂ اوقاتِ صوم و صلاۃ زیج و توقیت کے قواعدِ خاصہ (خاص قواعد) سے ترتیب دیتا ہے اور مخلصِ قدیم (سچے دوست) حاجی محمد لعل خاں صاحب مدراسی شائع کرتے ہیں، باقی گیارہ مہینوں میں نمازوں کی اَبتری (بدحالی) دیکھ دیکھ کر دل پریشان ہوتا تھا کہ اوقاتِ نماز صحیح طور پر معلوم نہ ہونے کے سبب بعض لوگ تاخیر کو انتہا تک پہنچا دیتے ہیں اور اکثر لوگ جلدی کرتے ہیں کہ قبل از وقت نماز پڑھ لیتے ہیں، خصوصاً عصر وعشاء میں تو قبل از وقت حنفی نماز پڑھنا ہندوستان میں عام طور پر رائج ہوگیا ہے۔ ان ہی ضَرورتوں کے پیشِ نظر میں نے ایک رسالہ مُسمّٰی بنامِ تاریخی "بَدْرُ الْاِسْلَامِ لِمِیْقَاتِ کُلِّ الصَّلٰوۃِ وَالصِّیَامِ" تصنیف کیا۔ (حیاتِ ملک العلماء، ص18)

علمِ توقیت پر آپ کی تصانیف علمِ توقیت پر آپ کی کُتُب میں اَلْجَواھِرُ وَ الْیَواقِیتُ فِی عِلْمِ التَّوْقِیت، بَدْرُ الْاِسْلَامِ لِمِیْقَاتِ کُلِّ الصَّلٰوۃِ وَالصِّیَامِ، تَوْضِیحُ الْاَفْلَاک معروف بہ سُلَّمُ السَّمَاءِ، مُوَذِّنُ الاوقات جیسی قیمتی اور نادِر تصانیف آپ کی توقیت دانی میں مہارتِ تامّہ کا مُنہ بولتا ثبوت ہیں۔

(ملک العلماء، ص204 ملخصاً)

حفیظ الرحمٰن عطاری مدنی، نارتھ ناظم آباد، باب المدینہ کراچی

جَدْوَل (Schedule) کی اہمیت

جَدْوَل کیا ہے؟ اپنے روزمرّہ کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے دن رات کے اوقات کو اس طرح ترتیب دینا کہ بخوبی یہ بات معلوم ہوجائے کہ فلاں کام فلاں وقت میں کرنا ہے۔ **نظامِ کائنات** ربّ نے اپنی حکمت سے ہر شے کا ایک مَرْبوط نظام وضع فرمایا ہے، نظامِ کائنات میں غور کریں تو ہر شے خاص نظام کے تحت نظر آتی ہے، قراٰنِ کریم میں نظامِ حکمت کو بیان کیا گیا ہے جیسا کہ ﴿وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآىٕبَیْنِ ۚ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور تمہارے لیے سورج اور چاند مسخّر کیے جو برابر چل رہے ہیں (پ13، ابراہیم:33)۔ ربّ نے چاند و سورج کے طلوع و غروب کا مخصوص وقت مقرر کر رکھا ہے، جو ہزاروں سال سے اسی پر عمل کر رہے ہیں اور جب تک وہ چاہے گا اسی طرح اپنے مخصوص وقت پر طلوع و غروب ہوتے رہیں گے۔ **آقا صلَّی اللہ تعالٰی**

علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا جَدْوَل جب آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم گھر میں داخل ہوتے تو اس میں قیام کے تین حصّے کر لیتے۔ (1)اللہ کی عبادت (2) اپنے اہل کے لئے (3)اپنی ذات کے لئے، پھر ذاتی حصے کو اپنے اور لوگوں کے درمیان تقسیم فرما دیتے۔ **جَدْوَل کی اہمیت** کسی بھی کام کو کرنے اور اس میں کامیابی پانے کے لئے سب سے زیادہ اہمیت وقت کے انتخاب کو حاصل ہے، کامیاب زندگی گزارنے کے لئے لازم ہے کہ ہر قسم کے اُمور کو سرانجام دینے کے لئے اپنے اوقات کا مخصوص جدول بنائیں، جس میں کام کی نوعیت و کیفیت کو پیشِ نظر رکھیں۔ ہر کام کے لئے ایک وقت اور ہر وقت کے لئے ایک کام ہو، پھر تمام کاموں میں غور کیا جائے کہ کونسا کام سب سے زیادہ اہم ہے؟ جو کام زیادہ اہم ہو اُسے سب سے پہلے کیا جائے، یوں جَدْوَل پر کاربند رہنے سے ہر کام درست و مُنَظَّم ہو گا۔ **جَدْوَل کے فوائد** دنیاوی فائدہ یہ ہے کہ تمام تر توجّہ اس کام کو کرنے میں صرف ہو گی جس کا جَدْوَل کے مطابق وقت ہو گا، یوں روزانہ کے کام وقت پر پایۂ تکمیل کو پہنچنے سے سُستی ختم ہو گی، کام میں چستی اور لگن پیدا ہو گی، نکھار آئے گا، مَعاشی و مُعاشَرتی فوائد کا حُصول ہو گا۔ **جَدْوَل نہ ہونے یا جَدْوَل پر عمل نہ کرنے کے نقصانات** جَدْوَل نہ ہونے یا اس پر پابندی نہ کرنے سے بہت سا وقت ضائع ہوتا ہے، کام میں یکسوئی حاصل نہیں ہوتی، کوئی کام وقت پر نہیں ہوتا، کاموں کی کثرت سے اہم کام بھولنے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے، یوں کامیابی اور مطلوبہ مقاصد حاصل نہیں ہو پاتے۔ (ماخوذ از آقا کا جدول، ص2تا16) اللہ تعالٰی ہمیں وقت کی قدر نصیب فرمائے! اٰمین

بنتِ علی محمد، دورۂ حدیث شریف، باب المدینہ کراچی

(دونوں مؤلفین کو (فی کس) 1200 روپے کا مدنی چیک پیش کر دیا گیا۔)

محمد مظہر عطاری، مدرسۃ المدینہ 5F عیدگاہ، باب المدینہ (کراچی)

مدرسۃ المدینہ پنجاب کالونی، باب المدینہ (کراچی)

ارتقا عطاری، مدرسۃ المدینہ 5F عیدگاہ، باب المدینہ (کراچی)

احمد رضا عطاری، مدرسۃ المدینہ، عطاریہ مسجد، باب المدینہ (کراچی)

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے بارے میں تأثرات وتجاویز موصول ہوئیں جن میں سے منتخب تأثرات کے اقتباسات پیش کئے جارہے ہیں۔

علمائے کرام اور دیگر شخصیات کے تأثرات (اقتباسات)

(1) **مولانا شکور احمد ضیاء سیالوی** (مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، لوہاری گیٹ، مرکزالاولیاء لاہور): "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" دعوتِ اسلامی کی تبلیغی سرگرمیوں میں ایک حسین پیش رفت ہے، جو اپنے وقیع علمی مضامین، افادیت و تربیت سے بھرپور سلسلوں اور اعلیٰ معیارِ طباعت کے باعث جرائدِ اہلِ سنت میں ممتاز حیثیت کا حامل ہے، "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے منتظمین نے جدید ذرائعِ ترسیل اختیار کرکے اس کی افادیت کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ (2) **محمد اویس قادری** (مہتمم جامعہ احیاءالعلوم، مردان): دعوتِ اسلامی کے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو پڑھ کر بہت خوشی محسوس ہوئی۔ اس میں دینی مسائل کے علاوہ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی محبت اور اولیائے کرام علیہم الرحمۃ کے تصوف اور ان کی محبت میں وہ رہنمائی فرمائی گئی ہے کہ عاشق کا دل باغ باغ ہو جائے۔ (3) **مولانا پروفیسر محمد انوار حنفی** (بلال آباد (راوھا کشن) ضلع قصور) شیخِ عرب و عجم، امیرِ اہلِ سنّت، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور ان کے زیرِ سایہ چلنے والی عالمی تبلیغی تنظیم دعوتِ اسلامی کی دینی اور مسلکی خدمات کا زمانہ معترف ہے۔ دعوتِ اسلامی کا ہر شعبہ عروج وترقی کی جانب گامزن ہے، بالخصوص "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا اجراء امّتِ مصطفٰی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر احسانِ عظیم ہے جس کا ہر مسلمان گھرانے میں موجود ہونا نہایت ضروری ہے، اس کے مختلف موضوعات پر مضامین کی وسعت نہایت قابلِ قدر کاوشِ جمیلہ اور سعیِ جلیلہ ہے۔ اللہ پاک اس کاوش کو اپنی بارگاہِ عالی شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اٰمین۔

اسلامی بھائیوں کے تأثرات (اقتباسات)

(4) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے ربیع الثانی کے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا مطالعہ کیا اس میں "نیکیاں بڑھانے کا موسم"، "انار اور پودینہ کے فوائد" اور خاص کر "سستی اور کاہلی" والا مضمون پڑھ کر بہت مزہ آیا میں یہ نیت کرتا ہوں کہ ان تمام باتوں پر عمل کروں گا۔ (محمد اشفاق عطاری، ڈیرہ اسمٰعیل خان) (5) "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" بہت اچھا ہے میں بہت ہی شوق سے اس کا مطالعہ کرتا ہوں، اس کے تمام سلسلے بہت اچھے ہیں خاص کر "دارالافتاء اہلِ سنّت" کے سوال و جواب اور بزرگانِ دین کی سیرت کے بارے میں پڑھ کر معلومات کا بہت سا خزانہ ہاتھ آتا ہے۔ (محمود عطاری، ملیر باب المدینہ کراچی)

مَدَنی مُنّوں اور مُنّیوں کے تأثرات (اقتباسات)

(6) جب "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" میرے گھر پہنچتا ہے تو مجھے نگرانِ شوریٰ کا مضمون "فریاد" بہت اچھا لگتا ہے، اور بھی مضامین پسند ہیں۔ (محمد رجب رضا عطّاری، دارالمدینہ صدر باب المدینہ کراچی) (7) مجھے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" میں بچوں کے صفحات بالخصوص "جانوروں کی سبق آموز کہانیاں" بہت اچھی لگتی ہیں۔ (محمد ماجد رضا عطاری، مدرسۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی)

اسلامی بہنوں کے تأثرات (اقتباسات)

(8) واہ کیا شان ہے "ماہنامہ فیضان مدینہ" کی، اسلامی عقائد، بچوں کے لئے سبق آموز کہانیاں، پھلوں اور سبزیوں کے فوائد، ابتدائی طبی امداد، اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل سمیت تقریباً تمام شعبہ ہائے زندگی سے متعلق اتنا سب کچھ وہ بھی ایک ہی ماہنامے میں، واہ! اللہ پاک ہمارے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو نظرِ بد سے بچائے۔ اٰمین۔ (بنتِ فیاض احمد عطاریہ، باب المدینہ، کراچی) (9) "ماہنامہ فیضان مدینہ" بہت ہی اچھا ہے میں بہت شوق سے اس کا مطالعہ کرتی ہوں۔

(بنتِ امتیاز احمد عطاریہ، باب المدینہ، کراچی)

نامحرم عورت کے جنازے کو کندھا دینا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ غیر محرم عورت کے جنازے کو کندھا دے سکتے ہیں؟ اور کندھا دینے کا طریقہ کیا ہے اور جنازے کو کندھا دینے کی کیا فضیلت ہے؟ سائل:ولید رضا عطاری(اسلام آباد)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جنازہ کو کندھا دینا باعثِ اجر و ثواب کام ہے، جنازہ مرد کا ہو یا عورت کا اس کا کچھ فرق نہیں۔ لہٰذا غیر محرم عورت کے جنازے کو بھی کندھا دیا جاسکتا ہے۔ البتہ قبر میں اتارنے والے محارِم ہونے چاہئیں۔ یہ نہ ہوں تو دیگر رشتہ دار تدفین کریں اور یہ بھی نہ ہوں تو پرہیز گار مسلمان قبر میں اتاریں۔

نیز عورت کے جنازے میں مزید یہ احتیاط بھی کی جائے گی کہ اس کے جنازے کی چارپائی کسی کپڑے سے چُھپی ہوئی ہو اور سلیپ یا تختوں سے قبر بند ہونے تک اس کی قبر کو کسی چادر سے ڈھانپ کر رکھیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مجیب: جمیل احمد غوری العطاری

مصدق: عبدہ المذنب فضیل رضا العطاری

خودکشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا خودکشی (Suicide) کرنے والے کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

خودکشی کرنا سخت ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ خودکشی کرنے والے کے بارے میں قرآنِ پاک اور احادیثِ مبارکہ میں سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں مگر جبکہ وہ مسلمان ہے تو اس کی نمازِ جنازہ ضرور فرضِ کِفایہ ہے جس جس تک اطلاع پہنچی ان میں سے اگر کوئی بھی نہ پڑھے گا تو سب گنہگار ہوں گے ہاں اگر علما و مشائخ، مُقتَدا پیشوا حضرات زَجر و تنبیہ کے لئے نہ پڑھیں دوسرے پڑھ لیں تو اس میں حرج نہیں بلکہ یہی مناسب ہے یونہی خودکشی کرنے والے مسلمان کے لئے دعائے مغفرت کرنا اسے ایصالِ ثواب کرنا سب جائز ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبــــــــــــــہ

عبدہ المذنب فضیل رضا القادری العطاری عفی عنہ الباری

اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہے

دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعات (1) مجلسِ جامعۃُ المدینہ کے تحت 6، 7، 8 جنوری 2018ء کو ملک بھر کے جامعاتُ المدینہ کے اساتذۂ کرام و ناظمین کا تین دن کا سنّتوں بھرا اجتماع منعقد ہوا جس میں شُرَکا کی تعداد کم و بیش 1200 تھی، بذریعہ لنک UK، نیپال، موزمبیق، ہند اور دیگر ممالک کے اساتذۂ کرام نے بھی شرکت کی۔ (2) پاکستان کے 7 شہروں میں جامعاتُ المدینہ میں ہونے والے دورۂ حدیث شریف کے طلبۂ کرام کا سنّتوں بھرا اجتماع 9، 10، 11 جنوری 2018ء کو منعقد ہوا جس میں تقریباً 480 طلبہ شریک ہوئے، بذریعہ لنک یوکے، نیپال، ساؤتھ افریقہ اور ہند کے طلبہ کی بھی شرکت ہوئی۔ (3) 12، 13، 14 جنوری 2018ء کو قادری کابینات (لاڑکانہ، سہون، سانگھڑ، دادو، نواب شاہ) سے آئے ہوئے کم و بیش 3400 اسلامی بھائیوں کا سنّتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں حاضرین کو نماز، وضو اور غسل وغیرہ کا طریقہ بھی سکھایا گیا۔ اجتماع کے اختتام پر کئی اسلامی بھائیوں نے مَدَنی قافلوں میں سفر بھی فرمایا۔ اس اجتماع میں مجلسِ تاجران کے تحت پنجاب کے مختلف شہروں سے 27 تاجر اسلامی بھائی بھی شریک ہوئے۔ ان سنّتوں بھرے اجتماعات میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ، نگران و اراکینِ شوریٰ اور دیگر مبلّغین نے مَدَنی تربیَت فرمائی۔ **مجلس مدرسۃُ المدینہ کے تحت 114 مقامات پر تقسیمِ اَسناد اجتماعات** 28 جنوری 2018ء بروز اتوار عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی سمیت پاکستان کے 114 مقامات پر تقسیمِ اَسناد اجتماعات کا سلسلہ ہوا، دورانِ اجتماع مَدَنی چینل کے ذریعے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولانا ابو حامد محمد عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کا سنّتوں بھرا بیان نشر کیا گیا۔ بعد از بیان مدرسۃُ المدینہ سے قراٰنِ پاک حفظ و ناظرہ مکمل کرنے والے 25809 طلبہ کو اَسناد پیش کی گئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان طلبہ سمیت اب تک مدرسۃُ المدینہ سے 74 ہزار 329 طلبہ حفظِ قراٰن اور 2 لاکھ 15 ہزار 822 طلبہ ناظرہ قراٰنِ پاک مکمل کرچکے ہیں۔ **خیبر پختون خواہ سے عاشقانِ رسول کی عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ آمد** خیبر پختون خواہ سے تقریباً 130 عاشقانِ رسول کی ایک ماہ کے لئے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) آمد ہوئی جنہوں نے فیضانِ نماز کورس کرنے کی سعادت پائی۔ نگران و اراکینِ شوریٰ اور دیگر مبلغین نے ان اسلامی بھائیوں کو مَدَنی پھول عطا فرمائے۔ **مساجد کا افتتاح** مجلس خُدّامُ المساجد کے تحت لطیف آباد نمبر 11 (زم زم نگر حیدر آباد) میں بننے والی جامع مسجد امانِ رحمت کا رکنِ شوریٰ حاجی محمد فاروق جیلانی عطاری نے افتتاح فرمایا اور نمازِ جمعہ کے لئے جمع ہونے والے اسلامی بھائیوں کو مَدَنی پھول بھی عطا فرمائے۔ جبکہ رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس خُدّامُ المساجد حاجی سیّد محمد لقمان عطاری نے اورنگی ٹاؤن (بابُ المدینہ کراچی) میں جامع مسجد اُمِّ سمنانی کا افتتاح اور سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ **جامعۃُ المدینہ و مدرسۃُ المدینہ آن لائن کا افتتاح** مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکزُ الاولیاء لاہور میں آن لائن مدرسۃُ المدینہ اور جامعۃُ المدینہ کا افتتاح رکنِ شوریٰ حاجی یعفور عطاری نے فرمایا۔ **مَدَنی کورسز** مجلسِ مَدَنی کورسز کے تحت جنوری 2018ء میں عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) سمیت ملک و بیرونِ ملک 70 مقامات پر "7 دن فیضانِ نماز کورس" (اس کورس میں تاجر اسلامی بھائیوں نے بھی شرکت کی)، "63 دن مَدَنی تربیتی کورس"، "12 مَدَنی کام کورس"، "اصلاحِ اعمال کورس"، "مُعَلِّم کورس" کا انعقاد ہوا۔ ان مدنی کورسز میں کم و بیش 1243 عاشقانِ رسول نے شرکت کی۔ **مجلسِ مزارات اولیا کے مَدَنی کام** مجلسِ مزاراتِ اولیا کے تحت جن بزرگانِ دین کے عُرس مبارک کے موقع پر قراٰن خوانی، سنّتوں بھرے اجتماعات، مَدَنی حلقوں اور دیگر مَدَنی کاموں کا سلسلہ رہا ان کا مختصر ذکر ملاحظہ کیجئے:

حضرت سیّدنا شاہ رکنِ عالَم سُہروردی علیہ رحمۃ اللہ القوی (مدینۃ الاولیاء ملتان شریف) حضرت سیّدنا محمد شاہ دُولہا سبزواری علیہ رحمۃ اللہ الباری (بابُ المدینہ کراچی) حضرت سیّدنا سخی عبدالوہاب شاہ جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی (زم زم نگر حیدر آباد) حضرت سیّدنا قطبِ عالَم شاہ بخاری سُہروردی علیہ رحمۃ اللہ القوی (بابُ المدینہ کراچی) حضرت سیّدنا سالم شاہ بخاری علیہ رحمۃ اللہ الباری (سبّی، بلوچستان) حضرت سیّد محمد حسین شاہ جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی (زم زم نگر حیدر آباد، ہند) حضرت سیّدنا خواجہ غلام فرید چشتی علیہ رحمۃ اللہ القوی (کوٹ مٹھن شریف، پنجاب) حضرت علامہ حافظ جمالُ اللہ ملتانی چشتی علیہ رحمۃ اللہ القوی (مدینۃ الاولیاء ملتان شریف) حضرت سیّدنا سائیں سخی سہیلی سرکار علیہ رحمۃ اللہ الغفار (مظفر آباد، کشمیر) حضرت قاضی محمد صادق نقشبندی علیہ رحمۃ اللہ القوی (کوٹلی، کشمیر) حضرت مفتی عبداللطیف قادری علیہ رحمۃ اللہ الباری (جلبہ شریف، گوجرانوالہ)۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان مزارات پر 22 مَدَنی قافلوں میں 238 عاشقانِ رسول نے شرکت کی، 180 چوک دَرس جبکہ 355 تربیتی حلقوں کا سلسلہ ہوا۔ **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَۃ الْعَرَبِیَّۃ** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَۃ الْعَرَبِیَّۃ پاکستان کے چھ بڑے شہروں میں قائم ہے۔ اس میں تقریباً سیکڑوں موضوعات پر عربی کُتُب موجود ہیں۔ مزید کُتُب کی خریداری کیلئے مجلس کے اسلامی بھائی لبنان کے شہر بیروت روانہ ہوئے جہاں کئی بڑے عربی مَکاتِب سے تقریباً 600 سے زائد عربی کُتُب خریدی گئیں۔ یہ کُتُب مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَۃ الْعَرَبِیَّۃ پر اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ 20 فروری 2018ء کے بعد سے دستیاب ہوں گی۔ کُتُب کی فہرست حاصل کرنے یا مزید معلومات کے لئے اس نمبر 03102864568 پر رابطہ کیجئے۔ **سنّتوں بھرے اجتماعات** مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) میں پنجاب، خیبر پختون خواہ اور کشمیر کے **مَدَنی قافلہ ذِمّہ داران کا سنّتوں بھرا اجتماع** ہوا، رکنِ شوریٰ و نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ حاجی ابورجب محمد شاہد عطّاری اور رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس مَدَنی قافلہ حاجی محمد امین قافلہ عطّاری نے شُرکا کو مَدَنی پھول عطا فرمائے رکنِ شوریٰ و نگرانِ ہجویری کابینات حاجی یعفور رضا عطّاری نے مرکزالاولیاء لاہور میں **مجلسِ اِصلاح برائے فنکار** کے تحت مال روڈ پر واقع ایک ہال نیز پنجاب بار کونسل، شاہدرہ، یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی اور کوٹ عبداللہ مزنگ، **مجلسِ تاجران** کے تحت موتی بازار شوز مارکیٹ، شاہ عالَم مارکیٹ، اور منٹگمری روڈ کار پارٹس مارکیٹ میں مختلف اجتماعات میں بیان فرمایا رکنِ شوریٰ و نگرانِ **مجلس وکلاو ججز** حاجی محمد رفیع عطاری نے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ اوکاڑہ رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس بیرونِ ملک حاجی عبدالحبیب عطّاری نے سائٹ ایریا زم زم نگر (حیدر آباد) کی ایک فیکٹری جبکہ رُکنِ شوریٰ و نگران مُلکی کابینات حاجی محمد اظہر عطاری نے **مجلسِ شعبۂ تعلیم** کے تحت یونیورسٹی آف انجینئرنگ ٹیکسلا اور **مجلسِ تاجران** کے تحت اسلام آباد میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلسِ تجہیز و تکفین حاجی محمد عماد عطاری مَدَنی نے **مجلسِ شعبۂ تعلیم** کے تحت مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (مرکز الاولیاء لاہور) میں سنّتوں بھرے اجتماع میں اسلامی بھائیوں کو نَماز کے مسائل سکھائے نیز نَماز کا عملی طریقہ (Practical) بھی کروایا اس کے علاوہ مرکز الاولیاء لاہور میں ایک نِجی کمپنی، جوہر ٹاؤن، میو اسپتال، پنجاب یونیورسٹی اولڈ کیمپس، یونیورسٹی آف ایجوکیشن اور سوئی نادرن گیس پائپ لمیٹڈ (SNGPL) کے میٹرنگ ڈیپارٹمنٹ میں نیز فیضانِ جیلان مسجد (بابُ المدینہ کراچی)، شہداد پور اور **مجلسِ خصوصی اسلامی بھائی** کے تحت راولپنڈی میں سنّتوں بھرے اجتماعات کا سلسلہ ہوا۔ **مَدَنی حلقے** رکنِ شوریٰ حاجی عبدالحبیب عطاری نے گاڑی کھاتہ (زم زم نگر حیدر آباد) میں ایک نِجی ٹی وی چینل کے بیورو آفس، جامع مسجد امانِ رحمت (زم زم نگر حیدر آباد) اور ڈیفنس (بابُ المدینہ کراچی) میں مَدَنی حلقوں میں شرکت فرمائی۔ **مجلسِ تاجران** کے تحت نیو جامع کلاتھ شاپنگ سینٹر (صدر، بابُ المدینہ کراچی)، مرحبا گارمنٹس (احمد پور شرقیہ)، اقبال محمود خان جی ایم یونس ٹیکسٹائل مل اور ندیم ٹیکسٹائل (نوری آباد، بابُ الاسلام سندھ)، قائد آباد میانوالی ہوٹل (کاٹھور، بابُ الاسلام سندھ) **مجلسِ ڈاکٹرز** کے تحت گورنمنٹ اقبال میڈیکل کالج (مرکز الاولیاء لاہور) مجلسِ ججز و وکلاء کے تحت مرکز الاولیاء لاہور مجلسِ شعبۂ تعلیم کے تحت اوکاڑہ اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی نارووال **مجلسِ مَدَنی انعامات** کے تحت جامع مسجد المعراج (فاروق نگر، مرکز الاولیاء لاہور) **مجلسِ ہومیو پیتھک ڈاکٹرز** کے تحت حافظ آباد **مجلسِ اصلاح برائے فنکار** کے تحت آرٹس کونسل سردار آباد (فیصل آباد) **مجلسِ خصوصی اسلامی بھائی** کے تحت عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ اور نیو کراچی (بابُ المدینہ کراچی)، مدینہ ٹاؤن (سردار آباد فیصل آباد) میں نابینا بچوں کے اسکول، ڈیرہ اسماعیل

خان میں ڈیف کالج، اسلام آباد اور مدینۃ الاولیاء ملتان ◼ جبکہ **مجلسِ مَدنی انعامات** کے تحت ٹنڈو آدم (بابُ الاسلام سندھ) میں مَدنی حلقے منعقد کئے گئے ◼ **مجلسِ تجہیز و تکفین** کے تحت اور نگی ٹاؤن (بابُ المدینہ کراچی)، سبز پور (ہری پور) میں جامعۃُ المدینہ اور گورنمنٹ کالج آف مینجمنٹ میں DVD مَدنی حلقوں کا سلسلہ ہوا۔

متفرق مدنی خبریں ◼ **مجلسِ عُشر و اطراف گاؤں** کے تحت جنوری 2018ء میں ایک ماہ کے 8 مَدنی قافلوں نے راہِ خدا میں سفر کیا جن میں تقریباً 71 اسلامی بھائی شریک ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ◼ جنوری تا نومبر 2017ء گیارہ مہینوں میں تقریباً 4 لاکھ 2 ہزار 2 سو 15 اسلامی بھائیوں نے دعوتِ اسلامی کے مَدنی قافلوں میں سفر کیا ◼ **مجلسِ نَشْر و اِشاعت** کے تحت تلہار پریس کلب اور ماتلی پریس کلب میں نیکی کی دعوت کا سلسلہ ہوا۔

شخصیات کی مدنی خبریں

علما سے ملاقاتیں عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کی مجلس رابطہ بالعلماء والمشائخ اور دیگر ذمّہ داران نے گزشتہ ماہ ان علما سے ملاقات کی سعادت پائی: مفتی لیاقت علی رضوی صاحب (مُدرِّس جامعہ محدث اعظم چمن عطار چنیوٹ) ◆ مفتی رشید احمد تونسوی صاحب (مُدرِّس جامعہ مدنیہ غوثیہ گلزارِ طیبہ سرگودھا) ◆ مفتی عبد الطیف سکندری صاحب (مُہتمم دارالعلوم غوثیہ صدیقہ سکندریہ عطار آباد جیکب آباد) ◆ مفتی عبدالحی نقشبندی صاحب (مُدرِّس جامعہ فخر العلوم سہون شریف) ◆ مولانا ڈاکٹر ممتاز احمد سَدِیدی صاحب (مرکز الاولیاء لاہور) ◆ مفتی محمد ایوب ہزاروی صاحب (شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ رحمانیہ سبز پور ہری پور ہزارہ) ◆ مولانا عبدالشکور فاروقی قادری صاحب (مدنی صحرا مانسہرہ) ◆ مولانا قاری عبدالرشید نقشبندی صاحب (مُدرِّس جامعہ انوار القرآن، برمنگھم یوکے) ◆ مولانا قاری عبدالباسط رضوی صاحب (امام و خطیب شاہ جہاں مسجد ٹھٹہ) ◆ مفتی علی نواز نقشبندی صاحب اور مفتی عمر خلجی قادری صاحب (جامعہ رکن الاسلام زم زم نگر حیدر آباد) ◆ مولانا قاری ضیاء المصطفیٰ قادری صاحب (مُدرِّس مدرسہ گلزار مدینہ مسجد کالاباغ ضلع میانوالی)

مدنی مراکز، جامعات المدینہ اور مدارس المدینہ میں شخصیات کی آمد

حضرت مولانا امتیاز علوی صاحب (نائب امیر جماعتِ اہلِ سنت، مظفر آباد کشمیر)، حضرت مولانا عبدالرزاق گولڑوی صاحب (صدر مُدرِّس مدرسہ غوثیہ جامع العلوم خانیوال) اور مفتی صفدر شاکر رضوی صاحب (خطیب مرکزی جامع مسجد خانیوال) کی عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) ◆ حضرت مولانا غلام رسول صاحب کی جامعۃ المدینہ موڈاسا (یوپی، ہند) ◆ حضرت مولانا حافظ اکرام حسین قادری صاحب کی جامعۃ المدینہ برمنگھم (یوکے) ◆ حضرت مولانا سید شفقت علی شاہ صاحب (مُدرِّس جامعہ اسلام آباد) کی مدنی مرکز فیضان مدینہ اور جامعۃ المدینہ اسلام آباد ◆ اور حضرت مولانا خورشید احمد قصوری صاحب (نائب خطیب جامع مسجد الکریمیہ مانچسٹر) کی مدرسۃ المدینہ مانچسٹر (یوکے) میں تشریف آوری ہوئی اور حضرت نے اپنے نواسے کو مدرسۃ المدینہ میں داخل بھی کروایا ◆ مشیرِ خزانہ برائے وزیر اعظم ڈاکٹر مفتاح اسماعیل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) آئے جہاں انہیں مختلف شعبہ جات کا دورہ کروایا گیا، نگرانِ شوریٰ حضرت مولانا حاجی ابو حامد محمد عمران عطّاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے بھی ان سے ملاقات فرمائی اور نیکی کی دعوت پیش کی۔

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

مختلف مدنی کورسز ❀2تا13ربیع الآخر1439ھ زَم زَم نگر (حیدرآباد)، سردارآباد(فیصل آباد)، گلزارِطیبہ(سرگودھا)، گجرات، مدینۃ الاولیاء (ملتان) اور اسلام آباد میں واقع اسلامی بہنوں کی مدنی تربیت گاہوں میں 12 دن کا "مدنی کام کورس" کروایا گیا، 174اسلامی بہنیں شریک ہوئیں۔اس کورس میں بُنیادی اسلامی عقائد اور ضروری شَرعی مسائل سکھانے کے علاوہ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے حوالے سے تربیَت کی جاتی ہے ❀16ربیع الآخر 1439ھ سے مذکورہ چھ شہروں کی تربیَت گاہوں میں 79اسلامی بہنوں نے 12دن کا "فیضانِ نماز کورس" کرنے کی سعادت پائی۔اس کورس میں دُرست طریقے سے نماز اور صحیح مَخارج کے ساتھ قراٰن شریف پڑھنے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے ❀3تا10ربیع الآخر1439ھ کو بابُ المدینہ (کراچی) میں واقع اسلامی بہنوں کی مدنی تربیَت گاہ میں 8دن کا "آیئے اپنی اصلاح کیجئے کورس" کروایا گیا، جس میں پاکستان کے علاوہ عُمان، متحدہ عرب امارات(UAE)، جرمنی اور یوکے کی اسلامی بہنوں نے بھی شرکت کی❀6ربیع الآخر1439ھ سے اسی مقام پر خُصوصی (گونگی، بہری اور نابینا)اسلامی بہنوں میں مدنی کام کرنے کا جذبہ رکھنے والی اسلامی بہنوں کو 12 دن کا "خصوصی اسلامی بہن کورس" کروایا گیا۔ **مجلسِ رابطہ اور مجلس شعبۂ تعلیم کے مدنی کام** اسلامی بہنوں کی مجلسِ رابطہ اور مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت دسمبر 2017ءمیں4586 شخصیات اسلامی بہنوں تک مدنی رسائل پہنچائے گئے، 89 کو جامعۃ المدینہ للبنات، مدرسۃالمدینہ للبنات اور دارالمدینہ للبنات کے دورے کروائے گئے، 1330 اداروں میں درس اجتماعات ہوئے، 44 مدرسۃالمدینہ بالغات لگائے گئے۔

بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

قبولِ اسلام کی بہاریں ❀مجلس مَدَنی کورسز کے تحت موزمبیق کے دارالحکومت ماپوتو میں مَدَنی تربیتی کورس کا سلسلہ ہوا۔ کورس کے دوران اسلامی بھائیوں نے ماتولا نامی علاقے میں مَدَنی دورہ کرتے ہوئے 5 غیر مسلموں پر انفرادی کوشش کی جس کی برکت سے انہوں نے مبلّغِ دعوتِ اسلامی کے ذریعے اسلام قبول کرلیا۔ ❀9 جنوری 2018ء کو تنزانیہ کے شہر دارالسلام میں ایک غیر مسلم نے مبلّغِ دعوتِ اسلامی کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا جن کا اسلامی نام محمد احمد رکھا گیا۔ ❀جنوبی افریقہ (South Africa) کے شہر لوڈیم سے ایک مَدَنی قافلے نے سنّتوں کی تربیت کیلئے کوم شَلانگہ (KwaMhlanga) کا سفر کیا جہاں انفرادی کوشش کی برکت سے 2 غیر مُسلم دامنِ اسلام سے وابستہ ہوگئے۔ان کے اسلامی نام محمد علی اور محمد سلیمان رکھے گئے اور ان کی اسلامی تربیت کا بھی اہتمام کیا گیا۔

نگرانِ شوریٰ کا سفرِ ہانگ کانگ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولانا حاجی ابوحامد محمد عمران عطّاری مُدَّظِلُّہُ العَالِی 18 جنوری 2018ء کو رکنِ شوریٰ حاجی محمد رفیع عطاری کے ہمراہ ہانگ کانگ تشریف آوری ہوئی۔ ہانگ کانگ میں آپ کا جدول ملاحظہ فرمایئے: ❀18 جنوری کو "کوائی فونگ" (Kwai Fong) شہر میں نمازِ مغرب کے بعد ایک شخصیت کے گھر مَدَنی حلقے جبکہ بعد نمازِ عشا مدرسہ فیضانِ غوثِ اعظم میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا، تقریباً 200 اسلامی بھائی شریک ہوئے ❀19 جنوری کو نمازِ جمعہ

سے قبل شہر ”کم تھن“ میں مدرسہ نور القراٰن میں بیان فرمایا، تقریباً 450 اسلامی بھائیوں کی شرکت ہوئی ❀ نمازِ عشا کے بعد ”تھن سوائی“ شہر میں مدرسہ فیضانِ صحابہ میں اجتماعِ ذکر و نعت میں بیان کیا، تقریباً 250 اسلامی بھائیوں کی شرکت ہوئی ❀ 20 جنوری کو مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ چھن وان میں نمازِ ظہر کے بعد بذریعہ انٹرنیٹ اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان کیا، تقریباً 250 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں۔ بعد نمازِ عشا چمسا چوئی شہر کی سب سے بڑی جامع مسجد کولون (Kowloon) میں اجتماعِ ذکر و نعت میں بیان فرمایا، کم و بیش 500 عاشقانِ رسول کی شرکت ہوئی۔ اجتماعِ ذکر و نعت کے بعد مَدَنی چینل کے ذریعے ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے میں شرکت کا سلسلہ ہوا ❀ 21 جنوری فیضانِ کھڑی شریف نتھا کوک کن شہر میں بیان کیا، تقریباً 180 اسلامی بھائیوں کی شرکت ہوئی۔ بعد نمازِ مغرب شعبۂ تعلیم سے منسلک عاشقانِ رسول کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمائی جس میں مختلف تعلیمی اداروں سے وابستہ تقریباً 100 اسلامی بھائی شریک ہوئے ❀ 22 جنوری کو کم تھن شہر میں بیان فرمایا، بزنس کمیونٹی سے وابستہ تقریباً 70 اسلامی بھائیوں کی شرکت ہوئی ❀ 23 جنوری کو فوتائی اور پنگ شان نامی شہروں میں مَدَنی حلقوں میں بیانات کا سلسلہ ہوا جبکہ اسی دن بعد نمازِ عشا تنگ چنگ شہر میں واقع مدرسۃ المدینہ فیضانِ اہلِ بیت میں سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا، تقریباً 126 اسلامی بھائی شریک ہوئے۔

ڈھاکہ میں تین دن کا سنّتوں بھرا اعظیم الشان اجتماع

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کا تین دن کا سنّتوں بھرا اجتماع 3، 4، 5 جنوری 2018ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار سول ایوی ایشن گراؤنڈ نزد حج کیمپ ایئرپورٹ ڈھاکہ (بنگلہ دیش) میں ہوا۔ بنگلادیش بھر سے علما و مشائخ سمیت بے شمار عاشقانِ رسول اس سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوئے جس کی مختلف نشستیں بنگلا، اردو اور انگلش مَدَنی چینل پر بھی براہِ راست (Live) نشر کی گئیں۔ شرکائے اجتماع کو شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ اور نگرانِ شوریٰ مَدَّظِلُّہُ العَالِی نے بھی بذریعہ مَدَنی چینل مَدَنی پھول عطا فرمائے۔ جمعۃ المبارک کو خصوصی نشست میں سنّتوں بھرے بیان، تصوّرِ مدینہ اور دُعا پر اجتماع کا اختتام ہوا جس کے بعد کثیر عاشقانِ رسول نے تین دن اور ایک ماہ کے مَدَنی قافلوں میں سفر کیا نیز مَدَنی کورسز کا بھی آغاز ہوا۔

دیگر سنتوں بھرے اجتماعات (2) **مجلسِ بیرونِ ملک** کے تحت 21 دسمبر 2017ء سے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ذمہ داران کیلئے 11 دن کا سنّتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں 23 ممالک (عرب شریف، بحرین، کویت، عرب امارات، عمان، ترکی، ہند، نیپال، بنگلا دیش، ساؤتھ افریقہ، سری لنکا، تھائی لینڈ، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، یوکے، اٹلی، جرمنی، ہالینڈ، ناروے، ڈنمارک اور یونان) سے ذمہ داران و دیگر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی سعادت پائی۔ ان اسلامی بھائیوں نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے مَدَنی مذاکروں میں شرکت کے علاوہ آپ سے ملاقات کی سعادت بھی حاصل کی۔ نگران و اراکینِ شوریٰ اور دیگر مبلغین نے بھی شرکا کو مَدَنی پھولوں سے نوازا۔ (3) **مجلسِ مَدَنی انعامات** کے تحت ربیعُ الاوّل اور ربیعُ الآخر 1439ھ میں پاکستان سمیت مختلف ممالک میں اسلامی بھائیوں کے 698 یومِ قفلِ مدینہ اجتماعات ہوئے جن میں کم و بیش 19045 عاشقانِ رسول نے شرکت کی۔ (4) رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس مَدَنی انعامات حاجی محمد منصور عطاری نے 25 دسمبر 2017ء کو لندن (U.K) مکی کابینہ (لندن) اور 30 دسمبر 2017ء کو یوکے مدنی کابینہ (برمنگھم) میں بذریعہ انٹرنیٹ سنّتوں بھرے اجتماعات میں بیان فرمایا (5) رکنِ شوریٰ سیّد عارف علی عطاری (ہند) نے موڈاسا (گجرات، ہند) میں جامعۃُ المدینہ کے سنگِ بنیاد جبکہ مدھیہ پردیش (ہند) میں مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کے افتتاح (Inauguration) کے موقع پر ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعات میں بیان فرمایا (6) رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس رابطہ حاجی وقارُ المدینہ عطاری نے وٹ بینک (ساؤتھ افریقہ) میں سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا (7) بغدادِ معلّٰی (عراق شریف) میں حضور سیّدنا غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے مزار شریف سے متصل مسجد میں دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع کا سلسلہ ہوا۔ **مَدَنی کورسز** (1) **مجلس جامعۃُ المدینہ** اور **مجلس مدرسۃُ المدینہ بالغان** کے تحت 8 جنوری 2018ء سے نیپال گنج (نیپال) کے جامعۃُ المدینہ کے طلبہ کا 19 دن کا ”معلّمِ مَدَنی

قاعدہ کورس" منعقد ہوا جس میں 91 طلبہ شریک ہوئے (2) مجلس مدرسۃُ المدینہ بالغان کے تحت نیپال کے شہر نیپال گنج میں 3 "مَدَنی قاعدہ کورس" ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان کورسز کی برکت سے 12 اسلامی بھائیوں نے عمامہ شریف اور 8 اسلامی بھائیوں نے داڑھی شریف سجالی (3) مجلس مَدَنی کورسز کے تحت 24 دسمبر 2017ء کو برمنگھم (یوکے) میں 7 دن کا "فیضانِ نماز کورس" ہوا (4) ہند میں دسمبر 2017ء میں 7 دن کے 11 "فیضانِ نماز کورس"، "12 دن کے 2 اصلاحِ اعمال کورس" جبکہ 63 دن کے 2 "مَدَنی تربیتی کورس" ہوئے جن میں تقریباً 254 اسلامی بھائی شریک ہوئے (5) بغدادِ مُعَلّٰی (عراق شریف) میں 7 دن کے فیضانِ نماز کورس کا سلسلہ ہوا جس میں کئی ملکوں کے عاشقانِ رسول شریک ہوئے۔ **مَدَنی حلقے** دوحہ (قطر)، دارالسلام (تنزانیہ)، کیپ ٹاؤن (ساؤتھ افریقہ)، سی پور (ہند)، کارپی (اٹلی)، برسٹل، لندن اور بریڈ فورڈ (یوکے) میں مَدَنی حلقوں کا سلسلہ ہوا۔ مجلس تجہیز و تکفین کے تحت اتر پردیش ہند کے شہروں الٰہ آباد، جھانسی، لال کنواں (لکھنؤ) اور راٹھ، ملک پورہ اور باکھیل (کلکتہ، ہند)، اندور (مدھیہ پردیش)، دارالعلوم احمدیہ اشرفیہ جائس بریلی، کولکتہ، مدینۃ الاولیاء احمد آباد، بمبئی، جمبوسر، مانڈل، ڈھبوئی اور بورسد (گجرات، ہند) میں DVD مَدَنی حلقوں کی ترکیب ہوئی۔ **عاشقانِ رسول کا مَدَنی قافلوں میں سفر** نومبر اور دسمبر 2017ء میں مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے ان ملکوں کا سفر کیا، کرغیزستان، سری لنکا، متحدہ عرب امارات (UAE)، تھائی لینڈ، نیپال، موزمبیق، یوکے، ساؤتھ کوریا، ملائیشیا، جرمنی، عمان، تنزانیہ، کینیا، ساؤتھ افریقہ، سوڈان، بحرین، یوگینڈا، زیمبیا اور ملاوی۔ اس کے علاوہ عاشقانِ رسول نے فرانس سے بیلجیئم، یوکے سے جوہانس برگ (ساؤتھ افریقہ) اور اٹلی کے شہر بریشیا سے ایک دوسرے شہر سالارو مدنی قافلوں میں سفر کیا۔

اسلامی بہنوں کی بیرونِ ملک (overseas) کی مدنی خبریں

بنتِ عطّار سَلَّمَہَاالْغَفَّار کا بیرونِ ملک سفر بنتِ عطّار سَلَّمَہَاالْغَفَّار نے اسلامی بہنوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے اپنے مَحرم کے ساتھ 13 تا 24 دسمبر 2017ء عُمان، بَحرین اور متحدہ عرب اَمارات (UAE) کا سفر فرمایا۔ اس سفر میں سنّتوں بھرے بیانات، شخصیات اسلامی بہنوں سے ملاقات، اجتماعِ ذکر و نعت اور ذمّہ دار اسلامی بہنوں کی تربیّت وغیرہ کا سلسلہ رہا۔ **مدنی کورسز** یوکے میں سلاو (Slough) اور ڈربی (Derby)، ناروے میں اوسلو (Oslo) جبکہ ہند میں مندال (Mandal)، جلگاؤں (Jalgaon)، بھوج (Bhuj)، کَچھ (گجرات)، مانڈوی (Mandvi)، ناگپور (Nagpur) اور چندر پور (Chandrapur) میں 3 دن، 3 اور 26 گھنٹے کے مدنی انعامات کورسز کا سلسلہ ہوا جن میں تقریباً 506 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں۔ **مجلس تجہیز و تکفین کے تحت دسمبر 2017ء میں ہونے والے اجتماعات** **ہند:** ❀ موڈاسا (Modasa) ❀ کانپور ❀ گورکھ پور (Gorakhpur) ❀ الٰہ آباد ❀ محمد نگر (حیدرآباد دکن) ❀ سلالا برکاس (salala barkas) ❀ شاہین نگر (shaheen Nagar) ❀ ویراول (veraval) ❀ مدینہ نگر (Madina nagar) **یوکے:** ❀ بلیک برن (Blackburn) ❀ بولٹن (Bolton) ❀ ریونس تھارپ (Ravensthorpe) ❀ ہیلی فیکس (Halifax) ❀ ساول ٹاؤن ❀ ہیکمنڈوائیک (Heckmondwike) ❀ ایکرنگٹن (Accrington) ❀ ہودرزفیلڈ (Huddersfield) ❀ کوونٹری (Coventry) ❀ برمنگھم (Birmingham) نیز ساؤتھ افریقہ، اسپین اور اٹلی میں بھی یہ اجتماعات منعقد ہوئے۔ کم و بیش 677 اسلامی بہنوں نے ان اجتماعات میں شریک ہو کر میت کے غسل و کفن وغیرہ کے حوالے سے تربیت حاصل کی۔

Heckmondwike, Accrington, Huddersfield, Coventry, Birmingham.Moreover, these Ijtima'aat were held in South Africa, Spain and Italy. More or less 677 Islamic sisters attended these Ijtima'aat and gained Tarbiyyat (training) of Ghusl-o-Kafan (giving ritual bath and shrouding the deceased). **Madani activities of Majlis Shu'bah Ta'leem and Majlis Rabitah** In December 2017, 783 VIP-Islamic sisters, associated with Shu'bah Ta'leem, attended Sunnah-inspiring Ijtima'aat of Islamic sisters. 119 Dars Ijtima'aat were held in the educational institutions. Madani booklets were given to 909 VIP-Islamic sisters. 17 VIP-Islamic sisters were made to pay visit to Madrasa-tul-Madinah Balighat, 12 VIP-Islamic sisters enrolled themselves in Madrasa-tul-Madinah Balighat whereas Madrasa-tul-Madinah Balighat are held in 43 Institutes.

گیارھویں شریف اور دعوتِ اسلامی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت پیرِ لاثانی، شہبازِ لامکانی، غوثِ صَمَدانی، قطبِ ربّانی حضرتِ سیّدنا شیخ عبد القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کا عُرس مبارک (یعنی گیارھویں شریف) کو نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں یکم (1st) سے 12 ربیع الآخر 1439 ہجری بمطابق 20 تا 31 دسمبر 2017 عیسوی تک روزانہ بعد نمازِ عشا جلوسِ غوثیہ اور پھر مدنی مذاکروں کا سلسلہ رہا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدنی پھول عطا فرمائے۔ ان مدنی مذاکروں کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے عرب شریف، کویت، یوکے، کینیڈا اور اسپین سمیت کئی ممالک سے کثیر اسلامی بھائیوں کی عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) آمد ہوئی۔ پاکستان کے بھی کئی شہروں سے کثیر عاشقانِ رسول کی آمد کا سلسلہ رہا چنانچہ مرکز الاولیاء لاہور سے بغدادی طیارے اور بغدادی ایکسپریس، میرپور کشمیر سے باغِ مدینہ ایکسپریس، سردار آباد (فیصل آباد) سے گیلانی ایکسپریس اور دیگر ذرائع سے ہزاروں اسلامی بھائی حاضر ہوئے۔ مدنی مذاکروں کے اختِتام پر کئی اسلامی بھائیوں نے 63 روزہ مدنی تربیتی کورس، 7 روزہ فیضانِ نَماز کورس اور دیگر مدنی کورسز میں شرکت کی سعادت بھی پائی۔ **سنتوں بھرے اجتماعات** دعوتِ اسلامی کے تحت عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) سمیت پاکستان کے تقریباً 400 مقامات پر گیارھویں شریف کے سنّتوں بھرے اجتماعات ہوئے۔ **بیرونِ ملک اجتماعات** پاکستان کے علاوہ ہند، یوکے، کینیڈا، اسپین، جاپان اور آسٹریلیا سمیت کئی بڑے ممالک میں بھی 250 سے زائد مقامات پر گیارھویں شریف کے اجتماعات منعقِد ہوئے جن میں کثیر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ **مدنی بہار** مرکزُ الاولیاء لاہور میں گیارھویں شریف کے اجتماع میں ایک ڈانسر محمد اُسامہ نے گناہوں سے توبہ کی اور شیخ طریقت، امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہونے کا شرف حاصل کیا۔ محمد اُسامہ عطاری نے سنّت کے مطابق داڑھی اور سَر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجانے کے ساتھ ساتھ تین روزہ مدنی قافلے میں سفر کی سعادت پائی نیز 7 روزہ "فیضانِ نَماز کورس" میں شرکت کی نیّت بھی کی۔

Turkey, India, Nepal, Bangladesh, South Africa, Sri Lanka, Thailand, America, Canada, Australia, New Zealand, UK, Italy, Germany, Holland, Norway, Denmark and Greece).These Islamic brothers not only had privilege to participate in Madani Muzakarah of Ameer-e-Ahl-e-Sunnat دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه but they also had privilege to meet Ameer-e-Ahl-e-Sunnat. Nigran and Arakeen-e-Shura and other Muballighs (preachers) gave Madani pearls to the attendees. **(6)**Rukn-e-Shura Sayyid Arif Ali Attari (Hind) laid the foundation of Jami'a-tul-Madinah in Modasa (Gujarat India) whereas, on the occasion of the inauguration of Madani Markaz Faizan-e-Madinah in Madhya Pradesh, he delivered Bayan in Sunnah-inspiring Ijtima'aat. **(7)**Rukn-e-Shura and Nigran Majlis Rabitah Haji Waqar-ul-Madina Attari delivered Bayan in Sunnah-inspiring Ijtima' held in Witbank, South Africa. **(8)**Dawat-e-Islami's Sunnah-inspiring Ijtima' was held in the Masjid adjacent to the blessed tomb of Ghaus-e-A'zam رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه in Baghdad. **Madani Halqahs** Madani Halqahs were conducted in Doha (Qatar), Dar-us-Salam (Tanzania), Cape Town (South Africa), Sipur (India), Carpi (Italy), Bristol, London and Bradford (UK). Under the supervision of Majlis Tajheez-o-Takfeen, DVD Madani Halqahs were conducted at following cities of Uttar Pradesh: Allahabad, Jhansi, Lalkuan (Lucknow), Rath, Malik Pura, Bakhel (Kolkata), Indore Madhya Pradesh, Dar-ul-'Uloom Ahmadiyyah Ashrafiyyah Jais Bareilly, Kolkata, Madina-tul-Awliya Ahmedabad, Mumbai, Jambusar, Mandal, Dabhoi and Borsad (Gujrat India). **Devotees of Rasool travelled with Madani Qafilah** For spreading call to righteousness, preachers of Dawat-e-Islami travelled to the following countries in November and December 2017: Kyrgyzstan, Sri Lanka, UAE, Thailand, Nepal, Mozambique, UK, South Korea, Malaysia, Germany, Oman, Tanzania, Kenya, South Africa, Sudan, Bahrain, Uganda, Zambia and Malawi. Apart from these, the devotees of Rasool travelled from France to Belgium, UK to Johannesburg (South Africa) and from Brescia (Italy) to Solaro.

Madani News of Overseas Islamic Sisters

Bint-e-Attar's visit to overseas For spreading call to righteousness, Bint-e-'Attar, with her Mahram, travelled to Oman, Bahrain and UAE from 13th to 24th December 2017. In this visit, following Madani activities were carried out: Sunnah-inspiring Bayanaat, meetings with VIP-Islamic sisters, Ijtima' of Zikr-o-Na'at, Tarbiyyat of Zimmahdar Islamic sisters. **Madani courses** 3-Day, 3 and 26-hours' Madani Courses were held in the following cities: UK: Slough, Derby - Norway: Oslo - India: Mandal, Jalgaon, Bhuj, Kutch (Gujarat), Mandvi, Nagpur, Chandrapur. Approximately 506 Islamic sisters attended these courses. **Ijtima'aat held in 2017 under the supervision of Majlis Tajheez-o-Takfeen** India: Modasa, Kanpur, Gorakhpur, Allahabad, Muhammad Nagar (Hyderabad), Salala Barkas, Shaheen Nagar, Veraval, Madina Nagar. UK: Blackburn, Bolton, Ravensthorpe, Halifax, Savile Town,

Islamic brothers from different Educational Institutions participated. Approximately 70 Islamic brothers from business community attended as well. On 23rd January, Bayanaat were delivered in Madani Halqahs conducted in the following cities: 'Kofotae' and 'Ping Shan'. Whereas on the same day after 'Isha Salah, he delivered Bayan in a Sunnah-inspiring Ijtima' held at Madrasa-tul-Madinah Faizan-e-Ahl-e-Bayt Cha Chan Tang, attended by approximately 126 Islamic brothers. From 24th to 31st January 2018 and from 1st to 6th February 2018, Nigran-e-Shura will take part in different Madani activities in South Korea and Thailand respectively, اِنْ شَآءَالله عَزَّوَجَلَّ. Islamic brothers of these countries should contact their Zimmahdars and join Nigran-e-Shura in his schedule. **Madani Courses:** 19-day Mu'allim Madani Qa'idah Course of the students of Jami'a-tul-Madinah of Nepal Ganj (Nepal) was held on 8th January 2018 under the supervision of Majlis Jami'a-tul-Madinah and Majlis Madrasa-tul-Madinah Baalighan. It was attended by 91 students. Under the Majlis Madrasa-tul-Madinah Baalighan, 3 Madani Qa'idah Courses were held in Nepal Ganj (Nepal). اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ! By the blessings of these courses, 12 Islamic brothers adorned their heads with 'Imamah (Islamic turban) and 8 Islamic brothers kept beards. On 24th December 2017, a 7-day Faizan-e-Namaz Course was held in Birmingham UK under the supervision of Majlis Madani Courses. '7-Day Faizan-e-Namaz Course', 2 'Islah-e-A'maal Course of 11, 12 days' whereas 2 '63-Day Madani Tarbiyyat Course' were held in India in December 2017. Approximately 254 Islamic brothers attended these courses. 7-Day Faizan-e-Namaz Course was held in Baghdad (Iraq). The devotees of Rasool from many countries participated in this course. **Sunnah-inspiring Ijtima'aat:** **(1)** 3-day Sunnah-inspiring Ijtima' of Dawat-e-Islami (Madani movement of devotees of Rasool) was held on 3rd, 4th and 5th January 2018 at Civil Aviation Association ground near Hajj camp airport Dhaka (Bangladesh). A number of devotees of Rasool including the blessed scholars and Mashaaikh participated in this Sunnah-inspiring Ijtima'. Different sessions of this great congregation were aired live via Bangla, English and Urdu Madani Channels. **(2)** Shaykh-e-Tareeqat, Ameer-e-Ahl-e-Sunnat دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه and Nigran-e-Shura gave Madani pearls to the attendees of Ijtima' through Madani Channel. Ijtima' was ended on Friday with its special session containing Sunnah-inspiring Bayan, Tasawwur-e-Madinah (remembrance of Madinah) and Du'a. Thereafter a large number of devotees of Rasool travelled with 3-day and one month Madani Qafilahs. Moreover, Madani courses (Imamat course, Madani Tarbiyyati course) were also started. **(3)** Under the Majlis Madani In'amaat, 698 Yaum-e-Qufl-e-Madinah Ijtima'aat (observing Qufl-e-Madina day' Ijtima'aat) were held in Rabi'-ul-Awwal and Rabi'-ul-Aakhir 1439 AH in different countries including Pakistan. More or less 19045 devotees of Rasool attended these Ijtima'aat. **(4)** Rukn-e-Shura and Nigran Majlis Madani In'amaat Haji Muhammad Mansoor Attari delivered Bayan on 25th and 30th December 2017 in UK Makki Kabinah (London) and UK Madani Kabinah (Birmingham) respectively in Sunnah-inspiring Ijtima'aat via internet. **(5)** Under the supervision of Majlis Overseas Countries, an 11-day Sunnah-inspiring Ijtima' of Zimmahdars was held in Bab-ul-Madinah (Karachi) from 21st December 2017. Zimmahdars from the following 23 countries participated in this Sunnah-inspiring Ijtima: (Gulf countries, Bahrain, Kuwait, UAE, Oman,

May Dawat-e-Islami prosper!

Overseas Madani News

Madani news about conversion to Islam **(1)** Madani Tarbiyyati (training) course was conducted in 'Maputo', the capital city of Mozambique under the supervision of Majlis Madani Courses. During this course, Islamic brothers made a Madani visit to a local area named 'Matola' and made individual efforts on 5 non-Muslims, who, by the blessings of individual efforts, embraced Islam at the hands of Dawat-e-Islami's preacher. **(2)** On 9th January 2018, a non-Muslim embraced Islam in Dar-us-Salam Tanzania at the hands of Dawat-e-Islami's preacher. He was given an Islamic name 'Muhammad Ahmed'. **(3)** A Madani Qafilah travelled from Laudium South Africa to KwaMhlanga for the Tarbiyyat (training) of Sunnah, where by the individual efforts, 2 non-Muslims embraced Islam. They were given Islamic names 'Muhammad Ali' and 'Muhammad Sulayman' as well as they were also provided Islamic Tarbiyyat. **Nigran-e-Shura's visit to Hong Kong:** Nigran of Markazi Majlis-e-Shura, Maulana Haji Abu Haamid Muhammad Imran Attari مدّ ظلّہ العالی visited Hong Kong along with Rukn-e-Shura Haji Muhammad Rafee' Attari on 18th January 2018. Have a look at his schedule in Hong Kong:©On the same day, Nigran-e-Shura presided over a Madani Halqah at the house of a dignitary after Maghrib Salah in the city 'Kwai Fong'; whereas after 'Isha Salah, he delivered a Sunnah- inspiring Bayan in Madrasah Faizan-e-Ghaus-e-A'zam. Approximately 200 Islamic brothers attended this Ijtima'. On 18th January before Friday Salah, Haji Abu Haamid Muhammad Imran Attari مدّ ظلّہ العالی delivered Bayan in Madrasah Noor-ul-Quran in 'Kwun Tong'. Approximately 450 Islamic brothers attended this Sunnah-inspiring Bayan. After 'Isha Salah, Haji Abu Haamid Muhammad Imran Attari مدّ ظلّہ العالی delivered Sunnah-inspiring Bayan in the Ijtima' of Zikr-o-Na'at in Faizan-e-Sahabah Madrasah in 'Tin Shui Wai', Hong Kong. Approximately 250 Islamic brothers attended this Sunnah-inspiring Bayan. On 20th January after Zuhr Salah, Nigran of Markazi Majlis-e-Shura Maulana Haji Abu Haamid Muhammad Imran Attari مدّ ظلّہ العالی delivered Bayan in weekly Sunnah-inspiring Ijtima' of Islamic sisters. Approximately 250 Islamic sisters attended this Ijtima'. After 'Isha Salah, Haji Abu Haamid Muhammad Imran Attari مدّ ظلّہ العالی delivered Sunnah-inspiring Bayan in Ijtima' of Zikr-o-Na'at held in the largest Jaami' Masjid of 'Kowloon' city. More or less 500 devotees of Rasool attended this Sunnah-inspiring Ijtima'. After Ijtima' of Zikr-o-Na'at, Haji Abu Haamid Muhammad Imran Attari مدّ ظلّہ العالی participated in weekly Madani Muzakarah through Madani Channel. On 21st January, Haji Abu Haamid Muhammad Imran Attari مدّ ظلّہ العالی delivered Bayan in Faizan-e-Khari Sharif in a city of Hong Kong. Approximately 180 Islamic brothers attended this spiritual gathering. After Maghrib Salah he attended the Sunnah-inspiring Ijtima' of devotees of Rasool associated with Shu'bah Ta'leem (Education Department) in which 100

”مسجد بھرو تحریک مسجد بناؤ تحریک“

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

مسجدیں آباد کرنے کی فضیلت پر مشتمل تین فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم: (1) بے شک اللہ پاک کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ والے ہیں۔ (معجم اوسط،2/58،حدیث:2502) (2) جو مسجد سے محبت کرتا ہے اللہ پاک اُسے اپنا محبوب (یعنی پیارا) بنا لیتا ہے۔ (معجم اوسط،4/400،حدیث:6383) (3) جب کوئی بندہ ذِکر یا نماز کے لئے مسجد کو ٹھکانا بنالیتا ہے تو اللہ پاک اس کی طرف رحمت کی نظر فرماتا ہے، جیسا کہ جب کوئی غائب آتا ہے تو اس کے گھر والے اس سے خوش ہوتے ہیں۔ (ابن ماجہ،1/438،حدیث:800)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے مَساجد آباد کرنے کا بھی عزم رکھتی ہے، اِسی مقصد کے لئے اِنفرادی اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے عاشقانِ رسول کو نمازِ باجماعت کے لئے مساجد کا رُخ کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ مختلف مساجد میں بعد نمازِ فجر مَدَنی حلقہ اور کسی نماز کے بعد درسِ فیضانِ سنّت کی ترکیب ہوتی ہے، اِس کے علاوہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماعات اور مختلف مواقع پر ہونے والے تربیتی اجتماعات بھی مساجد میں ہوتے ہیں، مدنی مذاکرہ بھی مسجد (یعنی عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ) میں ہوتا ہے، سنّتوں کی تربیت کے لئے دنیا بھر میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مدنی قافلے بھی عُموماً مساجد ہی میں ٹھہرتے ہیں، جو مساجد آباد کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مسجدیں بنانے کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: (1) جو اللہ پاک کے لئے مسجد بنائے گا اللہ پاک اس کے لئے جنّت میں گھر بنائے گا۔ (مسلم، ص1218، حدیث:7471) (2) مسجدیں تعمیر کرو اور انہیں محفوظ بناؤ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ،1/344،حدیث:9)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی جہاں ”مسجد بھرو تحریک“ ہے وہاں ”مسجد بناؤ تحریک“ بھی ہے، دعوتِ اسلامی کی ”مجلس خُدّامُ المساجد“ مساجد کی تعمیر، آباد کاری اور مسجد کے عملے (Staff) کے مشاہروں (Salaries) کے انتظامات وغیرہ کے لئے کوشاں ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 2017ء میں پاکستان میں 723 مساجد تعمیر کی گئیں جبکہ رواں (یعنی جاری سال) سال 2018ء میں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ 1200 مساجد بنانے کا ہدف ہے جن میں سے 591 مساجد کا تعمیراتی کام جاری ہے جبکہ مساجد بنانے کے لئے 547 پلاٹس (Plots) حاصل کئے جاچکے ہیں۔

کر مسجدیں آباد تری قبر ہو آباد فردوس عطار کے خدا تجھ کو کرے شاد

اپنی آخرت سنوارنے کیلئے آپ بھی مساجد کی تعمیر میں حصہ لیجئے۔ مجلس خدام المساجد (دعوتِ اسلامی) سے رابطہ کے لئے:

موبائل نمبر: 03130143472 واٹس ایپ: 03463622219 Email: k.masajidpak@dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی تقریباً دنیا بھر میں 104 سے زائد شعبہ جات میں دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔

ISBN 978-969-631-936-8
0132019

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

MC 1266